

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, December 17, 2003

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty four minutes past five in the evening with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَ تَهُمْ رَسُولٌ بِالْبَيِّنَاتِ
وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ
خُلَافَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

(ترجمہ) اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا
ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر بھی بھیجے گئے تھے۔ مگر
وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدہ دیا کرتے ہیں۔
پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم

کیسے کام کرتے ہو۔ واما علینا الا البلاغہ

(سورہ یونس ۱۳)

جناب چیئرمین، بڑا کہ اللہ۔ جی بھروچہ صاحب۔

پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین، ایک منٹ خورشید صاحب۔ پہلے محترمہ کو بولنے دیں پھر آپ کو موقع دیا جائے گا۔ جی بھروچہ صاحب۔

POINTS OF ORDER

I) RE: RECOVERY OF TWO KIDNAPPED GIRLS.

Mrs. Roshan Khurshid Bharucha: Mr. Chairman, thank you for giving me the floor. I would like to congratulate, Mr. Chairman, the Secretary Senate and everybody here, whether it is Opposition, whether it is Treasury Bench for the recovery of those girls. It was because of the hard work.

یہ ہر ایک کا hard work تھا کہ اس کی وجہ سے ہمیں وہ لڑکیاں واپس برآمد ہوئیں۔

I am so thankful. I am also thankful to the President of Pakistan

جنہوں نے خود interest لیا۔ اس وقت وہ کونہ میں تھے۔ انہوں نے بہت ہی دلچسپی لی۔

On behalf, I would like to thank everybody on the floor. Thank you very much.

چیئرمین صاحب آپ کا، سیکرٹری صاحب آپ کا جنہوں نے اتنی دلچسپی اس میں لی اور تمام ladies کو بھی میں thanks کرتی ہوں، اپوزیشن کی ہماری اپنی بہن جنہوں نے اس معاملے میں اتنی دلچسپی لی اور اس کو سمجھایا۔

Thank you very much. I am very grateful to everybody here.

جناب چیئرمین، پروفیسر خورشید صاحب۔

II) RE: NEGLIGENCE OF PTV IN THE COVERAGE OF ISSUES.

AND ISSUANCE OF ORDINANCES BY THE PRESIDENT.

پروفیسر خورشید احمد، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب چیئرمین - میں بڑے افسوس کے ساتھ جناب چیئرمین، آپ کے توسط سے حکومت، خصوصیت سے وزارت اطلاعات اور پوری قوم کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے میں جو تعزیتی سیشن یہاں ہوا اس میں بڑی فراہمی، دیانت اور توازن کے ساتھ اپوزیشن اور حکومت دونوں نے حصہ لیا اور چونکہ ایک بڑا تکلیف دہ، ناخوشگوار، افسوسناک واقعہ پنڈی میں پل کو اڑانے کا بھی اسی دن ہوا تھا۔ ہم نے کھلے دل کے ساتھ اس پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نو بجے کی نیوز میں نے بھی سنی اور لوگوں نے بھی سنی تو ہمیں یہ دیکھ اور سن کر کے بے حد دکھ ہوا کہ اس میں مولانا نورانی رحمۃ اللہ علیہ کے کردار کا کوئی ذکر نہیں تھا اور صرف اور صرف ایک خاص انداز میں حکومت اور اپوزیشن دونوں کے نمائندوں کے فوٹو بھی دکھائے گئے بیانات بھی گڈز کئے گئے، صرف ایک issue کے اوپر بات کو پیش کیا گیا۔ یہ سینیٹ کے آداب، منصفانہ رپورٹنگ، حقائق سب کے خلاف چیز ہے اس کے اوپر جتنا بھی ہم احتجاج کریں وہ کم ہے۔

جناب والا، میں اس کے ساتھ ہی ایک بات یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک روش ہے کہ جب چاہو دستور کو توڑ دو۔ جب چاہو قانون کو توڑ دو۔ جمہوریت، محض انتخابات کا نام نہیں۔ جمہوریت دراصل قانون کی حکمرانی ہے۔ پارلیمنٹ کی بالادستی، اداروں کا تحفظ، افراد کا نہیں، افراد آتے جاتے رہتے ہیں۔ اگر آپ نے اداروں کو اس طریقے دبا دیا، deny کیا، تو یہ وہ چیز ہے جو جمہوریت کے لئے بھی اور اس تمام ملک کے مستقبل کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے۔ میں ساتھ یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ آپ دیدہ دلیری دیکھنے کہ Senate in session ہے اور دستور یہ بات کہتا ہے کہ کوئی بھی bill دونوں Houses میں سے کسی میں بھی introduce کیا جا سکتا ہے۔ ٹھیک ہے آرڈیننس 89 کے اندر گنجائش موجود ہے میں نے بھی اس کو پڑھا ہے لیکن ساتھ ہی اس کے اندر یہ بات بھی ہے کہ قانون سازی کا normal طریقہ یہ ہے۔ جس وقت سینیٹ میں bill originate نہیں ہو سکتے تھے اس وقت بلاشبہ necessity کا معاملہ تھا لیکن اب جب کہ

renew کیا جاتا ہے۔ سینیٹ میں اس کو نہیں لایا جاتا بلکہ آرڈیننس کے ذریعے لایا جاتا ہے۔ آرڈیننس کے ذریعے سے قانون کی حقیقت یہ ہے کہ legislation کا یہ طریقہ پارلیمنٹ کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اس معاملے میں دو اور بہت بڑی غلطیاں ہوئی ہیں۔ پہلی چیز یہ ہے کہ آرڈیننس آتا ہے 15 دسمبر کو اور اسے apply کیا جاتا ہے retrospectively in fact from 9th November جو دستور کے خلاف ہے، قانون کے خلاف ہے۔ international norms ہیں law کے اس کے خلاف ہے کہ آپ retrospective orders نہیں کر سکتے۔

تیسری چیز آپ دیکھیں کہ سپریم کورٹ کی ایک نہیں، کئی judgements موجود ہیں اس معاملے میں کہ آرڈیننس اگر اپنی مدت پوری کر کے lapse کر جاتا ہے تو اس کے بعد repromulgate نہیں ہونا چاہیے بلکہ پھر اسے bill کے ذریعے سے آنا چاہئے۔ یہ سپریم کورٹ کا judgement ہے۔ لیکن سپریم کورٹ، ہمارے ہاں سپریم کورٹ کا کوئی احترام، contempt of court کا قانون تو آپ لا رہے ہیں لیکن مستقل contempt of court کے مرکب ہو رہے ہیں۔ یہی نہیں، آپ کو معلوم ہوگا کہ سوئی گیس کے ملازمین کے معاملے میں، دو بار سپریم کورٹ نے judgement دیا ہے حتیٰ کہ contempt of court بھی دیا ہے۔ آج تک اسے implement نہیں کیا گیا۔ آج کے اخبارات کے اندر لاہور کے ایک سکول کے بارے میں یہ آیا ہے کہ سپریم کورٹ کا judgement, High court کا judgement, injunction کا judgement، تمام نظر انداز کر دیئے گئے۔ جو قبضہ گروپ وہاں پر قائم ہے vested interest ہے اور کسی کے پاس یہ اتھارٹی نہیں ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے judgement کو نافذ کرے۔ اسی طریقے سے جناب والا، پی ٹی سی ایل کے ملازمین کا معاملہ daily wages workers کا کہ وہ احتجاج کر رہے ہیں کوئی سننے والا ان کو نہیں ہے۔ پٹرول کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں حالانکہ پچھلے تین ہفتوں سے برابر international market کے اندر پٹرول کی قیمتیں نیچے گئی ہیں لیکن ہمارے ہاں برابر بڑھائی جا رہی ہیں۔ میں جناب والا، یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک خاص ذہن، ایک خاص strategy ہے جس کے تحت دستور کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ قانون کو نظر انداز کیا جا رہا ہے لوگوں کے مسائل سے اعراض برتا جا رہا ہے۔ جو مطالبات ہو رہے ہیں حق پر مبنی ہیں۔ ان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ misreport کیا جا رہا

ہے۔ جو مطابقت ہو رہے ہیں حق پر مبنی ہیں۔ ان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ misreport کیا جا رہا ہے۔ ہم قوم کو کہاں لے کر جا رہے ہیں۔

ہم جس بنا پر احتجاج کر رہے ہیں وہ یہی ہے کہ مسئلہ محض ایک ایل ایف او کا نہیں ہے، مسئلہ یہ ہے کہ کیا ایک فرد کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ دستور سے بالا ہو جائے، قانون سے بالا ہو جائے، پارلیمنٹ سے بالا ہو جائے۔ کسی ایک فرد کا مسئلہ نہیں ہے یہ اصول کا مسئلہ ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ جب تک بنیادی طور پر پارلیمنٹ اپنا صحیح مقام اختیار نہیں کرتی۔ جب تک دستور کو اس کی صحیح شکل میں restore نہیں کیا جاتا حقیقت یہی ہے کہ یہ مذاق حکومت کرتی رہے گی، ہم اس کے اندر کبھی پارٹی تھے، نہ ہیں، نہ بننا چاہتے ہیں، ہاں جس وقت آپ یہ مان لیں کہ دستور سازی صرف پارلیمنٹ کا کام ہے، قانون آپ لائیں، چاہے سینیٹ میں لائیں، چاہے اسمبلی میں لائیں ہم اس پر بحث کریں گے اس کی validity کو دیکھیں گے جو قابل قبول ہو اس کو قبول کریں گے، جسے بدنا ہے اسے بدلنے کی کوشش کریں گے۔ یہی طریقہ ہوتا ہے پارلیمنٹ کو چلانے کا، لیکن جس طریقہ سے آپ معاملات کو لے کر چل رہے ہیں وہ مکمل دستور کی خلاف ورزی ہے اور یہ چیز ہمیں کسی بھی پہلو سے قابل قبول نہیں ہے۔

جناب والا! اس بنیاد پر ہم اپنے احتجاج کو جاری رکھتے ہیں اور آپ کے توسط سے پوری قوم سے یہ بات کہنا چاہتے ہیں کہ جہاں اپوزیشن اس ملک کے مسائل کو حل کرنا چاہتی ہے، اس میں مثبت کردار ادا کرنا چاہتی ہے وہیں یہ بات بھی ضروری ہے کہ جب تک وہ institutions جو محافظ ہیں قانون کے دستور کے وہ institutions جن کے بغیر جمہوریت نہیں چل سکتی، ان کو صحیح طرح کام کرنے کا موقع نہیں دیا جائے گا ہم اس کی گاڑی کو جمہوریت کی پٹری کے اوپر لانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ان الفاظ کے ساتھ احتجاجاً میں اپنے ساتھیوں سے بھی کہتا ہوں کہ ہمارے لئے ممکن نہیں ہے کہ ہم اس وقت تک proceedings میں شریک ہوں جب تک کہ بنیادی order approve نہیں ہو جاتا۔ شکریہ۔

(اس موقع پر اپوزیشن نے احتجاج شروع کر دیا)

Mr. Wasim Sajjad: Mr. Chairman! Prof. Khurshid Ahmed has

raised certain points. His first grievance was about the session in which the sad demise of our dear friend and colleague Maulana Shah Ahmed Noorani was condoled and members from both sides of the House expressed their appreciations for his role in the politics of Pakistan and his role as a religious scholar, both sides of the House expressed their sentiments and we were genuinely upset and sad, that such a distinguished person was no longer with us. As far as the Government is concerned Mr. Chairman, you are aware of the fact that soon after the Prime Minister, who at that time happened to be outside the country, became aware of this fact, he directed that a special aircraft be provided to take the body of Maulana Shah Ahmed Noorani to Karachi. He has also directed some of his colleagues and members of the party including myself to accompany the dead body to Karachi and all of us have the privilege and honour of joining the "*Janaza*" in memory of the deceased.

So sir, to say that there was any short coming on the part of the Government in this respect is not correct. As far as the reporting of this incident is concerned I personally did not see the 9 O'clock news but if the matter was not properly reported I will take up this matter with the Minister for Information and I am sure, keeping in view the respect we all have for Maulana Shah Ahmed Noorani, he will look into the matter and if there was a deliberate lapse then, I am sure, he will take action against whoever was responsible for it.

The honourable member Prof. Khurshid Ahmed has also raised a question regarding the Ordinance and he has said that under the

Constitution the Ordinance as soon as it is issued by the President ought to have been placed before the Senate. And not only that, he said it should have been brought as a "Bill" before the Senate. In this context sir, Article 89 of the Constitution is very clear. Ordinances are issued by the President in what it terms as an emergency. Which means there is an emergent need for making a law and law can only be made once it passes through both Houses of the Parliament and because of a deliberate scheme it is provided in the Constitution that an Ordinance can be issued unless when the National Assembly is in session. And there is a deliberate reason, why, when the Senate is in session, the Constitution permits the issuance of an Ordinance. And there is a reason for it. And I will not go into the philosophy behind all this. But there is a reason. The Constitution could have provided very clearly that an Ordinance cannot be issued either when the Senate is in session or the National Assembly is in session. But the Article 89 clearly says that "The President may, except when the National Assembly is in session, if satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action, make and promulgate an Ordinance as the circumstances may require". And there are several judgements of the superior courts including the Supreme Court that the satisfaction of the President for the issuance of an Ordinance as to whether it is necessary or not is a subjective satisfaction and not open to question in any other forum.

Regarding the plea of my honourable friend that institutions should be respected, I think it is quite clear that the government respects

the institutions whether it is press, whether it is the judiciary, whether it is the Parliament and we would like these institutions to function and grow and I think the conduct of the opposition for last one year is very clear. Who is not allowing the institutions to function?

I am very happy that at least Prof. Khurshid Ahmad and Prof. Ghafoor were not banging their desks but the fact is, sir, that they have been elected to these Houses and are deliberately not participating in the affairs of Parliament or making this Parliament function and it has not been the responsibility and the onus on the government alone to make these institutions function. We have the highest respect for the judiciary and anything which is said by the judiciary, will be done, will be followed and same is true of the Parliament. We believe sir, that Parliament must flourish and function and it cannot flourish and function unless the members of the opposition recognize their responsibilities. They have all responsibilities to the people of Pakistan. They have been elected to these Houses and the purpose of their election was that they will participate in the functioning of Parliament, represent their people so that they can solve the problems of the people. No problem can be solved by the desk thumping alone. So, whereas we appreciate whatever they have said, we will answer it, will be corrected by them but sir, it is not correct to say that the government is in any way placing any hurdle in the functioning of the institutions of democracy in this country. Thank you.

Mr. Chairman: The Minister for Information is here. Would you

like to say something?

شیخ رشید احمد، شکریہ جناب چیئرمین! جناب میں یہاں موجود نہیں تھا۔ جناب Leader of the House نے جو بات کی ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں جناب چیئرمین! کہ میں اس واقعہ کی تحقیقات کروں گا اور دیکھوں گا کہ یہ کیسے ہوا اور ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا کیونکہ شاہ احمد نورانی صرف حزب اختلاف کے ہی نہیں بلکہ حزب اقتدار کے بھی شاہ احمد نورانی تھے اور ہمارے لئے بھی اتنے قابل احترام ہیں۔ میں انشاء اللہ اگلے اجلاس میں آپ کو رپورٹ پیش کروں گا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر لوگ اس چیز کے مرتکب ہوئے ہیں تو میں ان کے خلاف action لوں گا۔

Mr. Chairman: Mr. Mohim Khan.

III) RE: SUPREME COURT'S DECISION IN FAVOUR OF EXPELLED EMPLOYEES OF OGDC.

جناب مہیم خان بلوچ، جناب! چند دن پہلے جو بلوچستان صوبے میں چار خواتین کا اغوا ہوا تھا۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت کا بہت شکرگزار ہوں اور بالخصوص جنرل مشرف صاحب کا کہ ان کی کاوشوں سے صوبائی حکومت کے وزیر اعلیٰ، گورنر اور آئی جی پولیس اور دوسری agencies نے اپنی کاوشوں سے ان کو بازیاب کرایا۔ یقینی طور پر اغوا کسی کا بھی ہو، جہاں بھی ہو، ایک اچھا عمل نہیں لیکن ہماری بلوچی روایت میں خواتین کا اغوا انتہائی افسوس کا مقام تھا۔ یہ بھی اللہ کا شکر ہے اور ہم دوستوں کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے اس سلسلے میں کوشش کر کے ہمیں نیک نامی دی۔ اس کے علاوہ شاہ احمد نورانی کی یاد میں جو تعزیتی اجلاس ہوا اس سلسلے میں بہت سی باتیں پروفیسر غورشیہ صاحب کی جانب سے اور وسیم سجاد کی جانب سے جو ہمارے treasury group کے قائد اور قائد ایوان ہیں، نے بھی، اس سلسلے میں شیخ رشید صاحب نے کچھ وضاحت کی۔ میں سمجھتا ہوں اس قسم کے منفی رویے ہمارے میلی ویشن کی طرف سے اکثر و بیشتر دیکھنے میں آتے ہیں۔ اس دن میں نے یہ بھی دیکھا کہ نام کسی اور کا لیا جا رہا ہے اور فوٹو کسی اور کا دکھایا جا رہا ہے۔ ہم اپنے وزیر صاحب سے کہتے ہیں کہ پی ٹی وی کو ہدایت کی

جائے کہ یہاں پر جو بھی کارروائی ہوتی ہے حسب معمول، آداب کے حوالے سے، اسے نشر ہونا چاہئے۔

اس کے علاوہ سوئی گیس کے بہت سے ملازمین کے سلسلے میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں contempt of court کے زمرے میں بھی ان کے حق میں فیصلہ ہوا ہے لیکن حکومت کی جانب سے اب تک اس پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جب court کی طرف سے کوئی فیصلہ ہوتا ہے تو اس فیصلے پر عمل درآمد ہونا چاہئے ورنہ ہماری عدالتوں کی حیثیت گر جائے گی۔ مہربانی۔

جناب چیئرمین، جی وزیر صاحب برائے پیٹرولیم۔

چوہدری نوریز شکور، شکریہ جناب چیئرمین! پروفیسر غورشید صاحب نے اپنے remarks میں دو تین چیزوں کا ذکر کیا تھا جو میں سمجھتا ہوں کہ Ministry of Petroleum سے concerning ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ان کے بارے میں یہاں اس ہاؤس میں وضاحت کر دوں۔ جہاں تک جناب والا! سوئی گیس کے ملازمین کا تعلق ہے تو میں honourable House میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں۔ پہلے بھی ایک دو دفعہ بات ہوئی ہے کہ ہماری دونوں gas companies independently کام کرتی ہیں۔ ان کا اپنا board of directors ہے۔ اپنے چیئرمین ہیں۔ جہاں تک pricing کی پالیسی کا تعلق ہے، اس حد تک گورنمنٹ اس میں ضرور interfere کرتی ہے اور وہ انہیں اپنی پالیسی ضرور دیتی ہے۔ جہاں تک سپریم کورٹ کے فیصلے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں بتانا چاہتا ہوں کہ کمپنی والے اس فیصلے کے خلاف review میں لگے ہوئے ہیں۔ اس وقت وہ case سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے pending ہے اور جس وقت کوئی فیصلہ ہو گا تو میرا خیال ہے وہ ضرور implement ہو گا اور اس میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہو گی۔

Oil pricing کا issue ایسا ہے کہ جو ہر پندرہ دن کے بعد اس ملک میں سامنے آتا

ہے۔ میں نے اپنے پریس کے دوستوں سے بھی، اس honourable House میں بھی اور نیشنل اسمبلی میں بھی اس بارے میں کہا تھا۔ پروفیسر صاحب نے بات تو یہاں کی لیکن ہم تو خود

انہیں کہتے ہیں کہ آئیے ہاؤس میں اس پر ایک debate کر لیں۔ جناب چیئرمین! جس وقت ہم prices کو fix کریں گے تو اس وقت ہم تمام virtualities کو سامنے رکھ کر اس oil کی maximum prices رکھیں گے جو کہ شاید consumers کے لئے فائدہ مند نہیں ہو گی۔ اب اتنا ضرور ہوتا ہے کہ اگر پندرہ دن کے بعد prices نیچے آتی ہیں تو ہم قیمتیں کم کر دیتے ہیں اور اگر اوپر ہوتی ہیں تو وہ average نکال کر اوپر چلی جاتی ہیں۔

سب لوگوں کو معلوم ہے اور جناب کے علم میں بھی ہے کہ اس وقت عراق میں صورتحال ٹھیک نہیں ہے۔ ہم گھف مارکیٹ میں operate کرتے ہیں، دنیا میں تین international markets ہیں جہاں پر oil کا کاروبار ہوتا ہے۔ پاکستان کی مارکیٹ گھف کی مارکیٹ ہے۔ میرا خیال ہے اخباروں میں پڑھ کر وہ دیکھ لیتے ہیں کہ امریکہ میں جو مارکیٹ ہے یا وینزویلا میں جس وقت ریٹ نیچے آتے ہیں تو وہ یہاں آ کر بیان دے دیتے ہیں کہ جناب ریٹ نیچے آ گئے ہیں۔ گھف کی مارکیٹ کے ریٹ بالکل واضح ہیں، جناب والا Web-sites available ہیں۔ اس کی average نکال لیں۔ اس کے علاوہ اگر حکومت کسی قسم کا کچھ part play کرتی ہے تو اس کی ذمہ داری ضرور حکومت پر ہوتی ہے۔ oil کی جو average نکلتی ہے پندرہ دن کے بعد، وہی average ہم consumer کو as it is transfer کر دیتے ہیں۔ گورنمنٹ اس میں قطعاً play نہیں کرتی۔ جہاں تک duties کا تعلق ہے، GST کا تعلق ہے یا کچھ ایسی چیزیں ہیں this House is open for debate اپوزیشن والے آئیں ان کو ہم welcome کرتے ہیں، یہ بات میں نے نیشنل اسمبلی میں بھی کی تھی اور جناب چیئرمین! آج سینیٹ میں بھی یہ بات کر رہا ہوں کہ وہ آئیں اور ہمارے ساتھ اس issue کو debate میں لائیں، proposals دیں۔ گورنمنٹ بیٹھے گی، Minister of Finance، سب لوگ یہاں موجود تھے۔ اب یہ ہاؤس میں دوبارہ آئیں، ہم بیٹھ کر اس چیز کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اچھی proposals ان کی طرف سے آئیں تاکہ ہم اس issue کو resolve کر سکیں۔ جو فیصلہ پہلا ہوا ہے اس میں ہم سمجھتے ہیں کہ consumers کو فائدہ ہے۔ یہ دو چیزیں point out کی ہیں لیکن وہی والی بات جیسے Leader of the House نے کہا ہے کہ اگر صرف آ کر بیان دینے کے بعد ڈیک بجا کر باہر چلا جانا ہے تو اس سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ یہی چیزیں جناب میں گوش گزار کرنا چاہتا تھا۔ بہت

بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین، شکریہ۔ جناب بابر غوری صاحب۔

IV) RE: DEATH OF A PERSON IN AN EXPLOSION AT A
PETROL PUMP IN DEFENCE AREA KARACHI.

جناب بابر خان غوری، شکریہ جناب چیئرمین! پہلے تو میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا کہ آپ نے جو step لیا اور ماشاء اللہ آج وزیر کی بڑی تعداد اجلاس attend کر رہی ہے۔ اسی کا میں فائدہ اٹھاتے ہوئے عرض کروں گا۔ میں پچھلے دنوں ایک واقعہ اس ایوان کے علم میں لایا تھا کہ کراچی ڈیفنس میں پیٹرول پمپ پر ایک دھماکہ ہوا تھا جو کہ DHA کی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا اور جس میں 17 افراد زخمی ہوئے تھے۔ افسوس کی بات ہے کہ اس میں سے ایک صاحب آج اس دنیا سے چلے گئے۔ یہ جو اتنا بڑا واقعہ ہوا ہے، اتنے لوگ زخمی ہوئے اور ایک صاحب اس دنیا میں موجود نہیں ہیں، اس کی ذمہ داری کون قبول کرے گا۔ یہاں پر یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ منسٹر صاحب آئیں گے تو جواب دیں گے، تو اسٹیٹ منسٹر ڈیفنس یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، میں چاہوں گا کہ وہ بتائیں کہ کیا انہوں نے انکوائری شروع کی اور جو شخص ہلاک ہوا ہے کیا اس کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے حکومت کوئی ہدایت جاری کر رہی ہے یا نہیں۔

جناب چیئرمین، جی منسٹر ڈیفنس پروڈکشن صاحب۔

میجر (ریٹائرڈ) حبیب اللہ وڑائچ، جناب چیئرمین! یہ جو معاملہ میں نے ابھی سنا ہے،

اس کا concern Defence Ministry سے ہے، میں Defence Production میں ہوں۔
شکریہ۔

Mr. Chairman: Mr. Waseem Sajjad anybody else would like to

.....
جناب بابر خان غوری، میری گزارش ہے کہ حکومت کی جناب سے کسی بھی

وزیر کی ذمہ داری لگا دیں کیونکہ ٹائم گزرتا جا رہا ہے اور اگر Defence Minister یہاں نہیں آتے تو کوئی آدمی گورنمنٹ کے behalf پر assurance دے کہ وہ تحقیقات کر رہے ہیں یا

نہیں یا ان آدمیوں کے خلاف جن کی لاپرواہی کی وجہ سے یہ دھماکہ ہوا۔ میں آپ کے علم میں پہلے بھی لایا تھا کہ Shell Company نے منع کیا تھا کہ آپ CNG کی مشینری اور سلنڈر جس company کے لے رہے ہیں وہ نہ لیں، باقاعدہ written letter دیا تھا لیکن DHA کے چند افسران کی وجہ سے اس غلط اور غیر معیاری company کو contract دیا گیا اور اس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔ اس سے ایک آدمی ہلاک ہوا اور کچھ آدمی زخمی ہوئے یہ بہت important معاملہ ہے۔ اتنے minister صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں یہ چاہوں گا کہ جو بھی minister ہو وہ government کے behalf پر یہ بتائے اور یہ assurance دے کہ کیا وہ تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور جو شخص ہلاک ہوا ہے اس کا معاوضہ ادا کیا جائے گا یا نہیں؟ یہ بات جو اس ایوان میں کی گئی ہے اس کو کوئی accept کرے گا یا نہیں؟ میری صرف یہ گزارش ہے کوئی ایک آدمی اس کا جواب دے۔ اتنے سارے ماشاء اللہ minister صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں۔

Mr. Chairman: Wasim sahib, I think, you convey this to the government please.

جناب وسیم سجاد، جی، جی۔ وڑائچ صاحب کو یہ ذمہ داری سونپتے ہیں کہ وہ Minister of Defence کو بتادیں کہ یہ مسئلہ ہے تاکہ وہ کسی کو brief کر دیں اور وہ آکر بیان دے دے گا۔ ان کو آپ convey کر دیں کہ this issue has been raised then he can either brief the minister or some other minister.

میجر (ریٹائرڈ) حبیب اللہ وڑائچ، جناب! یہ already ہو رہا ہے۔ میں دوبارہ Minister of Defence کو بتاؤں گا پھر next time یہاں پر وہ بتائیں گے۔

V): RE: PRESIDENT'S PRESS CONFERENCE IN QUETTA.

جناب چیئرمین، جناب اکرم۔

جناب محمد اکرم، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! حال ہی میں صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف صاحب نے بلوچستان کا دورہ کیا جو کہ صوبے کے عوام کے لئے بڑی خوشی کی بات ہے۔ جناب صدر نے 11 دسمبر کو کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب

فرمایا۔ انہوں نے تمام معاملات کا حقیقت پسندانہ تجزیہ پیش کیا اور یہ فرمایا کہ وہ صوبہ بلوچستان کی مالی مشکلات سے آگاہ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وفاقی حکومت اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھائے گی جس سے صوبے کی مالی حالت بہتر ہو گی۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ NFC Award میں صوبوں کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا جائے گا، بلوچستان کو اپنا پورا حصہ ضرور ملے گا۔ صدر پاکستان نے صوبہ بلوچستان کی مالی حالت بہتر کرنا وفاقی حکومت کی اولین ذمہ داری قرار دی اور انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کی مالی حالت ضرور بہتر کی جائے گی۔ Gas royalty کے متعلق صدر محترم نے فرمایا کہ بلوچستان کو بھی gas royalty کا حصہ ضرور ملے گا۔ انہوں نے صوبے سے غربت اور بے روزگاری کے خاتمہ کے لئے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ جناب چیئرمین! صدر پاکستان نے ہمیشہ حقیقت پسندی سے کام لیا ہے اور وہ یقیناً عوام کی مشکلات سے آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لئے مناسب اقدامات بھی اٹھا رہے ہیں۔ میں اپنی طرف سے اور بلوچستان کے عوام کی جانب سے صدر صاحب کا مشکور ہوں اور امید کرتا ہوں کہ بلوچستان کے مسائل کی طرف بھرپور توجہ دی جاتی رہے گی۔ ان کی ذاتی دلچسپی بے مثال ہے میں اور بلوچستان کے عوام صدر پاکستان اور وزیر اعظم جمالی صاحب کی پالیسیوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں اور انشاء اللہ یہ حمایت جاری رہے گی۔ ہم ان کی درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں۔ شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔

Mr. Chairman: Thank you. Mr. Mohim Khan.

جناب مہیم خان بلوچ، جناب چیئرمین! یقینی طور پر میرے فاضل ممبر صاحب نے صدر پاکستان جنرل مشرف صاحب کی طرف سے کچھ باتیں کی ہیں۔ یقیناً جنرل صاحب کو ہمارے بلوچستان سے بہت interest ہے۔ گوادر پورٹ جو منصوبہ اس وقت چل رہا ہے وہ بھی ان کی کاوشوں سے چل رہا ہے، کچھی کینال بھی لیکن مجموعی طور پر بلوچستان کی مالی مشکلات کا جہاں تک تعلق ہے وہ اب تک بدستور ہیں۔ بلوچستان کا NFC Award اب بھی ہے، اس سلسلے میں وہاں پر محرومی اور مایوسی کا عالم ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے پہلے پارلیمانی دوستوں کے اجلاس میں بات کی اور اس ایوان میں وزیر خزانہ صاحب کے بھی گوش گزار کر دوں کہ NFC Award کے

حوالے سے ہمارا پسماندہ صوبہ بلوچستان آبادی کی پسماندگی کے لحاظ سے حق دار ہے۔ اس سلسلے میں وہ اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ لہذا، میرے فاضل ممبر صاحب نے بلوچستان کے متعلق جو کچھ کہا میں مجموعی طور پر ان کے اس موقف سے اتفاق نہیں کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین، گلشن سعید صاحبہ۔

VI) RE: PROBLEMS FACED BY THE SENATORS IN THE PARLIAMENT LODGES.

مسز گلشن سعید: میں منسٹری کے حوالے سے بات کرنا چاہوں گی کہ ایک تو ہمارے Parliament Lodges میں جتنے senators ہیں ان کو بہت مشکلات درپیش ہیں۔ بہت سے سینیٹروں کے گھروں میں پانی آیا ہوا ہے، پردوں اور فرنیچر کی حالت خراب ہے اور بہت سے problems ہیں۔ یہ بہت دفعہ ان کو کہا ہے اور آج میں اس House میں یہ سوال اٹھانا چاہتی ہوں کہ ان کو بلایا جائے اور بات کی جائے۔ ہمیں سینیٹر بنے ہوئے نو ماہ ہو گئے۔ یہ مشکلات کب تک ہمارے ساتھ رہیں گی۔ ہم یہاں آتے ہیں، یہاں رستے ہیں انہوں نے ہمیں یہاں کسی طرح کی کوئی سہولت نہیں دی ہے۔ دوسرا یہ کہ میں نے پرسوں اپنی تقریر میں بتایا تھا کہ پرویز مشرف صاحب کی گاڑیاں جا رہی تھیں اور اس وقت پل پر جو دھماکہ ہوا یہ کچھ ہوا یہ ساری ذمہ داری وزارت داخلہ کی ہے۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ وہ ابھی تک یہاں نہیں ہیں جواب دینے کے لئے کہ اتنا بڑا سانحہ کیسے ہوا اور ان کی آئندہ حفاظت کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں وہ جو ہمارے ملک کے لئے اتنا بڑا کام کر رہے ہیں، ہر طرح کے projects شروع ہوئے ہیں اور پاکستان کو بچانے میں اور سلامتی کے حوالے سے ان کا پوری دنیا میں بڑا نام ہے۔ میرا خیال ہے کہ ان کی حفاظت بہت ہی ضروری ہے اور ہماری جو اہم شخصیات ہیں ان کی حفاظت کے لئے بھی ان کو اقدامات کرنے چاہئیں اور یہاں آ کر بتانا چاہیے کہ آئندہ کے لئے وہ کیا کر رہے ہیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، جی تنویر خالد صاحبہ۔ ایک منٹ ڈیپٹی چیئرمین صاحب جواب دے

دیں۔ جی۔

جناب خلیل الرحمان، جناب! یہ لاجز کا جو مسئلہ ہے یہ کافی دنوں سے چل رہا ہے بلکہ

شروع سے ہی یہ خراب ہے جب اس کی الاٹمنٹ شروع ہوئی۔ - we have seen these places. they are not worth living for humn being at all. نیچے کا جو علاقہ ہے۔

we have regarded Chairman CDA a Rep from Ministry of Interior and a Rep from Housing Ministry. All we decided that an alternative arrangement should be made. We discussed all sorts of options and they are still working at it, in fact, sir if you have the time, sometime we should go and look at it too because they are really not worth liaving at all

آج کل جو چیئرمین سی ڈی اے ہیں وہ بھی وہیں رہ رہے ہیں۔ - in fact I meet him other day and he says it is not inhabitable at all solutions ہم نے دی ہیں۔

Mr. Chairman: Please listen to the honourable member.

جناب خلیل الرحمان، لیکن یہ مسئلہ ابھی تک سی ڈی اے کے پاس ہے، وزارت داخلہ کے پاس بھی ہے اور وہ اس پر لگے ہوئے ہیں۔ - and they have been trying to solve it. We have given various options دیں یا جو Federal Lodges میں جگہ ہے وہ خالی کرائیں اور سینینرز کو وہاں رکھیں اور وہاں کے جو لوگ ہیں ان کو متبادل رہائش دیں لیکن مشکل یہ ہے کہ جو وہاں بیٹھے ہوئے ہیں ان کو نکالنا ذرا مشکل ہے۔ - I think we discussed that at length اور آپ بھی میرے خیال میں اس میٹنگ میں تھے۔

when it was done in the lodges and the entire thing is in the hands of CDA sir I think, very little we can do at this stage.

Mr. Chairman: Now, I have been visited that recently and earlier also. In fact, before I talk to the Interior Minister and the Finance Minister, if you could finalize recommendations practical ones that are

workable in the immediate short terms context and quickly send it to, through the CDA to the Interior Ministry and a copy we will send to the Finance Minister directly. I think there should be more action on that. Yes Tanveer Khalid Sahiba.

VII) RE: ATTACK ON THE PRESIDENT AND HIS KARACHI

VISIT. EXPLOSION AT DEFENCE CNG STATION.

مختصرہ تنویر خالد: جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ کہ مجھے بات کرنے کا موقع ملا۔ ابھی جو بات ہو رہی تھی اور ہم نے وہاں جا کر اس جگہ کو بھی دیکھا جہاں یہ دھماکہ ہوا تھا۔ اور بڑی حیرت اور افسوس کی بات ہے but it indicates some lackness and some weakness یہ in the security system probably اتنا بڑا واقعہ ہے کہ انہوں نے پانچ جگہ پر کوئی چیز لگائی ہوئی تھی دھماکے کے لئے اور وہ یہ سب کچھ اتنے آرام سے کر پائے۔ سکیورٹی کی طرف توجہ دی جائے اتنی بڑی شخصیت کو اگر کوئی حادثہ پیش آ جاتا تو ہمارے ملک کے لئے نہایت غمناک ہوتا۔ دوسری بات کراچی کے جو CNG station کے بارے میں میرے ساتھیوں نے تفصیل سے بات کی ہے۔ اس سلسلے میں 'میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میری تجویز یہ ہے کہ پٹرول پمپ آبادی کے اتنے قریب نہ بنائے جائیں 'میں وہیں رہتی ہوں جہاں یہ پٹرول پمپ ہے اگر آگ پر جلدی سے قابو نہ پایا جاتا اور اگر آگ پھیل جاتی تو بہت بڑا نقصان ہوتا جو ناقابل برداشت ہوتا۔ بہر حال اس وقت جو لوگ وہاں پر موجود ہوں گے ضرور ان پر دہشت طاری ہوئی ہوگی۔

بلوچستان میں چار خواتین کے اغواء کا جو معاملہ ہے نہایت ہی افسوسناک بات تھی پہلی دفعہ ہمارے ملک میں خواتین کے اغواء کی بات ہوئی۔ لیکن سب کی کوششوں سے اور اللہ کے فضل سے وہ خواتین بازیاب ہو گئیں۔ اور میں اس سلسلے میں اپنی ساتھی رکن سینیٹ مختصرہ روشن بھروچ کا نام ضرور لوں گی ان کا تعلق بلوچستان سے ہے اور انہوں نے کل مجھ سے ذکر کیا تھا کہ اس کیس کو سلجھانے میں she took lot of trouble اور انہوں نے بڑی کوشش کی اور سب کی کوششوں سے یہ نتیجہ ہوا کہ وہ خواتین بازیاب ہو گئیں اسی طرح ہم امید کرتے ہیں کہ جتنے

بھی ہمارے منتخب نمائندے ہیں وہ اسی طرح سے عوام کی خدمت کے لیے اپنا وقت وقف کریں گے۔ بجائے اس کے کہ وہ اجلاس میں حاضر نہ ہوں اور اس میں participate نہ کریں۔ یہ تو ملک اور قوم کی کوئی خدمت نہ ہوئی۔ کتنے عرصے کے بعد election ہوئے اور election میں آپ جیت کر یہاں آئے۔ کوئی بھی پارلیمنٹ یا حکومت Treasury اور Opposition Benches کے تعاون کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ انہیں آنا چاہیے، سینیٹ کی کارروائی اور دوسری کارروائیوں کو آگے بڑھانا چاہیے کیونکہ ہمارا مقصد عوام کے مسائل حل کرنا ہے۔ عوام کے مسائل حل کرنے کے لیے انہیں موجود ہونا چاہیے تاکہ پارلیمنٹ بھی کامیابی سے چلے۔ مولانا شاہ احمد نورانی کے لیے opposition اور treasury دونوں ہی جمع ہوئے تھے اور ان کو بہت tribute پیش کیا گیا جو ان کا حق تھا لیکن ہماری TV نشریات میں شاید تھوڑا سا lapse ہو جاتا ہے کہ ذکر کسی کا ہوتا ہے، تصویر کسی اور کی آتی ہے، کچھ اس طرح سے اکثر ہو جاتا ہے۔ PTV متعلق جو authorities ہیں ان کو اس طرف زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ میں اس بات کی بڑی شکر گزار ہوں کہ ہمارے صدر نے کراچی کا دورہ کیا۔ بڑا تفصیلی دورہ کیا۔ وہاں کی سڑکوں، وہاں کی چیزوں اور وہاں کی خرابیوں کو دیکھا اور حکم دیا کہ بلا تباخیر یہاں کے development projects شروع کیے جائیں۔ خاص طور پر سڑکیں ٹھیک کی جائیں اور سڑکوں کے سلسلے میں انہوں نے یہ ہدایت بھی کی کہ ان کا repair work رات کو کیا جائے تاکہ کراچی کے عوام کو تکلیف نہ ہو۔ ان سب باتوں کے لیے ہم حکومت کے اور جناب صدر صاحب کے بہت شکر گزار ہیں۔

Thank you.

جناب چیئرمین، کلثوم صاحبہ۔

VIII) RE: PROBLEMS IN PARLIAMENT LODGES.

مسز کلثوم پروین، شکریہ جناب چیئرمین! ذہنی چیئرمین صاحب نے lodges کے بارے میں وضاحت تو کی ہے مگر انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کے کمروں میں پانی آ رہا ہے ان کو alternate دیں گے۔ مگر جو صورتحال باقی lodges میں نظر آ رہی ہے۔ کیونکہ کارپٹ اتنے پھٹ چکے ہیں کہ ان کو چھپانے کے لیے کبھی بیڈ اس طرف لگاتے ہیں کبھی بیڈ اس طرف

لگاتے ہیں۔ پردے جو ہیں وہ پنجابی کے مطابق لیرو لیرو ہو چکے ہیں اور صوفہ ایسا ہے کہ آپ بیٹھیں تو اٹھنے کے لیے دو بندوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ Kindly آپ اس طرف بھی توجہ دیں۔ اگر suite change ہو جائیں تو ٹھیک ہے مگر باقی چیزوں کے لیے کیا کیا جائے۔ ہم سینیئر ہیں۔ ریلوے کے ملازم تو نہیں ہیں کہ ہمارے ساتھ ایسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ Kindly چیئرمین صاحب! آپ نے خود بھی بہت دفعہ کہا مگر مجھے لگتا ہے کہ آپ کے کہنے کا اثر بھی نہیں ہو رہا۔ میرے لیے آپ نے خود personally بات کی ہے مگر ابھی تک 'beleave me' کہ ایک کیل تک نہیں لگائی گئی۔ اس کے لیے آپ خود action لیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین، جواب دے دینے دیں اس کے بعد آپ -----

Mr. Khalil-ur-Rehman: Normally, it is an issue, which is not discussed in the Senate. It is normally discussed in the chambers. I really do not know the motivation behind this thing but the fact of the matter is that this case of "Pardas" the carpets and everything is fully with CDA and the CDA has said that they do not have the funds and they have asked for more funds. I believe some funds have come and two of the rooms or two of the lodges have been recarpetted and recurtained and if the rest of the money comes but I still feel, it is a total waste of money to put new carpets etc. there, because the situation remains the same, in the next rain it will be exactly the same. We have to find an absolutely permanent arrangement. I feel that nobody should live in those places at all. They should be given alternative arrangements. Alternative arrangements should be made for them to live because in this way we are wasting money on carpets every year. Every year you have to change them. So what we have to really do is sir, that we have to press on, if

nothing, ask the Prime Minister to intervene, to give us alternative accommodation. Thank you sir.

Mr. Chairman: Like as I said, please formulate workable recommendations in the immediate context, short and medium term and I have to talk with the Interior Minister and the Finance Minister then let us see what can be done about it. So expertly expedite the recommendations.

بھنڈر صاحب! کاکڑ صاحب گھڑی گھڑی کھڑے ہو رہے ہیں ان کے بعد آپ بولیں جی کاکڑ صاحب۔

IX) RE: RESTORATION OF EMPLOYEES IN ODGC AND

SOME OTHER PROBLEMS OF BALUCHISTAN.

جناب محمد سرور خان کاکڑ، آپ کی مہربانی آپ نے ہم back benchers کو موقع دیا۔ عرض یہ ہے کہ جناب اس وقت ہاؤس میں ہم لوگ جو بحث کر رہے ہیں یہ سینیٹ کے کون سے قانون اور قاعدے کے مطابق بات ہو رہی ہے۔ یہ باتیں point of order پر ہو رہی ہیں یا کوئی اور طریقہ پر ہو رہی ہیں تاکہ آئندہ ہم بھی اس قسم کی بحث کے لئے تیار ہو کر آجایا کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ جس طرح مہیم خان صاحب نے بلوچستان کے بارے میں کہا ہے میں ان کو support کرتا ہوں اس لئے کہ بلوچستان کے ۳۵۰ ملازمین کے بارے میں سپریم کورٹ نے ۳ دفعہ فیصلہ دیا ہے اور محکمہ نے ان کو یقین دہانی کرائی تھی کہ ہم بلوچستان کے لوگوں کو جنہوں نے سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ میں پٹیشن کیا ہوا ہے ان کو ہم تعینات کر رہے ہیں۔ لیکن ایسے معلوم ہو رہا ہے کہ پیٹرولیم منسٹری بلوچستان کے لوگوں کو نوکری نہیں دینا چاہتی ہے۔ حالانکہ یہ گیس بلوچستان سے آتی ہے۔ لیکن بلوچستان کے لوگ اس سے محروم ہیں۔ میں نوایز شکور صاحب سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس معاملے پر ہمدردانہ غور کریں اور ہمارے وہ نوجوان جو گزشتہ ۶۵ سال سے بے روزگار ہیں ان کو نوکری دی جائے۔ ان کی عمریں زیادہ ہو رہی ہیں اس لئے ان کے بارے میں کوئی فیصلہ کریں۔ لوگوں کو کیوں تنگ کیا جا رہا ہے؟ لوگوں نے

کیا گناہ کیا ہے؟ نوجوان لڑکے ہیں سارا دن اسلام آباد میں MNA's اور Senators کے پیچھے پھرتے رستے ہیں۔ ان کو اپنے مسائل بیان کرتے رستے ہیں مگر منسٹری ان کے بارے میں کچھ بھی نہیں کر رہی ہے۔ بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ اگر واقعی سپریم کورٹ ہے اور اگر اس کے فیصلے اٹل ہیں تو پھر اس محکمے پر کیوں اثر نہیں ہو رہا ہے؟ محکمے سپریم کورٹ کے فیصلوں کا احترام کیوں نہیں کرتے؟ اگر وہ ہمارے خلاف فیصلہ کرے تو پھر یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے۔ جب ان کے خلاف فیصلہ آیا ہے تو یہ delaying tactics استعمال کر رہے ہیں۔ اس رویے کا کسی کو کیا فائدہ ہے؟ بلوچستان کے لوگوں کو تکلیف دی جا رہی ہے۔ اس بارے میں ایک فیصلہ کریں۔ ان کو تعینات کریں یہ ان کا حق بنتا ہے۔ سارے ملک کے لوگ سوئی گیس میں نوکریاں کر رہے ہیں مگر بلوچستان کے لوگ محروم ہیں۔ یہ محکمہ ان لوگوں کا ہے۔ ان لوگوں کو ۱۹۹۵ء میں PPP کے دور میں لگایا گیا تھا۔ یہ ان کا قصور ہے۔ اگر کسی نے ان کو نوکری دی ہے، اگر کسی نے ان کی بات سنی ہے تو ان کو اس بات کی سزا دی جا رہی ہے۔ صوبہ پنجاب کے جو لوگ تھے ان کو نواز شریف صاحب کے دور میں دوبارہ لگایا گیا ہے لیکن بلوچستان کے لوگوں کو لگایا نہیں جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بلوچستان کے ساتھ سراسر زیادتی ہے، بدینتی ہے اور دشمنی ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کو اگر آپ نے win over کرنا ہے تو ان کے مسائل کو بیٹھ کر سنیں اور ان کو حل کرنے کی کوشش کی جائے کیونکہ بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جو صدیوں سے پسماندہ ہے۔ ابھی ہمارا جو پیروولیم کا مسئلہ ہے میں آپ کے توسط سے جنرل صاحب اور وزیراعظم صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ اس مسئلے کو حل کریں۔ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اب تو وزیراعظم بلوچستان سے ہے۔ ہمیں بڑا افسوس ہو رہا ہے کہ ہمارا صرف گیس کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ بلوچستان کے اور کون سے مسائل حل ہو رہے ہیں؟ میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ معزز ایوان آپ کے توسط سے محکمہ پیروولیم سے کہے کہ وہ بلوچستان کے لوگوں کو اپنا حق دے۔ اس وقت ملک میں پیسہ ہے، فنڈز ہیں لیکن دیا نہیں جا رہا ہے۔ کیوں نہیں دیا جا رہا ہے؟ نہ نئے لوگوں کو نوکری دے رہے ہیں اور نہ پرانے لوگوں کو نوکری دے رہے ہیں۔ جناب والا! بڑا افسوس کا مقام ہے۔ میں آپ کی اجازت سے ایک دفعہ پھر

منسٹر صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ہماری بات سنیں اور ہمارے مسائل کو حل کریں۔

Mr. Chairman: Minister for Petroleum.

چوہدری نوریز شکور خان : جناب چیئرمین ! سب سے پہلے تو میں معزز رکن کی اس بات کو کہ بلوچستان میں development کا کام نہیں ہو رہا ہے۔ سب سے پہلے تو جناب گیس کی جو رائٹنی ہے حکومت بلوچستان کو باقاعدہ pay کی جا رہی ہے۔ صوبہ بلوچستان کے علاوہ دوسرے صوبوں کے لوگ اگر گیس کو استعمال کر رہے ہیں تو میرے خیال میں اس کی قیمت بھی ادا کر رہے ہیں اور آج جو بھی ترقی کے پروگرام ہمیں نظر آتے ہیں وہ اسی پیسے سے اس ملک میں کئے جاتے ہیں۔

جناب چیئرمین ! صوبہ بلوچستان میں ابھی حال ہی میں ہم نے زیارت کو گیس فراہم کی ہے۔ قلت کو گیس فراہم کرنے کا کام تقریباً شروع ہونے کو ہے۔ معزز ایوان میں ایسے یہ کہہ دینا کہ بلوچستان میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ تو وزیر اعظم صاحب اس وقت صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس floor پر میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ اگر اس وقت سوئی گیس کے region میں کسی جگہ کوئی کام ہو رہا ہے تو وہ صوبہ بلوچستان ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے اپنے Annual Development Programme میں بھی صوبہ بلوچستان کو شامل کیا ہوا ہے۔ اس میں صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان، دونوں کی دلچسپی موجود ہے۔

جناب چیئرمین ! ملازمین کے متعلق میں پہلے بھی بات کر چکا ہوں۔ اگر دوسرے لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ سپریم کورٹ سے رجوع کریں تو میرا خیال ہے یہ اس سے پہلے بھی باتیں ہوئی ہیں۔ لیڈر آف دی ہاؤس بھی اس سلسلے میں بات کر چکے ہیں۔ میں جناب تمام ممبران کو یہ بتانا چاہوں گا کہ آپ نے خود میرے ساتھ اس موضوع پر بات کی تھی۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ایک دفعہ کمپنی کے پاس جو options ہیں وہ exhaust کر لے۔ اس کے بعد اگر سپریم کورٹ جانے کا فیصلہ ہوگا تو یہ صرف صوبہ بلوچستان پر لاگو نہیں ہے، جو ملازمین وہاں سے نوکری سے نکلے ہوئے ہیں، ان کا تعلق بلوچستان سے بھی ہے اور even پنجاب سے بھی۔ جیسے معزز ممبر نے کہا کہ نواز شریف، میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ نواز شریف نے بحال نہیں

کئے بلکہ انہیں نکالا ہی انہوں نے تھا۔ یہ لوگ پچھلی حکومت کے دور میں نہیں نکلے تھے۔ جناب والا! نواز شریف کے دور میں down sizing شروع ہوئی تھی۔ اس وقت کے یہ لوگ نکلے ہوئے ہیں جو آج تک عدالتوں میں دھکے کھا رہے ہیں۔ 1993 اور 1996 کے دور میں جب پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت تھی، یہ اس وقت کے رکھے ہوئے لوگ ہیں۔ جناب والا! جس وقت جو فیصلہ ہوگا اور اس کی implementation کا وقت آئے گا، انشاء اللہ بالکل ہم اسے implement کریں گے۔

آخر میں یہ بات میں واضح کرنا چاہوں گا کہ صوبہ بلوچستان ہمارے لئے زیادہ قابل احترام ہے۔ ہماری صوبہ بلوچستان کے ممبران سے گزارش ہے کہ ہمیں وہاں پر کافی difficulties آرہی ہیں اور اس سے صوبہ بلوچستان کو کافی نقصان ہو رہا ہے۔ اگر یہ ہمیں تمام مراعات فراہم کریں، کمپنیوں کو کام کرنے کی اجازت دیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہاں خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔ میرے خیال میں اس ملک میں future بلوچستان سے اچھا کسی کا نہیں ہے۔ ہم اپنی meetings میں کہتے ہیں اور میں اس معزز ہاؤس میں بھی بنانا چاہوں گا کہ future of Pakistan is Balochistan یہ ہمیں موقع فراہم کریں۔ جناب چیئرمین! بلوچستان میں اتنے resources available ہیں کہ اس سے نہ صرف صوبہ بلوچستان خوشحال ہوگا بلکہ یہ ملک خوشحال ہوگا۔ یہ ہمیں اس چیز کی اجازت دیں۔ صوبہ بلوچستان ہمارے لئے انتہائی قابل احترام ہے۔ ہم ان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ بھنڈر صاحب کا point سن لیں then we go to the Question Hour.

جناب محمد سرور خان کا کڑ: جناب والا! Point of order۔

جناب چیئرمین: کا کڑ صاحب، آپ نے اپنی بات کر لی ہے۔ بھنڈر صاحب کو بات کرنے دیں۔

جناب محمد سرور خان کا کڑ: جناب چیئرمین، میں جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: اس طرح ایک نئی debate شروع ہو جائے گی۔

جناب محمد سرور خان کا کڑ: جناب والا! بلوچستان کو کیا ملا ہے۔

جناب چیئرمین: کا کڑ صاحب، آپ لکھ کر ان سے information مانگ سکتے ہیں کیونکہ اس طرح تو ایک debate شروع ہو جائے گی۔ آپ کا جو point ہے، اسے لکھ کر دیں we

will redress it

then we will be on the Question Hour. جی انور بھنڈر صاحب

X) RE: FORMATION OF HOUSE COMMITTEE

Ch. Muhammad Anwar Bhindar: Sir, I would like to bring to the notice of the House through you, the provision of Rules 149 and 150.

Rule 150 says that:

(1) There shall be a House Committee consisting of not more than 6 members. Who shall be elected by the Senate.

(2) The Deputy Chairman shall be ex-officio Chairman of the Committee.

The functions of the Committee shall be..

"A" اور ہے، میں "B" پڑھوں گا۔

(b) To exercise supervision over facilities, pertaining to accommodation, catering, and other amenities provided to the members in the Government/Member's hostels."

Sir, the difficulty is that so far there is no House Committee, there should be a House Committee in view of the provision of the rules and that House Committee under the Chairmanship of Mr. Deputy Chairman, they should work and function and look after the amenities and the whatever flaws or whatever the defects there are, they can attend to that.

And I would very humbly, submit Sir, that as this House is non functional, the National Assembly is non functional on account of the non formation of the standing committees. Standing Committee should be formed and this committee should also be formed, so that all these complaints should be referred to them and all the grievances may be redressed.

Mr. Chairman: What 's impeding the formation of this committee?

Ch. Muhammad Anwar Bhindar: Sir, that is up to the House. I can not answer that question that what is impeding the formation of the committees.

Point of order ! جناب چیئرمین !

جناب چیئرمین : ان کے بعد آپ کو موقع دیا جائے گا۔ ظفر اقبال صاحب۔

Mr. Zafar Iqbal Chaudhry: Thank you very much.

Mr. Chairman: Please be brief because we want to start with the question hour.

XI) RE: DESTROYING OF PRECIOUS PLANTS BY NHA,

AND EXPLOSION AT DEFENCE PETROL PUMP IN

KARACHI.

جناب ظفر اقبال چوہدری: جناب چیئرمین ! میں صرف point of order پر چھوٹی

سی بات کرنا چاہ رہا تھا کہ جب بھی ہم مونٹروے کے ذریعہ لاہور سے آتے ہیں تو راستے میں اکثر یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے آگ لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ جناب ! یہ بڑا crude method ہے کہ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے آگ لگائی جائے۔ اس طریقے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے سے نہ صرف جو بڑے بڑے درخت

ہیں وہ بھی damage ہوتے ہیں اور جڑی بوٹیوں کو اس طریقے سے تلف کرنا کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے بلکہ NHA کو چاہئے ابھی جو اتنے equipment available ہو گئے ہیں کہ ان کو بہتر طریقے سے handle کیا جاسکتا ہے۔ اس سے یہ ہوگا کہ نہ صرف چھوٹی کونپلیں جو جنم لینا چاہتی ہیں اور وہ زندگی میں آنا چاہتی ہیں اور دنیا کو دیکھنا چاہتی ہیں ان کو اس crude method سے ختم کر دیا جاتا ہے، تو میری منسٹر صاحب سے یہ درخواست ہے کہ اس کا ذرا نوٹس لیں اور اس کے ساتھی لاہور کے قریب آکر موٹر وے ختم ہوتی ہے تو وہاں ملتان روڈ پر بیٹھار اڈے بن گئے ہیں۔ اس کے اوپر بھی یہ کوئی نوٹس لیں۔ تاکہ ان اڈوں کو ختم کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ میں ایک اور بات کرنا چاہوں گا جس کا ہمارے پانچ چھ سینئرز نے ذکر کیا ہے۔ کراچی میں Shell کا جو واقعہ ہوا ہے۔ جس میں اتنے بندے damage ہو گئے ہیں تو کسی منسٹر نے ابھی تک یہ ہمت نہیں کی کہ وہ اٹھ کر یہی جواب دے دیں کہ آخر اتنا بڑا جو incident ہوا ہے اس پر اپنا کیا reaction شو کیا ہے اور اس پر گورنمنٹ کیا سوچ رہی ہے۔ اس پر کوئی کمیٹی بنائی جا رہی ہے یا اس کی کوئی انکوائری ہو بھی رہی ہے کہ نہیں ہو رہی۔ تمام دوستوں نے اس پر بات کی ہے۔ ادھر ورائج صاحب بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بھی کھڑے ہو کر کہا کہ میرا تعلق نہیں ہے۔ یہ بات تو کسی صورت بھی justify نہیں ہوئی کہ تعلق ہے یا نہیں ہے لیکن آخر اس کا جواب کسی نہ کسی کو تو دینا ہی ہے تو میری یہ request ہے کہ گورنمنٹ سے کوئی نہ کوئی صاحب اٹھ کر اس پر بیان دے۔ یا اس پر ہم سب دوستوں کو satisfy کرے۔ شکریہ،

جناب احمد علی۔ جناب چیئرمین ! point بہت valid ہے میں بالکل accept کرتا ہوں کہ یہ crude طریقہ اس زمانے میں اختیار نہیں کیا جانا چاہئے۔ NHA کے پاس resources بھی ہیں اور میں ہاؤس کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس کو بہت اچھی طرح دکھیں گے اور انشاء اللہ ان کی یہ شکایت دور کی جائے گی۔

XII) RE: SUPPLY OF GAS TO TANDO BAGU SINDH AND ATTACK ON THE CARVAN OF THE PRESIDENT.

جناب چیئرمین: یاسمین بی بی صاحبہ۔

بی بی یاسمین شاہ، آج ہاؤس میں گیس کی بات ہوئی ہے تو مجھے بھی اپنے حلقے کے بارے میں بات کرنے کا موقع ملا، منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ بدین میں گیس آئی ہوئی ہے اور منڈو باگو میں گیس نہیں ہے جب کہ دس کلو میٹر کے فاصلے پر وہ گاؤں ہے۔ تو میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ وہاں پر گیس کیوں نہیں ہے، کیونکہ پی ایم صاحب نے بھی اس کی approval دی ہوئی ہے۔ اس کے باوجود بھی اس پر کوئی کام نہیں ہو رہا ہے تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا یہ ذرا مجھ کو بتائیں۔ کیونکہ ہم عراق سے تو گیس نہیں مانگ رہے یا میں بلوچستان سے گیس تو نہیں مانگ رہی ہوں میں بدین سے منڈو باگو تک گیس مانگ رہی ہوں جو دس کلو میٹر فاصلے پر ہے اور وہاں سے letter آیا کہ یہاں اس پر پیسے بہت زیادہ خرچ ہو رہے ہیں، تو یہ گورنمنٹ کا کام ہے ظاہر ہے آپ کا کام ہے آپ نے گیس دینا ہے۔ آپ نے خرچ کرنا ہے اور اس پر خرچ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد صدر صاحب کے قافلے پر جو دو تین دن پہلے حملہ ہوا ہے۔ اس کی میں پرزور مذمت کرتی ہوں اور اس کے پیچھے جن لوگوں کا بھی ہاتھ ہے ان کے لیے میں کہنا چاہتی ہوں کہ ان کو پکڑا جائے اور ان کو سخت سزا دی جائے۔ یہ ہم میں سے ہی کوئی ہے باہر سے کوئی بندہ نہیں آیا۔ یہ ہمارے میں سے ہی کوئی ہوگا۔ یہ سمجھ لیں کہ یہ آستین کا سانپ کوئی ہوگا۔ جو بندے اس طرح کی حرکتیں کر رہے ہیں۔ یہ صدر صاحب پر حملہ نہیں تھا یہ پورے پاکستان پر حملہ تھا پورے پاکستان کے عوام پر حملہ تھا۔ اس کی میں پرزور مذمت کرتی ہوں اور جس نے بھی یہ حرکت کی ہے وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بیج جائیں گئے اور انشاء اللہ وہ ضرور پکڑیں جائیں گے۔

QUESTION AND ANSWERS

Mr. Chairman: Now we will move to the Question Hour and we should all be precised to the point in questions and discussions. Q. No.

146.

Q.No.146.

146. ***Dr. Abdullah Riar:**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) *the detail of the Health Care expenditure incurred on the employees of Embassy of Pakistan, Washington, DC and Pakistan Mission in New York during the last three years;*
- (b) *the details of Health Care agents/agencies/insurance companies providing health care service to the said employees?*

Khurshid M. Kasuri: (a) The details of the Health Care expenditure incurred on the employees of Embassy of Pakistan, Washington, D.C. and Pakistan Mission in New York for the last three financial years are given below:—

Period	Washington D.C.	New York	Total Cost	Amount in Pak Rupees
7-1-2000 to 30-6-2001	\$ 203,787.59	\$ 100,507.48	\$ 304,295.07	17,512,181
7-1-2001 to 30-6-2002	\$ 239,197.79	\$ 105,730.30	\$ 344,928.09	21,413,136
7-1-2002 to 30-6-2003	\$ 264,631.83	\$ 103,979.50	\$ 368,611.33	21,777,557

(b) M/s. AETNA and MAMSI are presently providing healthcare services to the employees of the Mission.

جناب بابر خان غوری، ضمنی سوال 'سر اس پر میرا وزیر صاحب سے ایک سیکمنٹری

ہے۔

جناب چیئرمین، سیکمنٹری۔

جناب بابر خان غوری، جی، سیکمنٹری یہ ہے کہ اس میں یہ معلوم کیا گیا تھا کہ ہیلتھ کیئر کے واشنگٹن اور نیویارک میں جو سٹاف ہے۔ ان کے اوپر کتنے اخراجات آرہے ہیں۔ اس میں جو تشویش ناک بات ہے وہ یہ ہے کہ نیویارک میں جو سٹاف ہے وہ سات ہیں اور واشنگٹن میں ۴۹ کا سٹاف ہے۔ تو ۴۹ کے سٹاف پر جو خرچہ آ رہا ہے وہ ۲۰۳ something ڈالر جو ہے وہ خرچہ آ رہا ہے جبکہ نیویارک میں سات آدمیوں کے لیے 100,504.45 ڈالر خرچہ آ رہا ہے اور یہ ایک انشورنس کمپنیز ہیں ان کو یہ پرمیم pay کیا جاتا ہے۔ تو نیویارک میں جو پرمیم جا رہا ہے۔ وہ نیویارک میں ایک ہزار ڈالر per person جا رہا ہے اور واشنگٹن میں چار سو ڈالر per person ہیلتھ کے حوالے سے پرمیم جا رہا ہے۔ اتنا بڑا فرق کیوں ہے۔ وزیر صاحب سے میری گزارش یہ ہے کہ کیا اس کی تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ آخر یہ اتنا بڑا فرق کیوں ہے؟ اور کون لوگ ہیں جو زیادہ premium pay کر رہے ہیں۔ ہو یہ رہا ہے کہ local agents کو زیادہ premium دیا جاتا ہے، کمپنی کو ultimately کم جاتا ہے۔

سوال کا part 2 یہ ہے کہ وزیر اعظم صاحب نے اعلان کیا تھا کہ ہوشن اور شکاگو میں consulate بنائے جائیں گے کیونکہ وہاں پاکستانی ایک بڑی تعداد میں رستے ہیں تو اس سلسلے میں مزید کیا پیش رفت ہوئی ہے؟ شکریہ۔

جناب خورشید محمود قصوری۔ جناب والا! جہاں تک ان کے سوال کا دوسرا حصہ ہے اس کے بارے میں میں یہ کہوں گا کہ وزیر اعظم صاحب نے جو بھی احکامات دیئے ہیں ان پر پوری طرح سے عملدرآمد کیا جائے گا اور معزز سینیٹر نے اس سے پہلے بھی یہ معاملہ اٹھایا ہے، ہم ان کی قدر کرتے ہیں، انشاء اللہ اس معاملے کو expedite کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ یہ جو انہوں نے figures بتائی ہیں کہ سات آدمی ٹلس جگہ ہیں، کم از کم اس کتاب میں وہ نظر نہیں آ رہے کہاں ہیں لیکن اس قسم کی کوئی discrepancy جیسا کہ معزز رکن نے کہی ہے، اگر ہے تو ہمارے دفتر کے بندے پیٹھے ہیں، نوٹ کر رہے ہیں اور we will look into it sir.

Mr. Chairman: Question No. 147.

147. *Dr. Abdullah Riar:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to refer to the Senate starred question No. 167 replied on 24th September, 2003 and state:

- (a) *the reasons for not providing the complete information regarding lobbyists, consultants and public relation firms and the time by which the same will be provided; and*
- (b) *the profile of M/s. Wilson Associate and the names of countries represented by the firm other than Pakistan?*

Khurshid M. Kasuri: (a) I would like to point out the House and the Honourable Member that in my last reply to the question on lobbyists, consultants and public relation firms hired by the Government, complete information was provided. My Ministry has hired only one lobbyist namely M/s. Wilson Associates in the United States. The firm has been hired for the purpose of obtaining continued Congressional support to Pakistan.

(b) Wilson Associates, LLC was founded in 2001 by Charles Wilson, a former member of the Congress. The members of the firm bring a broad range of expertise as well as experience in the corporate sector. Wilson Associates provides legislative consulting and representation before the US Congress and Executive Branch on a variety of issues including foreign policy, defence, appropriations, homeland security, energy and offshore investments.

Wilson Associates represents diversified client base. Its current clients include:

- (i) Government of Pakistan.
- (ii) Augusta Westland, Inc.
- (iii) Cross Match Technologies, Inc.
- (iv) GKN Aerospace Services, Inc.
- (v) Kantupan Holding Company.
- (vi) Lockheed Martin Corp.
- (vii) MicroDose Technologies.
- (viii) Wing Aviation, Inc.

In the past it has represented:

- (i) The Government of Azerbaijan.
- (ii) Barrick Goldstrike Mines.
- (iii) Chechen Caucasian Committee.
- (iv) Coastal Corp.
- (v) Hutchison Port Holdings.
- (vi) Shipston Group, Ltd.

Charlie Wilson

The Honorable Charles (Charlie) Wilson retired from the U.S. House of Representatives in 1996 having served the Second District of Texas for 24 years. After only one term in Congress, Mr. Wilson won his bid to the powerful House Appropriations Committee. When he left Congress, he was the most senior Democrat on that committee's Foreign Operations Sub-committee and a senior Democrat on its Defense Sub-committee. Mr. Wilson also served on the House Permanent Select Committee on Intelligence, and as chairman of its Sub-committee on Oversight and Evaluation.

Mr. Wilson's service in the Congress had a significant, positive impact on U.S. national security, military preparedness and foreign policy. He is widely acknowledged as the single most important force in the arming of the Mujahideen in their effort to drive the Soviet Union out of Afghanistan. He worked closely with the Director of the CIA and the Secretary of Defense to obtain financial resources for Afghan weaponry. Most accounts estimate that the U.S. funded over \$ 3 billion for this effort. The American share was matched by Arab states that were also interested in the Afghan Mujahideen cause. Mr. Wilson made 30 trips to the area and came under fire himself on several occasions. He was the only civilian to ever receive the CIA's "Honored Colleague Award," presented in 1993 by Director James Woolsey.

As President of the legislative consulting firm Wilson Associates, LLC, Mr. Wilson currently represents the Government of Pakistan, and several security and defense firms. Mr. Wilson was educated at the U.S. Naval Academy and served 38 months at sea as a Destroyer Gunnery Officer. He spent his last 16 months in the Navy as an Intelligence Officer in the Pentagon. He retired from the Navy in 1960 with the rank of Lieutenant.

Mr. Chairman: Question No. 148

148. *Dr. Abdullah Riar:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to refer to the Senate starred question No. 148 replied on 24th September, 2003 and state the details of proposal to convert Old Chancery Building into Jinnah Gallery/Display Center in Washington D.C.?

Khurshid M. Kasuri: Our Old Chancery Building at Washington is situated in a very prestigious area of the city. There are a number of art galleries, libraries and other touristic attractions in the close vicinity of the premises. The area particularly on weekends and close holidays is frequented by students, tourists and others. Moreover, the building itself is also listed as a cultural heritage of Washington DC.

Our offices were moved to the newly constructed Chancery building in February this year. In view of the location and the cultural importance of the old Chancery an idea to convert the building into Jinnah Gallery and Display Centre

came under discussion. It is felt that there is a dire need for having an official Pakistan Gallery/Display Centre in Washington to project the image of our country in diversified fields including general information, culture, art and products of Pakistan. This would be a permanent establishment and would play crucial role in introducing Pakistan's potentials in the United States particularly to young Americans and children of the Pakistani Community.

The President of Pakistan who visited Washington in June 2003 was also pleased to accord his verbal approval for the establishment of the Centre.

However, the proposal is still in its nascent stage. Pakistan Ambassador at Washington has already constituted a Committee of senior officers for the preparation of a comprehensive proposal. The Committee is also holding a meeting of Pakistani Community leaders to discuss various aspects related to the establishment of the Centre. The Mission would be sending its comprehensive proposal as soon as it is finalized.

Mr. Chairman Question No. 149

149. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the number of agricultural research institutes in the country with province-wise break-up?

Sardar Yar Muhammad Rind: There are 72 agriculture research institutes in the country. The break-up of these institutes are as under:

Provincially Administered	No.	Federally Administered	Total
		Islamabad	10 = 10
Punjab	29	+	05 = 34
Sindh	06	+	06 = 12
NWFP	06	+	05 = 11
Balochistan	03	+	02 = 05
Sub-Total	44	Sub-Total	28 = 72

List containing detail of agriculture research institutes is annexed.

The detail of Research Institutes

Federal:

- 1 Institutes of Plant & Environmental Protection, NARC
 - 2 Farm Machinery Institute, NARC.
 - 3 Instt. of Natural Resources & Environmental Sciences.
 - 4 Animal Sciences Institute, NARC.
 - 5 Social Sciences Institute, NARC.
 - 6 Instt. of Field & Horticulture Crops, NARC
 - 7 Arid Zone Research Centre, Quetta.
 - 8 National Tea Research Institute, Mansehra
 - 9 Karakoram Agricultural Research Institute for Northern Areas, Jaglot.
 - 10 Tropical Agricultural Research Centre, Karachi.
 - 11 Himalayan Agricultural Research Institute, Kaghan.
 - 12 Pakistan Institute of Cotton Research and Technology, Karachi.
 - 13 Central Cotton Research Institute, Sakrand
 - 14 Central Cotton Research Institute, Multan.
 - 15 Pakistan Forest Institute, Peshawar
 - 16 Instt. of Agri. Bio Technology & Genetic Resources, NARC
 - 17 Zoological Survey Department Karachi
 - 18 Nuclear Institute for Agriculture and Biology, NIAB, Faisalabad.
 - 19 National Institute for Biotechnology and Genetic Engineering (NIBGE), Faisalabad
 - 20 National Institute of Food and Agriculture (NIFA), Tarnab.
 - 21 Atomic Energy Agricultural Research Institute, Tandojam
 - 22 Drainage and Reclamation Institute of Pakistan, Tandojam
 - 23 Pakistan Council of Scientific & Industrial Research, Islamabad
 - 24 National Institute of Oceanography, Karachi.
 - 25 International Waterlogging and salinity Research Institute (IWASRI), Lahore.
 - 26 Mona Reclamation Research Institute, Bhalwal, Sargodha.
 - 27 Pakistan Institute of Development Economics
 - 28 Transfer Technology Inst., NARC
- ### PUNJAB
- 1 Ayub Agricultural Research Institute, Faisalabad.
 - 2 Cotton Research Institute, Faisalabad.
 - 3 Fodder Research Institute, Sargodha
 - 4 Horticulture Research Institute, Faisalabad
 - 5 Horticultural and Landscaping Institute, Rawalpindi
 - 6 Maize & Millet Research Institute, Faisalabad
 - 7 Oilseeds Research Institute, Faisalabad
 - 8 Pulses Research Institute, Faisalabad
 - 9 Rice Research Institute, Kala Shah Kaku

- 10 Sugarcane Research Institute, Faisalabad
 - 11 Vegetable Research Institute, Faisalabad
 - 12 Wheat Research Institute, Faisalabad
 - 13 Agricultural Mechanization Research Institute, Multan
 - 14 Agronomy Research Institute, Faisalabad
 - 15 Agricultural Research Institute, Bahawalpur
 - 16 Barani Research Institute, Chakwal
 - 17 Plant Protection Institute, Faisalabad
 - 18 Rapid Soil Fertility and Soil, Testing Institute, Lahore
 - 19 Soil Salinity Research Institute, Pindi Bhattian.
 - 20 Poultry Research Institute, Rawalpindi.
 - 21 Livestock Production Research Institute, Bahadurnagar, Okara.
 - 22 Veterinary Research Institute, Lahore.
 - 23 Research Institute for Physiology of Animal Reproduction Bunki, Kasoor.
 - 24 Barani Livestock Production Research Institute, Kherimurat, Attock.
 - 25 Fisheries Research & Training Institute, Lahore
 - 26 Fisheries Research Institute, Gujranwala.
 - 27 Punjab Forestry Res. Institute, Faisalabad
 - 28 Irrigation Research Institute, Lahore.
 - 29 Punjab Economics Research Institute, Lahore.
- ### SINDH
- 1 Agricultural Research Institute, Tandojam.
 - 2 Rice Research Institute, Dokri.
 - 3 Sindh Horticulture Research Institute, Mirpurkhas.
 - 4 Veterinary Research Institute, Hyderabad.
 - 5 Poultry Production and Research, Institute, Korangi, Karachi.
 - 6 Quaid-e-Azam Research Institute, Nodero Feroze, Larkana
- ### NWFP
- 1 Agricultural Research Institute, Tarnab, Peshawar
 - 2 Agricultural Research Institute (South), D.I.Khan.
 - 3 Agricultural Research Institute (North), Mingora, Swat.
 - 4 Cereal Crops Research Institute, Pirsabak, Nowshera
 - 5 Sugar Crops Research Institute, Mardan.
 - 6 Veterinary Research Institute, Peshawar.
- ### BALUCHISTAN
- 1 Agricultural Research Institute, Sariah, Quetta.
 - 2 Veterinary Research Institute, Quetta.
 - 3 Multi Purpose Sheep Research Station, Yatabad

Mr. Chairman: Question No.150.

150. *Dr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *the date of posting of the present MS in the Federal Government Services Hospital, Islamabad; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to transfer him out?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) Dr. Muhammad Javed Chaudhry presently working as Medical Superintendentn FGSH, Islamabad was posted on 1-9-1997.

(b) No.

Mr. Chairman: Question No.151.

151. *Dr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *the funds allocated for PIMS, Islamabad during the last five years and the heads under which these funds were utilized with year-wise break-up; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to improve the treatment facilities there?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The requisite information is annexed at A and B.

(b) Yes.

The proposals/projects are as follows:—

- (a) *Up-gradation and Renovation of PIMS, Islamabad.*—The project titled "Up-gradation and Renovation of facilities at Pakistan Institute of Medical Sciences" cost of Rs. 273.1 million is under implementation.

- (c) *Establishment of Cardiac Surgery Department in Pakistan Institute of Medical Sciences.*— The Pakistan Institute of Medical Sciences, Islamabad has submitted a project document titled "Establishment of Cardiac Surgery Department at Pakistan Institute of Medical Sciences", Islamabad at a cost of Rs. 373.903 million with recurring cost of Rs. 16.15 million. The project document is in the process of examination and will be sent to the consideration of CDWP meeting.
- (d) *Rehabilitation of Children Hospital, Islamabad.*—With the help of Japan Government the Ministry of Health had submitted a PC-I costing Rs. 823.16 million with a FEC of Rs. 805.354 million. This PC-I was recommended by the CDWP for consideration in the ECNEC with a reduced cost of 714.197 million with a FEC of Rs. 711.914 million.
- (b) *Burn Care Unit at Pakistan Institute of Medical Sciences.*—A project titled "Establishment of Burn Care Unit at Pakistan Institute of Medical Sciences", Islamabad has been approved at cost of Rs. 190.00 million on 13th November 2003.

Annexure-A

ALLOCATION AND EXPENDITURE FOR NON-DEVELOPMENT PAKISTAN INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES, ISLAMABAD. STATEMENT SHOWING 5 YEARS BUDGET ALLOATION & EXPENDITURE

(Rs. In million.)											
Code	Objective Heads	Alloc. 1998-99	Exp 1998-99	Alloc. 1999-00	Exp 1999-00	Alloc. 2000-01	Exp 2000-01	Alloc. 2001-02	Exp- 2001-02	Alloc. 2002-03	Exp 2002-03
000	Pay and Allowances	137.843	139.267	146.212	144.995	151.457	150.687	165.778	165.777	182.742	182.200
100	Purchase of Durable Goods	0.000	0.000	3.000	2.997	0.000	0.000	4.000	3.971	4.433	4.432
400	Rep. Of Mach/Equip	10.499	10.498	12.440	12.424	10.940	10.903	13.000	12.980	12.700	12.645
500	Commod. & Service	154.780	154.696	140.446	140.204	170.692	170.560	202.363	202.343	164.927	164.603
600	Transfer Payments	11.707	11.706	13.825	13.811	13.000	12.942	16.000	15.979	18.769	18.749
	Total	314.829	316.829	315.923	314.431	346.089	345.092	401.141	401.050	383.571	382.749

ALLOCATION FOR DEVELOPMENT PROJECT ALONG WITH HEAD OF UTILIZATION
PAKISTAN INSTITUTE OF MEDICAL SCIENCES, ISLAMABAD.
STATEMENT SHOWING 5 YEARS BUDGET ALLOCATION & EXPENDITURE

Annex-B.

Project	Alloc. 1998-99	Utilization 1998-99 & Heads of Utilization	Alloc. 1999-00	Utilization 1999-00 & Heads of Utilization	Alloc. 2000-01	Utilization 2000-01 & Heads of Utilization	Alloc. 2001-01	Utilization 2001-02 & Heads of Utilization	Alloc. 2002-03	Utilization 2002-03 & Heads of Utilization
Construction of A/C 1:	333,000	333,000 (Civil Work)								
Up-gradation & Renovation Facilities at Pakistan Institute of Medical Sciences			100,000	100,000 (Purchase of equipment, repair of equipment, civil work, repair of HVAC, electrical work of utilization)	90,000	65,000 (Purchase of equipment civil work, repair of HVAC, electrical work)	23,220	11,449 (Purchase of equipment, civil work, repair of HVAC, electrical work)	35,800	26,870 (Purchase of equipment, Civil work, and electrical work).
Extension of O.T. at Pakistan Institute of Medical Sciences							6,000	6,000 (Civil Work)		
Cardiac Surgery Facilities at Pakistan Institute of Medical Sciences									30,000	New scheme for which PC-I is under preparation.

ڈاکٹر شہزاد وسیم۔ جناب والا! اس میں فیڈرل گورنمنٹ کے بڑے ہسپتال PIMS کو جو budget allocation ہوتی ہے اس کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ اس کی figures کی طرف میں ذرا توجہ دلانا چاہوں گا۔ اس میں 50 per cent سے زیادہ صرف salaries میں چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد bills میں اچھی خاصی amount خرچ کرنے کے بعد بھی وہاں یہ حالت ہے کہ اکثر telephones کٹے ہوئے ہیں اور اگر اس کو آپ detail میں دیکھیں تو patients کی ادویہ اور welfare کے لئے بڑی کم percentage بچتی ہے۔ لہذا میں وزیر صاحب سے گزارش کروں گا کہ اس پر ضروری نظر کریں۔

secondly, establishment of burn care unit at Pakistan Institute of

Medical Sciences کی بڑی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ اس کے متعلق بتایا گیا کہ 13th November 2003 کو اس کی approval ہو گئی ہے۔ میں جانا چاہوں گا کہ کتنے time period کے اندر یہ کام کرنا شروع کر دے گا کیونکہ burn care unit سے لوگوں کی کافی توقعات وابستہ ہیں۔ یہاں پر domestic violence کے بیشمار cases ملتے ہیں اور ان کا تعلق lower class سے ہوتا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا جیسا کہ پچھلے دنوں تیزاب کے واقعات اخبارات میں کافی آئے ہیں، چو لھا پھٹتا ہے تو آپ کو پتا ہے کہ ہمیشہ بچاری daughter in law victim ہوتی ہے کبھی mother in law کی باری آئی ہی نہیں، اس قسم کے واقعات جن کا human rights کے ساتھ بھی direct تعلق ہے، کیا ان کے لئے burn care unit کے اندر کوئی specific allocation یا provision رکھی گئی ہے کیونکہ یہ بڑے deserving لوگ ہیں اور ان کے لئے خصوصی funds allocate کرنے کا ارادہ ہے یا نہیں؟

Thank you.

Mr. Muhammad Naseer Khan: The honourable Senator has pointed out three things. The first thing is regarding the increase in budget. I will say that we have increased the federal budget by 30 per cent and this is the first time, all the provinces and the Federal

Government has increased by 30 to 35 per cent. So, this is the first step in the right direction. And we are trying to allocate more funds for the medicines and for the care of the patients.

No. 2 The basic thing in Pakistan and specially in Islamabad, there was no burn unit in Islamabad. So, this is the first time that we have got everything approved and it is a budget of 190 million which we are going to spend to build the burn unit in Pakistan.

Regarding the domestic violence, this is a hospital which is serving everyone and it is serving by the budget of the Federal Government and if there are some patients, they are all being treated free and their treatment is totally free in the burn unit.

Mr. Chairman: Question No.152.

152. *Mrs. Tanveer Khalid:

Will the Minister for Planning and Development be pleased to state:

- (a) whether there is any proposal under consideration of the National Logistic Cell (NLC) to launch a transport cargo service from Sialkot to Iran, Turkey and Afghanistan, if so; and*
- (b) whether it is in the charter of the National Logistic Cell (NLC) to acquire contracts and carry out civil, electrical and mechanical works for the federal/provincial governments and autonomous bodies in the country?*

Minister for Planning and Development: The requisite information is submitted as under:—

- (a) Transport Segment.—NLC is already providing Cargo Services from all over the country to Iran, Turkey, CARs and Afghanistan as under:—*

(b) *Engineers Segment.*—The mandate given to Engineers NLC is as under:—

- (1) Construction, repair and maintenance of National Highways and Municipal roads.
- (2) Construction of Bridges and Bypasses.
- (3) Construction of Storage facilities.
- (4) Construction of Buildings and Sheds.
- (5) Operation and Management (Tolling).
- (6) Construction of miscellaneous engineering projects (Irrigation Works, Building Works and Development of Housing Schemes).

Mr. Chairman: Any supplementary question.

میر ولی محمد بادی، جناب اس میں یہ explain کیا گیا ہے کہ NLC is

going to start operation into Afghanistan very soon, whereas the private

operators are already operating into Afghanistan

ہے کہ NLC operate نہیں کر رہی ہے whereas on the contrary the private

operators are already operating and when should we expect that the NLC

will start operation into Afghanistan?

جناب چیئرمین: جی شوکت عزیز صاحب۔

Mr. Shaukat Aziz: Mr. Chairman, the negotiations with the Afghan Government are in progress. We are having a joint Ministerial Economic Commission in January where we hope this will come to some

logical conclusion but NLC has gone, they have surveyed the routes and they are very keen to start operations. However, at the moment they do offer services right upto Kabul by using Afghan transporters from the border into Afghanistan, but this is a government to government arrangement which is being negotiated.

جناب بابر خان غوری، جناب چیئرمین! مجھے وزیر موصوف سے یہ معلوم کرنا تھا کہ افغانستان میں جو پاکستانی کمپنیاں جاتی ہیں، پاکستانی نظر آتے ہیں یا تو ان کو اغوا کیا جا رہا ہے یا مارا جا رہا ہے۔ انہوں نے جس طرح بتایا ہے کہ government to government level پر بات ہوئی تو کیا law and order situation جو وہاں پر پاکستانیوں کے لئے ہے، اس کے حوالے سے بھی کوئی discussion ہوئی۔ اگر NLC کا staff وہاں جاتا ہے تو کیا guarantee ہے کہ ان کو government security provide کرے گی، کیا اس حوالے سے کوئی بات چیت ہوئی؟

Mr. Shaukat Aziz: Mr. Chairman, the Afghan Government has assured all appropriate security measures when the trucks ply.

Mr. Chairman: Question No.153, Mr. Babar Khan Ghori.

153. *Mr. Babar Khan Ghori:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to give any relief to the garment industries in the country and to find new international markets for the finished products of these industries?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Garments sector is the highest value added sub-sector of Textile Industry. Government has always given highest priority to value added textiles and is committed to consider any proposal from the garments sector. The Government has already taken the following measures/steps to facilitate the garments sector:—

Exports (DTRE) Scheme, Import under Bond and other import/re-export schemes.

- The Government has successfully negotiated enhanced market access for export of larger volumes of woven and knit garments to USA, EU and Canada. The EU increased Pakistan's quota by 15% for all categories and also extended zero rate of custom duty on Pakistani products under G.S.P., except for textile yarn and fabrics. A long term quota policy has been devised in consultation with stakeholders to manage adequate quotas for the industry in the quota controlled markets like USA, Canada and Europe.
 - The Government has constituted Federal Textile Board (FTB) to review the progress of textile sector, resolve the problems being faced and accelerate pace of its development.
2. The Government would welcome any other proposal to provide further relief to the garment industry.

Mr. Chairman: Any supplementary question.

جناب بابر خان غوری، شکریہ جناب چیئرمین۔ میں نے سوال کیا تھا کہ garment industry جو پاکستان کے لئے بہت بڑا revenue foreign exchange کی شکل میں earn کرتی ہے لیکن اس کے لئے سہولتیں ان کو provide نہیں کی جا رہی ہیں۔ خاص طور پر WTO کے حوالے سے جو اب وقت آ رہا ہے، اس میں raw material یا machinery etc., import کی جاتی ہے یا اس پر جو duties لگتی ہیں، ہوتا یہ ہے جب وہ اسے factory میں لے جاتے ہیں تو پھر اس پر taxes ہیں۔ اس کے علاوہ سب سے بڑا problem electricity ہے۔

جناب والا! میرا جو سوال تھا شاید وزیر صاحب اسے سمجھ نہیں سکے۔ وہ یہ تھا کہ ان کی وزارت ان مسائل کے پیش نظر کیا سہولتیں مہیا کر رہی ہے۔ آیا انہوں نے اس کے متعلق واپڈا سے یا KESC سے بات کی کہ بجلی کے نرخ ان کے لئے کم کئے جائیں گے جیسے کہ انڈیا میں subsidize کیا جاتا ہے یا ان کی مشینری پر کوئی duty ختم کی جائے گی؟ وہ کیا ہنگامی اقدامات کر سکتے ہیں یا اس کا ارادہ رکھتے ہیں، WTO کے challenges کے پیش نظر garment industry کے حوالے سے؟

جناب لیاقت علی جتوئی: جہاں تک casualty charges اور electricity کے

Mr. Chairman, I would not go into the details and I don't want to go into background because if you know what had happened in IPPs agreement couple of years back, basically that has been the reason that the utility charges specially electricity charges have been increased but let me assure my honourable member that with the policies of the present government and General Pervez Musharraf's policies we are going ahead with more hydel power generation in Pakistan. Ghazi Barotha has already been inaugurated. We have been going and discussing this matter with the different Ministers and Russia also, my counterpart so is in Austria, I have received a letter from Canadian Industries' Minister that they are prepared to come in and help Pakistan in power generation.

جہاں تک یہ hydel power generation پر جائیں گے تبھی ہی ہمارے لئے یہ viable ہو گا

for doing business in Pakistan and besides that the facilities which he is talking about, textile sector is a very important sector, we are going into the value addition and export processing zones. We have 24 hours sub custom clearance and there has been 15% increase in quota as I have replied to his question. Now as far as the facilities are concerned, banks have been given instructions and this is what I have already given a reply to the honourable member's question that the banks have been offering all these financial assistance to that sector, so that we can support and help them out. Thank you, sir.

جناب بابر خان غوری، جناب، وزیر صاحب سے میرا سوال یہ تھا کہ انہوں نے اس

سلسلے میں کیا اقدامات کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ جیسا کہ انہوں نے بتایا کہ bank loans وغیرہ دے رہے ہیں یا انہوں نے جو بات کی ہے کہ ڈیم بنیں گے اور پھر جب بجلی ہوگی، میں اس کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ موجودہ system میں کیا رعایتیں وہ تجویز کر رہے ہیں یا کوشش کر رہے ہیں جو اس انڈسٹری کو ملیں گی۔ وزیر خزانہ صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں، کیا وہ duties کم کر رہے ہیں یا ختم کر رہے ہیں Textile Industry کے حوالے سے یا taxes کم کر رہے ہیں یا بجلی جو already ہے، میں ڈیموں کی بات نہیں کر رہا ہوں کہ ڈیم بنیں گے اور بجلی آئے گی، جو already موجود ہے اس میں کیا رعایتیں دینے کے لئے ہنگامی پلان تیار کر رہے ہیں تاکہ WTO کے challenges کا ہم مقابلہ کر سکیں جو 2005ء میں سامنے آئیں گے۔

جناب لیاقت علی جتوئی: جناب کل ہماری ECC کی میٹنگ تھی۔

I would want to bring it to the notice of the honourable members that we have allowed power generation in private sector and export oriented industries and this is what we have got an assurance from our honourable member, Minister for Petroleum, but he is not here now and basically, this is what we are doing, we are offering all these facilities, we are trying to see that. We have reduced the utility charges so that we make it viable for doing businesses in Pakistan. So, basically, these are the measures that we are taking, that we would want to reduce the utility charges by going into power generation in private sector and that we are going to transfer and convert it on gas, this is No.1.

No.2. Interest rate has been reduced, export refinances have been organised and these are the facilities and you could see our exports are increasing and we are fixing targets and they are increasing every year.

Mr. Chairman: Finance Minister, he had a specific question -

Any concession on import duties on raw material that are utilised?

Mr. Shaukat Aziz: Sir, as was pointed out by the honourable Minister for Industries, there are many incentives for exporters in terms of interest rates, both in terms of tariffs and rebates and when exports are made, the Government gives rebates to meet the cost or reduce the cost of inputs. The real thing in exports, Mr. Chairman, is increasing competitiveness. Competitiveness is increased or improved due to lower input cost. Our raw materials are quite comparative. Electricity is on the high side and that is why, yesterday, the ECC allowed self-generation, which would reduce the cost of export units, then interest rates have been brought down to historic levels. Export refinance is abundantly available and then there are rebates and duty draw backs which allow the exporters to be competitive.

Mr. Chairman: we have also maintained the exchange rates at a level, so that the competitiveness of our exporters is not negatively affected otherwise, the strength of the rupee could force the exchange rates to move in a direction which would not be conducive to exporters.

Mr. Chairman: Thank you. Question No. 154, Mr. Babar Khan Ghauri.

154. *Mr. Babar Khan Ghori:

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the percentage of growth according to the GDP/GNP Real Growth Index in major crops, minor crops, livestock and total agriculture production from 1993-94 to 1998-99 with year-wise break-up?

Sardar Yar Muhammad Rind: The data is provided in Annexure-I and II.

Table No. 1

Annexure-I

GDP/GNP REAL GROWTH RATES

Sector	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98	1998-99
	(In Percent)					
Agriculture	5.23	6.57	11.72	0.12	4.52	1.95
Major Crops	1.24	8.69	5.96	-4.33	8.27	-0.02
Minor Crops	12.62	6.91	4.89	0.94	8.13	4.23
Livestock	5.98	5.54	26.43	4.24	-0.79	3.19
GDP (fc)	4.37	5.06	6.60	1.70	3.49	4.18
GNP (fc)	3.84	5.58	5.46	1.27	3.31	4.29

Source: Statistical Supplement, Economic Survey, 2001-2002

Annexure-II

TOTAL AGRICULTURAL PRODUCTION BY GROUPS

Crops/Sectors	1993-94	1994-95	1995-96	1996-97	1997-98	1998-99
	(Production '000' Tonnes)					
Wheat	15,213	17,002	16,907	16,650	18,694	17,858
Rice	3,995	3,447	3,967	4,305	4,333	4,674
Bajra	137	228	162	146	211	213
Jowar	212	264	255	219	232	228
Maize	1,213	1,318	1,504	1,491	1,517	1,665
Barely	146	164	174	150	174	137
Total Cereals	20,916	22,423	22,969	22,961	25,161	24,775
Cotton (000 Bales)	8,041	8,697	10,595	9,374	9,184	8,790
Sugarcane	44,427	47,168	45,230	41,998	53,104	55,191
Tobacco	100	81	80	92	99	109
Guarseed	181	205	181	163	154	135
Total Cash Crop	46,319	49,128	47,505	44,015	55,002	57,058
Gram	411	559	680	594	767	698
Total Pulses	614	778	919	832	1,007	951
R. & Mustard	197	229	255	286	292	279
Sesamum	32	36	40	45	43	32
Sunflower	50	86	110	129	130	195
Total Oilseeds	3,123	3,436	4,136	3,783	3,719	3,613
Total Fruit	4,850	5,154	6,091	6,187	6,280	6,344
Total Vegetables	4,206	4,465	3,847	3,822	4,372	4,806
Total Condiments	1,168	1,233	1,359	1,385	1,338	1,403
Total Fisheries	622	558	542	556	590	597
Total Forestry*	703	684	720	343	490	383
Poultry						
Meat	2,000	2,114	1,841	1,908	1,841	1,906
Eggs (Million Nos)	5,740	5,927	5,927	5,757	6,015	8,261
Milk Production	18,006	18,936	28,577	29,930	30,126	30,948

Livestock	(000 Heads)					
Cattle	17,814	17,848	20,424	20,802	21,192	21,592
Buffaloes	19,219	19,711	20,273	20,838	21,422	22,032
Sheep	28,358	29,065	23,544	23,668	23,800	23,938
Goats	41,957	43,764	41,169	42,650	44,183	45,775
Camels	1,119	1,141	816	803	794	784
Asses	3,901	4,032	3,549	3,615	3,683	3,750
Horses	350	346	334	331	327	325
Mules	77	78	132	142	151	163

Source: Agricultural Statistics of Pakistan 2001-02

* = Thousand Cubic Meters

Mr. Chairman: Any supplementary question? Yes, Babar Khan

Ghauri.

جناب بابر خان غوری: اس میں ہم نے محترم وزیر صاحب سے جو معلومات مانگی تھیں وہ GDP اور GNP تھا Live stock اور Agriculture کے حوالے سے۔ اس میں جو سب سے خطرناک بات ہے وہ یہ ہے کہ at present percentage جو انہوں نے major crops کی growth کی دی ہے وہ منفی میں ہے جبکہ 1997-98 میں وہ 8.27 تھی۔ تو اس حوالے سے میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہوں گا کہ کیا وجوہات ہیں جن کی وجہ سے یہ growth منفی نمبرز پر گئی اور اس کے ذمہ دار کون ہیں اور اس سلسلے میں وہ کیا اقدامات کر رہے ہیں۔

سردار یار محمد رند: جناب جہاں تک تعلق ہے ہمارے معزز رکن کے سوال کا تو آپ نے 1998ء تک کی معلومات میرے خیال میں مانگی ہیں اور میں نے اس کا تفصیلی جواب بھی دے دیا ہے اور جہاں تک تعلق ہے growth rate کا، پچھلے سال agricultural growth rate 5.3% تھا، اگر آپ نے دیکھا ہو۔ تو امید ہے اس دفعہ بھی ہمارا growth rate وہی رہے گا انشاء اللہ جو پچھلے سال تھا۔

جناب بابر خان غوری: میں نے جو سوال کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت جو منفی نمبرز آئے تھے، اس کی وجوہات کیا تھیں؟ کیا انہوں نے اس سلسلے میں کوئی تحقیقات کیں، کوئی کارروائی کی، کن وجوہات کی بنا پر یہ منفی نمبرز آئے؟ آخر کیا وجہ تھی، کیا policies صحیح نہیں تھیں، کیا وہ نااہل تھے؟ کیا وزیر نااہل تھے؟ کیا بات تھی۔

سردار یار محمد رند: جناب منفی میں نہیں تھے۔ آپ دیکھیں۔

جناب بابر خان غوری، جناب آپ یہ دیکھیں، میں 98-99ء کی بات کر رہا ہوں۔

جناب بابر خان غوری، جناب! میں 98-99ء کی بات کر رہا ہوں۔

سردار یار محمد رند - صفحہ نمبر بتادیں۔

جناب بابر خان غوری، صفحہ نمبر ۱۳۔

سردار یار محمد رند - جی ہاں جناب، پچھلے سال 4.3 تھی۔ آپ مجھ سے 98ء کی پوچھ رہے

ہیں۔ میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ پچھلے سال۔۔۔

جناب بابر خان غوری، میں تو آپ کی بڑی تعریف کر رہا ہوں کہ آپ نے اس کی

growth کو بڑھایا اور GDP بڑھی۔ لیکن یہ جو منفی ریش آئے تھے اس میں آپ نے کوئی
انکوائری کی ہے؟

سردار یار محمد رند - ابھی تک تو نہیں کی لیکن آگے انکوائری کر کے آپ کو مطمئن

کریں گے اور انکوائری کر کے آپ کو رپورٹ دیں گے انشاء اللہ جی۔

جناب چیئرمین، جی امجد صاحب۔

Mr. Muhammad Amjad Abbas: Sir, if you look at the
livestock, that has been going up specially from 1997 till 1998. I think, if
they count livestock

it is because of the WAPDA. جو منڈی میں کئے آتا ہے تو

انہوں نے bills اتنے زیادہ دیئے تھے کہ مجبوراً ان غریبوں نے پیسے ہیں۔ ان کا کچھ حصہ اس میں
نہیں ہے۔

But if you look at the cotton, we see a constant decline and that is the
main source of our income. What the Ministry is doing for the increase of
cotton?

Mr. Chairman: For the increase of cotton

کا پوچھ رہے ہیں۔

Mr. Muhammad Amjad Abbas: Should I repeat it?

Sardar Yar Muhammad Rind: Please repeat your question.

Mr. Chairman: Amjad Sahib.

Mr. Muhammad Amjad Abbas: I can repeat it. If you look at the cotton bales, there is constant decline in the production of cotton bales. That is a main source of money for the country. What steps the Ministry has taken so that, this reduction be stopped and the cotton should be increased.

اور جو میرا livestock کے بارے میں تھا؟ how do you get this data? آپ منڈیوں سے لیتے ہیں۔ اگر منڈیوں سے لیتے ہیں تو وہاں پر جو مال بکنے آتا ہے I think, it is because جو آپ کو 98ء تک increase نظر آئی ہے وہ تو واپڈا کے بلوں کی وجہ سے ہے۔ غریب نے اپنے ڈنگر بیچے ہیں اور واپڈا کا بل دیا ہے۔ آپ پتا نہیں اس کو کس طرح count کرتے ہیں؟
جناب چیئرمین، سردار یار محمد رند صاحب۔

سردار یار محمد رند۔ جناب والا! جہاں تک موجودہ کانن کی فصل کا تعلق ہے تقریباً جو مارگٹ تھا وہ ہم نے حاصل کیا۔ 96ء کے بعد ہماری کپاس کی فصل اتنی ابھی نہیں رہی۔ جناب! اس میں کیڑوں pests attack on leaves ہوا تھا۔ ابھی اس پر بھورا وائرس کا حملہ ہوا ہے۔ جہاں تک 98ء کا تعلق ہے۔ اب 98ء کا معزز رکن مجھ سے پوچھ رہے ہیں۔ اور میں ابھی 2003ء میں وزیر بنا ہوں۔ میں تو اس وقت 98ء کے سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ اگر ان کو کوئی اور انفارمیشن چاہیے تو فریش سوال دے دیں۔ میں اس کا جواب دے دوں گا۔

(Interruption)

Mr. Muhammad Amjad Abbas: Sir, was that all pests attack and there was no pesticides available, no quality pesticides available?

سردار یار محمد رند۔ جناب جہاں تک pesticides کا تعلق ہے، جو مخصوص دوائیاں

امپورٹ کی جاتی تھیں، جیسا کہ army virus تھا اور ایک pest تھا، اس دفعہ ساری دوائیں 47% امپورٹ ہوئی ہیں، اور سات ہزار ٹن ہم نے pesticides airlift کروائی۔ اب یہ ہے کہ برسات کی وجہ سے قدرتی طور پر پندرہ دن مسلسل بارشیں ہوتی رہیں۔ اس وجہ سے ایک دن سپرے ہوا۔ اگلے دن برسات ہوگئی۔ پھر اس نے سپرے کیا۔ اس وجہ سے اس دفعہ دوائیوں کا استعمال زیادہ ہوا۔ دوائیوں کی کمی کوئی نہیں تھی۔ یہ جناب پچھلے سال کی نسبت 37% زیادہ امپورٹ ہوا۔

جناب چیئرمین، انور بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! یہ سوال 93-94ء سے 98-99ء تک ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ سال کے متعلق یہ سوال نہیں ہے۔ لیکن غوری صاحب نے اس میں یہ پوچھا تھا کہ ان کی comparative figures تو دی گئی ہیں یا چارٹ دیا گیا ہے، میں جناب وزیر صاحب کی توجہ 95-96 اور 98-99ء کے موازنے کی طرف کرانا چاہتا ہوں۔ ان کو ذرا ملاحظہ فرمائیں۔ کیا یہ figures صحیح ہیں؟

livestock 26.43 تھا اور یہ 3.19 رہ گیا ہے۔ کیا یہ figure درست ہے؟ پہلا سوال یہ ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ اگر 96 کے figures کا 98-99ء سے مقابلہ کریں تو وہ کیا وجوہات تھیں کہ ہر سیکٹر ہی decrease ہو گیا؟

سردار یار محمد رند۔ جناب! میں معزز رکن کو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں، آپ نے یہ دیکھا ہوگا اور بہت سارے عالمی اداروں نے بھی یہ شکایت کی کہ کچھ figures ایسے بھی دیئے جاتے ہیں جو حقیقت پسندانہ نہیں ہوتے۔ اگر پچھلی حکومتوں نے غلط figures دیئے ہیں تو ہم نہیں چاہتے کہ دوبارہ قوم کو دھوکہ دیں اور غلط figures دیں۔ جو ہمارے وقت میں ہوا ہے اس کے لئے میں ذمہ دار ہوں اور اس کا جواب دینے کے لئے میں تیار ہوں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، جواب آپ دے رہے ہیں، ان کو verify کر کے ہاؤس کو confidence میں لے رہے ہیں۔ یہ جو figures دیئے ہوئے ہیں یہ figures آج بھی سمجھے جائیں گے کہ یہ درست ہیں۔ اگر آج بھی آپ درست نہیں فرمائیں گے تو کون درست کرے گا۔ 26.43

سے 3.19 جو ہے 98-99 میں لایو سٹاک رہ گیا ہے۔ ہم یہ نہیں پوچھ رہے کہ آج کیا ہے۔ آج شاید اس سے زیادہ ہو یا کم ہو لیکن اس موازنے سے یہ پوچھ رہے ہیں کہ یہ جو تفاوت ہے اور اتنا decrease جو ہے کیا یہ درست ہے۔

سرور یار محمد رند : جناب جہاں تک figures ہیں naturally اس وقت کے حساب سے درست ہو گا۔

جناب چیئرمین : آپ ایسا کریں اس کو verify کروالیں۔

سرور یار محمد رند : نہیں جناب آپ سکیمنٹری سوال دے دیں میں اس کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر : میں تو already supplementary پوچھ چکا ہوں۔

سرور یار محمد رند : sorry sir، آپ fresh question دے دیں میں اس کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں۔

جناب چیئرمین : نہیں رند صاحب آپ اس کو reverify کر لیں جو بھی ہے next time House کو بتادیں۔

سرور یار محمد رند : ٹھیک ہے جناب۔

Mr. Chairman: Question No.155, Babar Khan Ghauri.

155. *Mr. Babar Khan Ghori:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the names, designation, educational qualifications, place of domicile and date of posting of persons presently posted in the Pakistani Embassy in Los Angeles, U.S.A.?

Khurshid M. Kasuri: The requisite information is given below:—

S. No.	Name	Designation	Educational Qualifications	Place of Domicile	Date of Posting
1.	Mr. Naeer Muhammad Jadhmani	Consul General	M.A. (Economics)	Sind (R)	July 2002
2.	Mr. Ahmad Farooq	Vice Consul	B.Sc. (Electrical Engineering)	Punjab	March 2003

3.	Mr. Mohammad Bashir	Superintendent	M.A.	Punjab	May 2002
4.	Mr. Munir Ahmed	Stenographer	F.A.	Punjab	January 2002
5.	Mr. Muhammad-Umar	Accountant	F.A.	FATA	May 2002

Mr. Chairman : Yes Ghori shaib, any supplementary?

جناب بابر خان غوری : جناب میرا سوال محترم وزیر صاحب سے یہ ہے کہ لاس انجنس consulate میں جو سفاف ہے اس کی کل تعداد 5 ہے ۔ یہ بہت بڑے ایریا کو cover کرتا ہے یہ ٹیکس تک جاتا ہے جس میں پاکستانیوں کی بہت بڑی تعداد رہتی ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ اگر کسی آدمی کو emergency میں پاسپورٹ بنانا ہے تو چونکہ سفاف کم ہے لہذا بعض دفعہ کام جلد نہیں ہو پاتا۔ ایک واقعہ یہ بھی ہو چکا ہے کہ ایک بچے کی والدہ کی death ہوئی اس کو پاسپورٹ تین دن بعد ملا۔ جب پہنچا تو سوئم ہو رہا تھا۔ اس قسم کے واقعات روکنے کے لئے کیا یہ حکومت وہاں پر مزید سفاف بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ جب تک کونسلٹ جو وزیراعظم صاحب نے اعلان کیا ہے ہوسٹن میں نہیں بنتا، ہوسٹن لاس انجنس سے 1600 میل کے فاصلے پر ہے۔ کیا منسٹر صاحب وہاں پر ہسٹن میں یا پندرہ دن میں جو پہلے کیمپ آفس لگتا تھا وہ لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں۔

جناب خورشید محمود قصوری : جناب والا معزز سینیٹر صاحب نے جو بات فرمائی ہے کہ وہ ایریا بہت زیادہ cover کرتا ہے ان کی بات بجا ہے اور یہ مجھے بھی شکایات ملی ہیں وہاں جو لوگ رستے ہیں ان کی طرف سے اس لئے ان کی بات کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ پانچ کی جو figure ہے یہ بڑھائی جائے گی یا نہیں۔ جواب یہ ہے کہ ایک reorganisation ہوئی تھی restructuring ہوئی تھی ساری منسٹری کی اس میں Ministry of Foreign Affairs پر بھی کٹ لگا تھا۔ ہم کوشش کر رہے ہیں حکومت پاکستان سے کہ ہمارے سفاف کی تعداد کو بڑھا دیا جائے۔ فارن سروس کو کافی بڑا کٹ لگا تھا اور ہمارے sizes کئی جگہ پر

کم ہو گئے تھے بلکہ میں آپ کو یہ بتانا چاہوں گا اور آپ کے ذریعے ممبران کو کہ کئی ایسی ہماری اسمبلیاں ہیں کہ ہمارے پاس تھرد سیکرٹری بھی وہاں پر موجود نہیں ہے۔ اسمبلیڈر کو وہاں پر جو کھریکل صاف ہے اسی پر rely کرنا پڑتا ہے۔ سوال ان کا بہت اچھا ہے اس میں وزن بھی ہے، بڑھایا بھی جانا چاہئے لیکن اس کا فنانس منسٹر صاحب سے واسطہ ہے اگر کچھ ہماری رقم بڑھ جائے گی۔ ہم نے گورنمنٹ آف پاکستان کو کہا ہے in all honesty یہ جو exercise ہوئی تھی موجودہ حکومت کے آنے سے پہلے ہوئی تھی۔ ایک نئی exercise کی جا رہی ہے اور اس میں comparison بھی کرایا جا رہا ہے، پاکستان کا، ہندوستان کا، ایران کا، ترکی کا کیا ان کی تنخواہیں ہیں، کیا ان کے نمبرز ہیں۔ کتنی اسمبلیاں ہیں اور وہ رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کریں گے۔ کینیٹ میں لے جائیں گے۔ ہماری خواہش ہوگی کہ ہمارے resources بڑھائے جائیں اور اگر resources بڑھائے گے تو جو معزز رکن نے بات کی ہے انشاء اللہ تعالیٰ نمبر بڑھائے جائیں گے۔ جہاں تک انہوں نے دوسری بات کی ہے وہ بھی بجا طور پر ہے کہ یہ ایریا بہت زیادہ cover کرتا ہے۔ اس لئے وزیر اعظم صاحب جب امریکہ کے دورے پر گئے تھے تو انہوں نے وہاں اعلان کیا تھا کہ نئی کونسل وہاں کھل جائیں گی۔ ہوسٹن میں خاص طور پر اور اس کا میں پہلے جواب دے چکا ہوں انشاء اللہ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ وہ جلدی کھولیں کیونکہ وزیر اعظم صاحب نے احکامات جاری کئے ہیں۔

جناب بابر خان غوری، اس میں تھوڑی سی میں clarification کر دوں کہ لاس انجیلز کا جو consulate ہے وہاں پر پاسپورٹ اور ویزے کی مد میں already لاکھوں ڈالر سالانہ جمع ہوتے ہیں تو وہ already کماؤ پوت ہے۔ آپ کا وہ revenue بھی generate کر رہا ہے تو اگر وہاں اسٹاف بڑھا دیں گے تو میں سمجھتا ہوں financial problem نہیں آئے گی۔ اس سلسلے میں اگر وزیر خزانہ صاحب جواب دے دیں تو بہت بہتر ہو گا تا کہ ایک assurance آ جائے کہ عوام کے لئے ان کی کیا commitment ہے؟

Mr. Khurshid Mehmood Kasuri: In all honesty I cannot pass the buck to the Minister for Finance. It concerns my ministry and it is

just fair that I should answer that. Now the honourable member wants to know.....

Mr. Chairman: He may volunteer.

Mr. Khurshid Mehmood Kasuri: He may volunteer, I am ready. The honourable member wants to know if in view of the earnings which he feels occur or accrue from various heads that he has mentioned in his statement. Will the Ministry of Foreign Affairs be in a position to increase the numbers? No sir, we cannot do it. We have no power to do it. Numbers have been prescribed by the Government of Pakistan through the Restructuring Committee. We cannot increase by one, we cannot increase even one clerk. So that is why I have suggested, that is why I have stated on the floor of the House that we are looking at comparison with other countries. And I must say sir, that currently Pakistan is facing, you know, the whole world is actually passing through a very tumultuous period and our Foreign Office is working very hard. And as you know sir, there are challenges all over the world and the Foreign Office is trying to perform to the best of its capacity. But we are handicapped by numbers and we will try and bring this to the notice of the Government. Thank you.

Mr. Chairman: The point raised by him was also mentioned, by different deputationist from California, that there is not enough income and often for travelling to Hueston they do not have fare money. So I think his point is that if they are earning enough that would be a fit case to review it and I would say that should be considered. If he would travel

bi-weekly and that point also would be covered in that way.

Mr. Khurshid Mehmood Kasuri: Yes Mr. Chairman. I agree with you. I am glad with your influence that you wield with the government, our case will be strengthened.

Mr. Chairman: Finance Minister.

Mr. Shaukat Aziz (Minister for Finance): Mr. Chairman sir, the reorganization or re-staffing of the Foreign Office was entrusted to a committee some years ago and as the Foreign Minister just said I think they are looking at it again and whatever the legitimate needs are, will be met. During the Prime Minister's visit to United States he announced that we will open new consulates in Chicago and Houston that will balance the load quite a bit for the community and I think ease up the delay in passport and counsellor work but whatever the demands are approved we will naturally support the Foreign Office.

Mr. Chairman: Thank you, Dr. Shahzad Wasim, sorry, sorry.

آپ کا کوئی question ہے؟

Mr. Babar Khan Ghauri: I think we talked about increasing the numbers,

وزیر صاحب نے فرمایا کہ اگر ممکن ہو گا تو numbers بڑھا دیئے جائیں گے۔ as far as their

I think there is no view میرا ! جناب work strength is concerned کہ یہ ہے کہ

assurance that if you double the size of the work strength that you will

still be able to address the problem. بات یہ ہے کہ اگر نمبرز کو پانچ سے دس کر دیں

لیکن basic courtesies موجود نہ ہوں تو مسئلے کا حل کیا ہو گا؟ اگر آپ پانچ کی بجائے بیس

بھی کر دیں وہی لوگ فون answer نہیں کریں، وہ اسی طرح پھر response نہ کریں تو strength بڑھانے کا کیا فائدہ۔ اس سے تو بہتر یہ ہے کہ ہم strength نہ بڑھائیں اور خرچ ذرا کم کر لیں وہ زیادہ بہتر ہے۔

پاکستان کے اندر کئی developed countries کے High Commissions, Foreign Missions موجود ہیں اس سے بہتر مثال کیا ہو گی کہ وہ لوگ رات رات بیٹھ کر انہوں نے پاکستان میں جو visa applicants یا جو counselling کی جو requirements ہوتی ہیں ان کو meet کرنے کے لئے they had extended their windows, they had extended their work hours to meet those pressures توجہ دینی چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں یہ بڑی اچھی بات ہے کہ صرف پانچ لوگ consulate میں کام کریں، اس سے اچھی بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ میں تو یہ گزارش کروں گا کہ نمبرز پانچ سے پندرہ کرنے کی بجائے efficiencies and discipline پر زیادہ توجہ دی جائے تو وہ ہر پاکستانی کے لئے زیادہ بہتر ہو گا۔ ایک فون اٹھایا جائے اور ایک comfort level دے دیا جائے ایک پاکستانی کو تو وہ زیادہ بہتر ہو گا بہ نسبت اس کے کہ پندرہ لوگ بیٹھا دیئے جائیں اور کوئی بھی کام نہ کرے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین، آپ بولنا چاہیں گے؟

Mr. Khurshid Mehmood Kasuri: The honourable member has raised a very pertinent point. I would like to say sir, that because, of course, he is voicing certain opinion which is held by a segment of the population. It is fair to give the other side also. Sir, you would be probably aware that, I am certain sir, you are aware that recently in the United States, on this issue of registration, Pakistani community have to face a lot of difficulties. I firstly raised the issue with everybody. Let alone the Ambassador, which he did, I raised the issue, I spoke to everybody, Vice

President, Attorney General, the Homeland Security Adviser and a large number of congressional Chairmen. As far as our missions are concerned, the members of Pakistani community informed me that they worked in some cases on those occasions even during the night and we, through the efforts of the Embassy, made available to Pakistanis 'counsellor services' at the office of the Registration Authority, which no other country was able to achieve. This is only possible because of the dedication of the Embassy staff. I am sure what the honourable member has suggested is, of course, in good faith and we should take note of that but I think sometimes if credit is given for good work, it also encourages people to work better and it is good for their morale. Thank you.

Mr. Chairman: Dr. Shahzad Wseem 156.

156. *Dr. Shahzad Waseem:

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) the number and location of private medical colleges functioning in the country;*
- (b) the number and location of the said colleges which have the approval of the Government and those which have provisional approval/permission;*

- (c) *the number and location of the said colleges which are running without permission;*
- (d) *the steps being taken by the Government to close down those Medical Colleges which have no Government approval?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The names and locations of different private sector medical colleges which are registered with PMDC are attached at Annex I.

(b) Federal Government's prior permission is not required for investing in under-graduate medical education in private sector. However under Medical and Dental Council Ordinance, 1962, the qualifications granted by a medical institution have to be recognized in consultation with PMDC under Section 11 (2) of the Ordinance. Likewise, PMDC is authorized under section 21 for inspection of examinations for the purpose of granting such qualifications and assessing courses of study and facilities. Again, under section 33 (2), of the Ordinance, PMDC is authorized to make Regulations to prescribe minimum standard of examinations, etc. In the above legal framework, only one private medical college has its qualifications duly recognized by the PMDC and 24 of the private sector colleges have such qualifications provisionally recognized. The list of such colleges along with their present status is at Annex-I.

(c) As stated above, Federal Government's prior permission is not required for running an undergraduate medical college in the private sector. However, the list of the colleges, whose qualifications are not recognized by the PMDC is attached at Annex-II.

(d) The following steps have been taken:

- (i) PMDC has written to the Provincial Governments to close down the colleges not recognized by it.
- (ii) Wide spread advertisement is published in the press to dissuade the public from taking admission in such institutions which are not recognized by PMDC.
- (iii) The current status of medical colleges is also given on internet website (www.pmdc.org.pk) and periodically published in the newspapers for information of general public.

LIST OF PRIVATE MEDICAL COLLEGES

Sl. No	Name	Province	Status
1	Aga Khan University Medical College, Karachi	Sindh	Recognized
2	Fatima Memorial Hospital College of Medicine & Dentistry, Lahore	Punjab	Provisionally Recognized
3	Foundation Medical College, Rawalpindi	Punjab	Provisionally Recognized
4	Islamic International Medical College, Rawalpindi	Punjab	Provisionally Recognized
5			
6	Lahore Medical & Dental College, Lahore	Punjab	Provisionally Recognized
7	Dental Section, Lahore Medical & Dental College, Lahore	Punjab	Provisionally Recognized. New admissions stopped till rectification of deficiencies.
8	Shifa College of Medicine, Islamabad	Punjab	Provisionally Recognized
9	Margalla College of Dentistry, Rawalpindi	Punjab	Provisionally Recognized. Allowed to admit 50 BDS students per year
10	Baqai Medical College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized
11	Baqai Dental College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized. Allowed to admit 25 BDS students per year
12	Fatima Jinnah Dental College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized. Allowed to admit 50 BDS students per year
13	Faculty of Medicine & Allied Medical Sciences / Isra University, Hyderabad	Sindh	Provisionally Recognized
14	Hamdard College of Medicine & Dentistry, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized. New admissions stopped in MBBS till rectifications of deficiencies. Allowed to admit 25 BDS students per year
15	Jinnah Medical & Dental College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized
16	Dental Section, Jinnah Medical & Dental College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized. Allowed to admit 25 DS students per year
17	Sir. Syed College for Medical Sciences for Girls, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized
18	Ziauddin Medical College, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized
19	Liaquat Ali Khan Memorial College of Dentistry, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized. Allowed to admit 50 BDS students per year
20	Altamash College of Dental Medicine, Karachi	Sindh	Provisionally Recognized
21	Muhammad Medical College, Mirpurkhas	Sindh	Provisionally Recognized
22	Frontier Medical College, Abbottabad	NWFP	Provisionally Recognized
23	Kabir Medical College, Peshawar	NWFP	Provisionally Recognized
24	Sardar Medical Dental College, Abbottabad	NWFP	Provisionally Recognized. Allowed to admit 25 BDS students per year
25	Women Medical College, Abbottabad	NWFP	Provisionally Recognized

Annex-II

LIST OF UNRECOGNIZED PRIVATE MEDICAL COLLEGES

Sl. No	Name	Province	Status
1	Islamabad Medical & Dental College, Islamabad (MBBS & BDS)	Punjab	Unrecognized
2	Independent Medical College, Faisalabad	Punjab	Unrecognized
3	Al-Huda Medical College, Lahore	Punjab	Unrecognized
4	University College of Medicine & Dentistry, Lahore (MBBS & BDS)	Punjab	Unrecognized
5	The University of Faisalabad Medical & Dental College, Faisalabad	Punjab	Unrecognized
6	Jinnah Institute of Medical Sciences, Peshawar	NWFP	Unrecognized
7	Abbottabad International Medical College, Abbottabad	NWFP	Unrecognized

Mr. Chairman: Any supplementary?

ڈاکٹر شہزاد وسیم، جناب میرا سوال private medical colleges کے متعلق تھا۔

یہ لسٹ provide کی گئی ہے I would like to draw the attention of the House that out of all these private medical colleges only one is being recognized

by PMDC اور وہ ہے آغا خان یونیورسٹی میڈیکل کالج۔ 24 private medical colleges کو provisional recognition دی گئی ہے اور سات private medical colleges ایسے ہیں They are unrecognized. sir problem یہ ہے ان private medical colleges کو چلانے کے لئے 'admissions کے لئے' ان کی کے لئے Ministry of Health سے اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی جس کی وجہ ہزاروں ایسے medical students ہیں جو کہ ایک عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ ان کو جب recognition سمجھ آتی ہے اور جو unrecognized ہو جائیں، وہ بھی سمجھ آتی ہے لیکن یہ جو provisional recognition ہے اس کی وجہ سے ساری problems پیدا ہو رہی ہیں کیونکہ admissions call کیے جاتے ہیں، بھاری فیس لی جاتی ہیں کیونکہ ان میڈیکل کالجوں کا مقصد ہی sort of business ہے اور parents کو اور students کو یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ provisional recognition مل گئی ہے اور ہم recognize ہو جائیں گے جبکہ ultimately آپ دیکھ لیں کہ سات میڈیکل کالجوں کی لسٹ ہے جو کہ recognize نہیں ہوئے۔ ان students کی fate کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ انہوں نے

اپنا پیسہ بھی ضائع کیا، انہوں نے اپنا ٹائم بھی ضائع کیا۔

میں اس سلسلے میں honourable Minister کی توجہ چاہوں گا کہ اس سلسلے میں وزارت کوئی ایسے اقدامات اٹھائے کہ جب تک ministry کی approval نہ ہو اور جب تک admit ہونے والے students کو یہ surity نہ ہو کہ جس میڈیکل کالج میں وہ admission لے رہے ہیں اس کی ڈگری PMDC سے recognized ہو گی۔

Secondly جتنے government sector میں medical colleges تھے، ان کا ایک criteria ہوتا تھا merit کا۔ ان Private Medical Colleges میں merit صرف اور صرف پیسہ ہے۔ جو فیس بھر سکتا ہے وہ وہاں پر داخلہ لے گا۔ جب کہ آپ کو پتا ہے medical profession کے لئے ایک خاص I.Q کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ میں چاہوں گا کہ اس طرف بھی وزیر صاحب کوئی comment دیں۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Minister for Health.

Mr. Muhammad Nasir Khan: This is one of the most important field in education, as medical education and when doctors are qualified, they have to save lives and also if they are not qualified, they will not be able to save lives. It is an extremely serious business. That is the reason why I have inherited this since my administration. I have said that medical education has got to be streamlined. Medical Colleges must have an academic building, they must have academic council, they must have teaching aids, they must have a teaching hospital. The reason why they were given provisional recognition was that these some of the Universities had one or two things and they were given time to finalize and rectify their deficiencies. Unfortunately, a lot of them have not been able to do so. The honourable member is extremely right. We do not want

to demolish these institutions like the Israelis are demolishing the Palestinians, homes. But they must fulfil their responsibilities. They are producing serious professionals and that is the reason why in the sixties Mr. Chairman, when a Pakistani doctor arrived in the UK, he would go straight away from Heathrow airport to any hospital and start a job. That was the standard they had in the 60's. Now because of this problem, before you arrive in the U.K, before even you have filled the forms, you have to pass six or seven exams. We must streamline our medical education. We have got to bring back doctors of excellence, they have to go back where they belong and this is exactly what I am trying to do.

The second point that the honourable member has said, that is merit, that is extremely important and that is why a lot of these private colleges have mushroomed because of the massive financial gains that they are making. So it is my primary job now and I hope we get the support of all the honourable Senators and the MNA's. We are trying to bring a legislation which we are working on since May and I have told PMDC too. To formulate the law, which we will try to put in the cabinet and bring it to the House. Once we get through, the private and the government medical colleges will be at par and the emphasis of merit has got to be brought back.

جناب چیئر مین: جسٹس تقسیم صاحب۔

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تقسیم: جناب اگر یہ لسٹ دکھی جائے تو

important college, Dow Medical College, Sindh ' میں recognized colleges

Medical College, Liaquat Medical College جو پرانے ہیں ' recognized ہیں - ان کو نہیں دکھایا گیا کہ وہ recognized ہیں۔

جناب چیئرمین، نہیں ہم پرائیویٹ کی بات کر رہے ہیں۔

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق قہسیم: اچھا I am sorry. جناب ایک بات یہ ہے کہ PMDC نے provincial government کو کہا ہے کہ ان کو close کیا جائے جو unrecognized ہیں۔ دوسرا یہ ہے کہ provisional کب تک provisional رہیں گے؛ کراچی کے گیارہ کالج ہیں جو provisionally recognized ہیں - Will the minister be

pleased to inform the House that since when they still continue on the provisional basis and what action has been taken to complete all these formalities which learned minister has said and I am thankful that he has taken note of this crisis of this medical education and people are minting money and playing with the lives of the people.

Mr. Muhammad Nasir Khan: Mr. Chairman, in September, I called the private medical colleges who have the deficiencies. We have given them till March to rectify all the deficiencies. However, if they do not perform the duties, I think the remedial measures have to be taken by us. They have to be closed down and the PMDC has instructed these colleges that unless they fulfil these requirements, you will be forced to close these colleges down.

Mr. Chairman: Just limit the supplementaries to three.

Dr. Shahzad Waseem: About the fate of the students. The culprits or the medical colleges who are not fulfilling the requirements but its the medical students who were suffering. So, what will happen to those

students, either they will be absorbed to other medical colleges or what? Secondly sir, they should be forced, I mean, if they cannot get the recognition, please take it a point that they should be forced to close down their business.

Mr. Chairman: I think, he has said that.

Mr. Muhammad Nasir Khan: The PMDC has been very very clear on this. They put advertisements in the newspapers. They have written to students who have been enrolling in these universities that these universities are not recognized. In fact some of the PMDC letters have gone to the parents that please do not admit the students in these unrecognized universities. Now, primarily, the students also have a certain responsibility. For example, if you go to Oxford or somewhere and go to a college which is not recognized, how would you just enroll there. We recognize the fate of these students that is why we have given some of these colleges that please fulfil your responsibilities, have an academic council, have a teaching hospital and obviously then the fate of these students will be recognized.

Mr. Chairman: I think there is also a responsibility on those who take admission. They should ensure that it is a proper institution because they rush into it.

Dr. Shahzad Waseem: Sir, provisional recognition is granted to those medical colleges.

Mr. Chairman: Provisional is provisional. They should realise

the implication.

Dr. Shahzad Waseem: Sir, but there is only one medical college which is recognized. All of them are either provisional recognized or....

Mr. Chairman: The pupil who go to these colleges can't get to the old government colleges where its cheaper also. So, this is like a spill over and while he has been saying that they are trying to cheat, if I may just invite to remember my own experience for these colleges. They were given permission some time ago, some of them had hospitals that were miles away which did not really fit in required framework. Since the admissions have already taken place, it was difficult to close them. For future admissions, the PMDC is sending letters to the people who were applicants. I think, an awareness should also be taken through the press cautioning the applicants that what can happen for the provisional admission because if they do not meet the conditions, there will be consequences. For the students that are already there, steps were taken to let them continue for that session but with affiliation to some other college but there are difficulties in that also. It is very complexed problem because it started sometime ago. We must try and create an awareness in the people as well.

امجد صاحب، غوری صاحب آپ کا کچھ تھا شاید آپ بھی اس سلسلے میں اٹھے تھے۔

جناب بابر خان غوری: میرا supplementary پر سوال ہے medical colleges

کے حوالے سے کہ یہاں پر انہوں private colleges کو provisional permissions دی

ہیں۔ اس سے already کچھ لوگ suffer کر رہے ہیں جو انہوں نے اس کا جواب دیا ہے۔
 Second part یہ ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ یہ اس قسم کا کوئی قانون بنانے کا ارادہ رکھتے
 ہیں اس کا time frame یا یہ کب تک ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین، انہوں نے مارچ تک کہا ہے۔

جناب بابر خان غوری، مارچ میں، بس یہی جواب چاہتے تھے۔

جناب چیئرمین، کانز صاحب آپ کچھ کہنا چاہتے تھے۔

جناب محمد سرور خان کانز، جناب چیئرمین! عرض یہ ہے کہ ہمارے بہت سے
 میڈیکل کالج ہیں۔ وہ جب اپنے students سے امتحان لیتے ہیں وہ امتحان کے بعد ان سے
 demanded کرتے ہیں کہ آپ ہمیں پیسہ دیں اور ہم آپ کو پاس کریں گے۔ یہ کتنا افسوس کا
 مقام ہے کہ ہمارے ملک میں اتنے بڑے بڑے institutions اپنے students کا امتحان لینے
 کے بعد ان کو پاس کرنے کے لئے بھی رشوت مانگتے ہیں۔ جناب والا! ہماری موجودہ تعلیمی
 situation بڑی خراب ہے اور خصوصاً ہمارے میڈیکل کالج وہ سارے private ہیں۔ ایک ایک
 لڑکے سے چار، چار لاکھ، پانچ، پانچ لاکھ روپے ہر سال فیس لیتے ہیں جن پر کوئی پابندی نہیں ہے،
 کوئی پالیسی نہیں ہے۔ ان students کو اپنے کالج میں نہ کوئی hostel کی جگہ دیتے ہیں نہ
 کھانا اچھا دیتے ہیں، کوئی بھی حالت ٹھیک نہیں ہے لیکن پیسے زیادہ لیتے ہیں۔ جناب! حکومت
 اعلان کرے کہ ایسے کالجوں کو بند کر دیا جائے اور ایک پالیسی کے تحت قانون بنائیں اور فیس
 بھی قانون کے مطابق لیں۔ لوگوں کو نہ لوٹیں، لوگوں کا امتحان کسی اور طریقے سے لیا جاتا ہے۔
 جس student کے پاس پیسے نہیں ہوتے ہیں وہ ہر سال فیل ہوتا ہے۔ یہ بڑے افسوس کی
 بات ہے کہ لوگوں کا وقت ضائع ہو جاتا ہے اور پاس وہ کرنے کے لئے بھی پیسے مانگتے ہیں۔
 جناب! اس سے لوگوں کو بڑا افسوس ہوتا ہے۔

Mr. Chairman: I think,

اس کو وہ review کر رہے ہیں جیسا minister صاحب نے کہا ہے۔ ان سب چیزوں کو بھی

آپ note کیجئے گا۔ 157 Dr. Shehzad Wasim,

157. ***Dr. Shahzad Waseem:**

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) the details of out of order machinery in PIMS, Islamabad indicating also their price; and*
- (b) the amount required for their repair and the time by which it will be repaired?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) Details are annexed.

(b) (i) Rs. 12.83 million.

(ii) Eight (8) weeks after the receipt of spare parts to be imported through opening of LC for which necessary process has been initiated.

The List of Out of Order Equipment in PIMS

Dated:07-10-2003

Sr#	Department	Name of Equipment and cost. (Rs. Million)	Year Of purchase	Estimated repair cost in Rs. Million	Date since which out of order
01	TSSU-OT	Autoclave Cost: Rs 3.5 Million	1985	Rs 0.10 million	26-3-2003
02	Radiology	X-Ray Machine Room # 04 Cost: Rs. 2 millions	1985	Rs 0.50 million	26-6-2003

03	MICU	Servo ventilator Cost: Rs 0.8 millions	1985	Rs 0.16 million.	19-3-2003
04	SICU	Bennett ventilator Rs 0.8 millions	1987	Rs 0.080 million	4-5-2003
05	SICU	Servo ventilator – 900-D Cost Rs 0.8 million	1985	Rs 0.12 million	9-7-2003
06	SICU	Servo Ventilator Cost: Rs 0.8 millions	1985	Rs 0.16 million	26-5-2003
07	Nephrology	Dialysis Machine Torrar (Japan) Cost: Rs 0.8 millions	1998	Rs 0.10 million	27-01-2003
08	Urology	Litho machine Cost: Rs 25 Millions	1994	Rs 4.0 million	1-12-2001
09	Radiology	X-ray Machine Room# 05 Cost: Rs 9 Millions	1985	Rs 0.7 million	10-5-2003
10	CCU	Defibrillator Medic- 5 Rs 0.256 millions	1996	Rs 0.050 million	9-5-2003
11	SW-6	Defibrillator Medic – 5 Rs 0.256 millions	1996	Rs 0.25 million	9-05-2003
12	OT	SURGICAL DIATHERMIE Rs 0.694 million	1996	Rs 0.2 million	6-05-2003
13	Emergency	X-Ray machine Cost: Rs 8.0 millions	1985	Rs 4.0 millions	October 2002
14	Cardiology	Old Echo machine's Probes (02) Cost: Rs 2.0 millions	1985	Rs 0.35 millions	Dec. 2002
15	CCU	Defibrillator MRI Rs 0.235 millions	1995	Rs 0.10 millions	Aug 2003
16	MRI	Mobile X-Ray Machine Rs 1.5 2millions	2001	Rs 0.30 millions	14-7-2003

17	Radiology (Children Hospital)	X-Ray Machine Cost: Rs 4.5 million	1987	Rs 0.6 million	9-8-2000
18	Radiology (Children Hospital)	X-Ray Machine Cost Rs 4.5 million	1987	Rs 0.6 million	12-10-2000
19	Pathology (CII)	Chemistry Analyzer Rs 2.5 million	1994	Rs 0.050 million Rs 0.050 millions	18-04-2003
20	Mother & Child Health Center	CTG Machine Cost: Rs 0.35 millions	1999	Rs 0.060 millions	1-4-2003
21	Gastro OPD	Old Gastro Scape Cost: Rs 2.5 millions	1987	Rs 0.35 millions	1-12-2002
Total cost of Equipment: Rs. 77.055 million			Approx. Repair cost: Rs. 12.83 million		

Mr. Chairman: Any supplementary?

ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب! میرا یہ question تھا کہ PIMS میں جو machinery out of order ہے، میں بتانا چاہوں گا کہ 77 million rupees کی جو PIMS machinery میں اس وقت of order ہے اور اس کو repair کرنے کے لئے جو figures دی گئی ہیں یہاں پر around 12 million rupees چاہئیں۔ میں minister صاحب کی توجہ اس طرف دلانا چاہوں گا کہ اتنی بڑی amount کی machinery اگر 12 million کی وجہ سے پڑی ہوئی ہے اور اتنے عرصے سے پڑی ہے تو اس کا notice لیں۔ Secondly اگر آپ ان equipment کی detail دیکھیں تو کافی پرانا equipment ہے، 84.85 سے بھی پیچھے کا ہے۔ جتنی تیزی سے medical equipment میں changes آ رہی ہیں، یہ تو بالکل out dated equipment ہے۔ میری minister صاحب کے لئے ایک suggestion ہو گی کہ اگر ان کو ہدایت کی جائے کہ اگر یہ repairable ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر ان particular machines میں مزید advancements ہو چکی ہیں تو ان کو dispose off کر کے اور انہی پیسوں کو use کر کے ان کی جگہ نئی machine لائی جائے تاکہ ان کی durability بھی زیادہ ہو اور patient care میں بھی اضافہ ہو۔

Mr. Muhammad Naseer Khan: I think, the honourable member has touched on a very a important point. Nothing can work

without maintenance and unfortunately we have inherited this, we had institution like Sheikh Zaid and PIMS which are institutions of excellence and they were suppose to do things that other hopitals do not do. But all these instead of going up, unfortunatly they have been going down. But "Alhamdulillah" we are trying to rectify the situation, stop the slide and get the right people in the right place. One of the things that we have done now and the Finance Minister has been very kind. Ministry get a sum of 9 million for the repair of these machines which are out of order. And these, "Insha Allah" we are getting the spares and once the spares arrive within eight weeks all these machines will be rectified. The other thing is we understand every car, every vehicle, every machine has a life span, most of these machines have a life span of ten years. If you look at the list of the machinery, a lot of them is beyond fifteen, seventeen even twenty years. So we are making a survey and we will be going back again to the Finance Minister. We have a budget for this, but I think we have to replenish some of these machines and we are working on that and the honourable memeber is absolutely right, some of them have to be replaced

Mr. Chairman: Q.No.158 Ch. Muhammad Anwar Bhinder.

Q.No.158

158. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

- (a) *the income and expenditure of the Pakistan Industrial Development Corporation during financial year 2001-2002;*
- (b) *the profit earned or loss suffered by the said Corporation during the said period;*
- (c) *the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;*
- (d) *the functions of the Corporation; and*
- (e) *the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) The income and expenditure of PIDC during the year 2001-2002 are as follows:—

- | | |
|------------------|----------------------|
| (i) Income | Rs. 128,220 million. |
| (ii) Expenditure | Rs. 38,868 million. |

(b) PIDC has earned a pre-tax profit of Rs. 89,830 million during the year 2001-2002.

Mr. Chairman: Any supplementary question? Yes, Bhinder sahib.

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب والا! سب سے پہلے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ income میں 128,220 million آمدن بتائی گئی ہے PIDC کی اور expenditure 38,868 اور pre-tax profit 89,830 ہے۔ اوپر تو figures اور ہیں اور نیچے figures decimal میں ہیں یہ تفاوت ذرا بیان فرمادیں گے۔

جناب چیئرمین، I think یہ comma ہو گا۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب! مجھے معلوم نہیں، میں اس لحاظ سے supplementary کروں گا جس لحاظ سے جواب چھپا ہوا ہے۔ یہ ذرا مہربانی کر کے بتادیں کہ اصل figures کیا ہیں

Mr. Liaquat Ali Jatoi: We have given the figures, we have already mentioned the profits and we have already given the expenditure

also.

Mr. Chairman: I think this is a typographic mistake.

جناب لیاقت علی جتوئی : جناب یہ typographic mistake ہے۔ بھنڈر صاحب

ہمارے senior ہیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر : میں senior ہوں اسی لئے comma اور decimal کے

بارے میں آپ کو بتا رہا ہوں۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: You are welcome, sir, we will try to correct that.

چوہدری محمد انور بھنڈر : آپ بھی بہت مجھے ہوئے ہیں میں تو صرف comma decimal, full stop کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ میرا ضمنی آپ کے اخراجات کے لحاظ سے جو تنخواہیں آپ دے رہے ہیں اس میں پھر آپ decimal لگاتے ہیں 16.611 کیا یہ بھی comma ہے یا decimal ہے۔ کیونکہ اگر decimal ہے تو پھر اور بات ہے اور اگر comma ہے تو پھر آپ کے اخراجات بہت زیادہ ہیں یہ explain فرمائیے۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: We have already said that this expenditure and that could be any, you know, a typing mistake or anything. Sir, we can correct it but this is what let me tell you, sir, let me explain it to Mr. Bhinder, who is very senior colleague that public organizations and the private sector organizations, one must appreciate, the public organizations are making profits. Let us look into this from that point of view that we are making profits, we are not running into losses but now as far as these technical problems are concerned, may be any typographical mistake, we can always correct it, sir.

Mr. Chairman: More attention should be given to it.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Sir, the supplementary is that if their expenditure is 38 million rupees and they are spending on salaries and allowances 16 million. Is that not too much?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: I think, sir, there is a need to have a fresh question because he did not initiate this question because this has been a question which has really come out of all the other questions which he is going to ask now. If he can put me a fresh question I will be in a position to give a reply.

Mr. Chairman: It is in the discussion, I think they can get the details and come back to you because it is an offshoot of that question, probably the break down may not be available at the moment.

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب میں نے ان کی آمدن اور خرچ پوچھا ہے اور اس کے بعد ان کی تنخواہوں کا خرچ پوچھا ہے۔ اور اس پر میں سوال پوچھ رہا ہوں کہ جو اعداد و شمار آپ نے دی ہیں اگر 38 million آپ کا خرچ ہے اس expenditure میں 16 million جو آپ تنخواہوں پر خرچ کرتے ہیں وہ زیادہ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: یہ تو 40% کے قریب بن جاتا ہے۔

جناب لیاقت علی جتوئی: جناب جو تنخواہیں ہیں وہ ہم چھپا تو نہیں سکتے۔ جو اخراجات ہیں جو فائدے ہیں وہ بھی انہیں بتانے ہیں۔

جناب چیئرمین: آپ ایسا کر لیں اس کو review کر لیں جتنی بھی industries ہیں ان کا break up لے لیں کوئی ان کی Woollen Mill یا کوئی اور ہے، اس کا نام کیا ہے۔ وہ پھر صحیح تفصیل ہوگی۔

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, this is what precisely I had requested to honourable member that you please let me know what does he

specifically want to know because I have given them, this is the expenditure, these are salaries, what does he want to know. He wants to know something further more than that, then he should come out with the fresh question. Sir, I will not be ready, in hand, to reply to all those queries and how the supplementaries are put. This is exactly the supplementary, that when you say that the expenses are 38 million and you pay 16 million as salary. Is not that too much?

جناب چیئرمین: I think بجائے fresh question کے، منسٹر صاحب! کیونکہ انہوں نے supplementary میں raise کیا ہے، اس کو note کر لیں and next time inform him.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, let me tell you, I am all against that non development expenditure. Let me assure him, we would definitely, because this has been done much earlier than I took over as the Minister of Industries and Production but since this is my responsibility whether I was the Minister there or not, I have been prepared to look into this matter. In case, if he finds there are more salaries, we can have an enquiry order, if he wants.

Mr. Chairman: He has made observation.

آپ اس کو دیکھ لیں strategy کیا ہے رہے ہیں to rationalise it, you come back on it.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Second supplementary, sir, they have said that function of the this PIDC is to set up commercially viable industrial projects as joint ventures with the private sector. I would

like to know, what ventures they have made or what projects they have installed in the last year?

Mr. Liaqat Ali Jatoti: Sir, we in fact in PIDC have fifty fifty percent equity i.e. joint ventures for the private sector. We have certain projects which are in pipe line like apple processing and treatment plants and we have shrim plants and we have all other if somebody wants to come and invest in SME sector. We will be prepared to finance and it is going to be fifty fifty percent to get the licence. These projects are already there and if he would want to know the details of those projects, which are there, then he needs to give a separate question. Because if you want sir, I will just tell you how important is that question. The profit carried or losses suffered by the said corporation during the said period, sir then it comes to the function of the corporation. We have already mentioned and we have already given in our reply that what are the functions. But if he wants to know the nature of those projects and if he wants to know how many projects have been done by PIDC and how much are in pipe line, I need a fresh question.

Mr. Kamel Ali Agha: Supplementary sir.

جناب چیئرمین: جی کامل صاحب۔

جناب کامل علی آغا: PIDC House میں قائم business support center کے ذریعے کتنی غیر ملکی فرموں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے تیار کیا گیا؟ کیا وزیر موصوف یہ بیان فرمائیں گے کہ اس کی جو investment ہے اس کوشش کے ذریعے، اس center کے ذریعے، اس سال کتنے پیسے پاکستان میں invest ہوئے؟

جناب لیاقت علی جتوئی، ضروری نہیں ہے کہ باہر سے ہی investment آئے یا
 باہر کے لوگ ہی investment کریں۔

we can also give incentives to the local investors also and if he wants to know exactly, it is not only PIDC. When we talk investment, we talk of investment overall of the country because we cannot talk of PIDC alone. If he just wants to know about it, please tell him to put up a fresh question. I will tell him how much investment have come into Pakistan. Now as far as PIDC is concerned, there is no bar, there is no restriction.....

جناب چیئرمین : Business support centre اس کے through کوئی آیا ہے۔
 اگر نہیں ہے detail تو آپ بعد میں دے دیجیئے گا۔

Mr. Liaqat Ali Jatoui: Sir, let me tell you this. This is for the first time, that the present government has established the business support centre in Karachi and that centre itself has all information, sector wise, where do you want to invest. Sector wise information, so that the investor should not feel loss where does he want to invest. Because nobody comes to invest here for losses. He should know and have an information. Sir, we have got offices there, we have got people, who will just been there to provide them all that necessary information of viability of those sectors. What are profitable sectors, we have conference rooms there, we have a computer facility, we have a telephone facility and we have got officers of BOI, PIDC and JETRO. They are working together to coordinate and provide all those facilities to investors right away within one week's time. Thank you sir.

جناب کامل علی آغا، جناب! میں اس میں کچھ عرض کرنا چاہوں گا۔ وزیر موصوف اگر اپنا جواب پڑھ لیتے تو میرے خیال میں اتنی لمبی تقریر کی بجائے شاید یہ possible ہوتا کہ جو سوال میں نے کیا ہے اس کا جواب اس House کے سامنے آسکتا اور یہ latitude جو آپ ہر منٹ کو دے رہے ہیں کہ next time آپ بتا دیں۔ جناب! آج تک جتنے question defer ہوئے ہیں ان میں سے ایک کا جواب بھی اس House کے اندر نہیں آیا۔ ایک تو میری یہ گزارش ہوگی کہ آج اس کے متعلق آپ ضرور فیصد دیں کہ جتنے deferred questions ہیں وہ next session کے اندر نئے سوالات کی بجائے وہ deferred questions پیش ہوں۔ تا کہ پیچھلا کام جو ہے وہ مکمل ہو۔ بڑے ضروری questions جو ہیں، بڑے ضروری جواب pending ہیں۔ ہم لکھ کر بھی آپ کو دینے والے ہیں کیونکہ ان کے متعلق اس ہاؤس میں گفتگو ہوتی رہتی ہے اور ممبران سینیٹ گفتگو کرتے ہیں کہ ہمارے سوالات کے جواب نہیں آ رہے ہیں۔ میں یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ جو ان کا اردو میں جواب ہے اس کے جز "د" کی آخری line پڑھ لیں PIDC House میں قائم Business Support Center کے ذریعے غیر ملکی اور overseas سرمایہ کاروں کے لئے مواقع فراہم کرنا مقصد میں شامل ہے۔ تو یہ جواب ہی غلط ہے کہ یہ صرف ان کے لئے نہیں ہے۔ یہ مقامی سرمایہ کاروں کے لئے بھی ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں کہ اس حق کے تحت انہوں نے جو جواب دیا ہے اس کے تحت انہوں نے کتنے لوگوں کو پاکستان میں investment کے لئے متوجہ کیا اور جو سرمایہ یہاں پر لگا ہے اس کی تعداد کیا ہے؟

جناب لیاقت علی جتوئی، جناب چیئرمین! میں یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ہم نے یہ کوئی restriction اس میں نہیں ڈالی ہے کہ صرف باہر کے لوگوں کو یہ facilities حاصل ہوں گی۔

But this is for investors, whether he is local or foreigner. Sir, if he wants to know exactly how many queries, how many registrations we have done, for that I need fresh question. You can't expect us to give wrong statement on the floor of this House. If you would allow us to give you lum sum

figures I can give it to you but this is not fitness of the things to come up and make a statement on the floor of the House.

جناب چیئرمین، نہیں ان کا point یہ ہے کہ اس کا جو purpose ہے اس میں mention ہے۔ اگر details نہیں ہیں تو بتائیں کہ You will come back and any question that is not answered. اگر informations نہیں ہیں you have to defer it but certainly کئی دفعہ وقت لگ جاتا ہے next time تک کہ informations ا کٹھی ہو رہی ہیں۔

جناب کامل علی آغا، بالکل درست ہے۔ میں اس بات پر معترض نہیں ہوں۔ میں اس بات پر معترض ہوں کہ ایک تو deferred question آنا چاہیے۔

جناب چیئرمین، بالکل آنا چاہیے۔

جناب کامل علی آغا، اس کی limit ہونی چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جس پر میں معترض ہوں کہ اگر لکھا ہوا جواب موجود ہے اور منسٹر صاحب کھڑے ہو کر یہ کہیں کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ overseas۔ تو یہ بات غلط ہے۔ ان کو پڑھ لینا چاہئے۔ اگر یہ والا جواب پہلے آ جاتا تو میں معترض نہ ہوتا۔

Mr. Chairman: Give this information in detail.

چوہدری محمد انور بھنڈر، سلیمنٹری ہے کہ نہیں یہ جناب کا کام ہے۔ ہم سلیمنٹری پوچھتے ہیں فیصلہ آپ نے کرنا ہے لیکن یہاں فیصلہ منسٹر صاحبان دیتے ہیں کہ اس کے لئے الگ نوٹس دے دو۔ یہ فیصلہ جناب نے کرنا ہے۔

جناب چیئرمین، میں نے کب کہا ہے کہ الگ سوال دیں؟ میں نے کہا ہے کہ جواب دیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، نہیں جناب میں منسٹر صاحبان کی بات کر رہا ہوں کہ منسٹر صاحبان کہتے ہیں کہ جی fresh notice چاہئے اور fresh notice ہو جاتا ہے۔ یہ جناب نے فیصلہ کرنا ہے کہ کیا میں within the frame work of exact question اپنا سلیمنٹری put

کر رہا ہوں۔ اگر put کر رہا ہوں تو میرا سیلیمنٹری admissible بھی ہے 'relevant' بھی ہے اور اس کا جواب بھی آنا چاہئے۔

جناب چیئرمین، وہی میں نے کہا ہے کہ جو already details مانگی ہیں۔ And then the answers should come through. سیلیمنٹری میں آپ بالکل پوچھ سکتے ہیں and I think they all are aware of it. Yes Javaid Ashraf Qazi Sahib.

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: Mr. Chairman, I will say a few words on PIDC. It was initially set up to promote industrialization in Pakistan. And it has done a wonderful job of it. Because, it established the industries and then handed them over to private sector. But subsequently we see that this organization has gone into decline. It has not performed that role for a very long time and it is a pity now to see that it is only a joint venture for apple processing plant. It used to set up major industries. Again now there are many new avenues where private sector is in a shay. They are not as yet coming in particularly in high tech. Is the Minister considering, having a second look at the role of the PIDC which it is performing today and going back to the type of role that it used to perform earlier. We would like to know, if there is any such plan or would be just let it be a very minor institution with a few million income and a few million expenditure and not performing much job except this apple processing plant. I think in that case it should be wound up.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Sir, The PIDC used to be the organization, to look after all industrial activity in Pakistan. It had all huge industries, they were being looked after and introduction of industries was done

through PIDC. But let me share with them, that there were heavy losses occurred. There was mis-management, there was no transparency, I am talking of those years. So, therefore, most of these units have been privatized. Most of them are under liquidation, under the process, most of them have been on the list of privatisation. Any proposal, which I think I. T. or any other proposal, I think the honourable member is welcome to come forward. We can always discuss this issue and I think I will be more than happy to utilise this amount which is pending with us for economical activities in Pakistan.

Lt.Gen.(Retd.) Javed Ashraf: Sir, I would like to point out if P. I.D.C was managing the industries and contoured to do so, it was wrong. They were supposed to set up industries and hand over to private sector which they did. For number of industries which private sector ran very successfully were set up by P.I.D.C. initially. But if they continued to manage them and suffer losses, it was actually wrong use. It was going beyond their mandate. So let us not go into that mandate at all. I agree that P.I.D.C. should not be managing the industries. Their job was to promote, to set up, and then hand over to private sector, and that job it should again be performing.

Mr. Liaqat Ali Khan Jatoi: Sir, can I reply?

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Sir, this is what basically I have been trying to explain that P.I.D.C. is ready for any joint venture on 50%

liquidity basis, and we will be just trying to help them out, arranging those finances and then we will not be managing it. It is going to be the private sector basically. We will be there to give them this facility so that we can make it viable for investors who can not afford 100% liquidity.

Mr. Chairman: Their point is that, after that, will you sell off your 50%.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: We can not have a management of that with us. This is, I agree with him totally. What we needed, we have to give this facility, we have offered this credit to the private sector people. So let them come and take the facility and run that themselves.

Mr. Chairman: Javed Sahib, also the scale of the industries or function of the capital available, so I think depending on the resource available they have to go on that scale. At that time they had more resources available. Capital formation in private sector was limited. Now they are just going "Auto" according to what they have. But the principle remains that they should set it up and then dispose it of.

Lt. Gen. (Retd) Javed Ashraf: Sir, they should get out of apple processing and go into some better thing, into high tech and so on. I think this is the waste of government money to go into these minor ventures where I think very small

Mr. Chairman: Minister should take note of that and work on it.

(Interruption)

Lt. Gen. (Retd) Javed Ashraf: No Sir, I have a lot of respect

for them.

جناب کامل علی آغا: انہیں پہلے پڑھ لینا چاہیے کہ کیا مقاصد ہیں۔

Mr. Liaqat Ali Jatoti: Sir, I am just trying to reply those answers.

جناب چیئرمین: جتنی صاحب! ایک سیکنڈ پہلے وقار صاحب کا سوال بھی سن لیں اس کے بعد ایک ہی دفعہ جواب دے دینا۔

Mr. Liaqat Ali Jatio: Sir, I have lot of respect for him and would agree with him. It is not only apple processing, it is not only shrimp farming, it is dates processing, handicrafts, crops industry. we want to go into every sort of cottage industry.

Mr. Chairman: Food processing can be very lucrative, if done on the right scale. Mr. Waqar Sahib.

Mr. Waqar Ahmad Khan: I have a simple question. These questions when they have tabled, they tabled about three months in advance to the Senate and had been given to the ministry with ample notices and ample time. When they come here, they have put on the table for us to read on the day the question is being laid. Now the Minister has a problem and most of the Ministers have the problem when answering the questions categorically and they always demand "fresh question", "fresh question". Now if we can take this information the day as given to us, on the day of question and raised relevant supplementary questions from there, then why can not they be more prepared and answer categorically what the supplementaries are. This is not right. I mean they

should be prepared, the Ministries should be prepared. They should prepare themselves right. They should give them relevant answers and they should come here with this in mind that they are facing not bunch of jokers here, they are bunch of respectable Senators, Members of the upper House of the Parliament. And this is the forum where the ministers have come to answer certain questions and when these questions are tabled, these are with categorical specification and need specifically categorical answers. We don't need to go around and beat about the bush.

Mr. Chairman: It is valid point and I think it has been noted. Q.

No. 159, Ch. Muhammad Anwar Bhindar.

159. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state

(a) *the income and expenditure of the State Cement Corporation, Pakistan during financial year 2001-2002;*

(b) *the profit earned or loss suffered by the said Corporation during the said period;*

(c) *the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;*

(d) *the functions of the Corporation; and*

(e) *the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) The income and expenditure of SCCP during the year 2001-2002 are as follows:

- | | |
|---|---------------------|
| (i) Total Income | Rs. 83,969 million |
| (ii) Total Expenditure | Rs. 41,802 million |
| (iii) Net Income before taxation. | Rs. 42,167 million |
| (b) Profit for the year. | Rs. 35,167 million. |
| 2001-2002 after taxation. | |
| (c) The number of employees during 2001-2002 is as per list attached. | |

- | | |
|-----------------------------------|-------------------|
| 1. Salary | Rs. 3.08 million |
| 2. Allowances and Benefits. | Rs. 6,419 million |
| 3. Payment to Contract Employees. | Rs. 1,381 million |

Total :	Rs. 10,88 million.
---------	--------------------

(d) Administrative control of Cement units working under the Corporation Formulating policy guidelines in respect of sale of Cement financial management and other related matters to keep close coordination and liaison between the Ministry of Industries and Production, Privatization Commission and other Government organizations and institutions. To cooperate with and act on the directions of the Federal Government and to take such actions and manage such bodies, companies, institutions and other legal entities as may be directed by the Government or by any board, authority, company or institutions which may established by the Federal Government law regulations, ordinance or directives what so ever.

(e) No grant was received by SCCP from the Federal Government during the year 2001-2002.

STATE CEMENT CORPORATION OF PAKISTAN (PVT) LTD.

STRENGTH OF EMPLOYEES DURING THE YEAR 2001-2002

	STRENGTH	GM	DGM	MGR	DM	AM	JO	WORKER
JULY 2001	29	3	4	4	2	1	3	12
AUG: 2001	28	2	4	4	2	1	3	12
SEPT: 2001	28	2	4	4	2	1	3	12
OCT: 2001	28	2	4	4	2	1	3	12
NOV: 2001	19	2	4	3	1	1	3	5
DEC: 2001	19	2	4	3	1	1	3	5
JAN: 2002	19	2	4	3	1	1	3	5
FEB: 2002	14	2	4	3	1	1	3	Nil
MAR: 2002	10	2	2	2	1	1	2	Nil
APR: 2002	10	2	2	2	1	1	2	Nil
MAY 2002	10	2	2	2	1	1	2	Nil
JUNE 2002	10	2	2	2	1	1	2	Nil

Mr. Chairman: Any supplementary.

چوہدری محمد انور بھنڈر: میں نے State Cement Corporation کے خرچ اور آمدن کے متعلق سوال کیا تھا۔ اس کے "C" part میں salaries کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ یہ 3.08 million ہے۔ allowances and benefits یہ مجھے پتا نہیں ہے کہ اس میں decimal ہے یا 6419 million ہے۔ اگر تنخواہیں 308 million پڑھیں تو allowances 6419 million ہیں۔ اور اگر 3.08 million پڑھیں تو 6.419 allowances ہیں، یہ تنخواہوں سے دوگنے ہیں۔ کیا allowances کے یہ figures درست ہیں کہ تنخواہیں 308 million ہیں اور 6419 allowances ہیں۔

جناب چیئرمین، نیچے total کیا ہوا ہے میرا خیال ہے comma ہے۔ دوسرا point ان کا کہ double ہیں salaries to the allowances

چوہدری محمد انور بھنڈر: allowances تنخواہوں سے double ہیں۔ دگنے ہیں۔ تو کیا یہ justified ہیں۔ پہلی بات کیا یہ درست ہیں۔ اور justified ہیں۔ جناب لیاقت علی جتوئی، یہ allowances میں benefits بھی شامل ہوتے ہیں۔

but let me tell you Sir, I just want to inform the honourable House that 2003-4 practically year is starting from July. Up to November this year, net profit have gone upto 70 million and we are working on 130 percent capacity of these two plants and a private sector is doing 70 percent, so this should I think be noticed here sir, this is what we are performing well in public organizations.

جناب چیئرمین، نہیں، ان کا point ہے کہ allowances جو ہیں وہ double ہیں کیا وجہ ہے۔ I think اس کی آپ details لے کر پھر آئیں۔

جناب لیاقت علی جتوئی: allowances and benefits بھی انہی لوگوں کو دے رہے ہیں جو وہاں محنت کر رہے ہیں۔

Mr. Chairman: You could see that if bonus is there, it should be on terms of bonus then and if performance bonus then it is function of the income, if it is that.

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب تنخواہیں جو ہیں وہ ساری 308 اور الاؤنسز 6419 ہیں۔ جناب اس کی ratio تو ذرا ملاحظہ فرمائیں۔ ڈبل بھی نہیں ہیں۔ 3.08 ہے اور 6.419 ہے۔ جناب چیئرمین، وہ comma ہے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: پھر بھی ڈبل ہیں۔

جناب چیئرمین، ہاں ڈبل ہیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: پھر بھی ڈبل ہیں۔ اول تو جناب میرا خیال ہے کہ انڈسٹری ڈویژن کو کامیاب فل سٹاپ یا اعشاریہ میں کوئی تمیز نہیں ہے۔ جناب چیئرمین، نہیں، نہیں، یہ تو یونیورسل بات ہے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: وہ سمجھتے ہیں کہ ایک ہی بات ہے لیکن بہر حال ایک بھی بات ہو تو کم از کم دو گنا تو ہے اس کا کیا جواز ہے۔

جناب چیئرمین، I think ان کا question valid ہے۔ اس کی detail کہ بونسز ہیں، کیا ہیں وہ detail break up دے دیں۔

جناب لیاقت علی جتوئی: یہ خسارے میں تھے، نقصانات میں تھے۔ اس سال ہم نے فائدے کیے ہیں تو ان کو benefits الاؤنسز دیئے ہیں۔

جناب چیئرمین، پہلے آپ confirm کر لیں۔ چیک کر کے this is all true and it is being taken and we will all come back میں سارے جواب آنے چاہئے۔

جناب لیاقت علی جتوئی: ٹھیک ہے۔ we will do that

جناب چیئرمین، جی آغا صاحب،

جناب کامل علی آغا: یہ دوسری سلیمنٹری ہے۔ یہ تین ہو سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین، یہ دوسرا سلیمنٹری ہے۔ let us hear this question

جناب کامل علی آغا، میں یہ پوچھنا چاہ رہا ہوں کہ اس سال کنٹریکٹ پر کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا اور صوبہ وار ان کی تعداد کیا ہے۔

جناب لیاقت علی جتوئی۔ احترام اور عزت کے ساتھ، عاجزی کے ساتھ یہ کہوں گا کہ یہ بتا دیجئے گا کہ اس سوال سے کہاں سے یہ سلیمنٹری نکلا ہے۔

I just need your ruling on this sir, let me tell you, we would not be presuming in advance what are going to be supplementaries, and if you want just to be ready for every supplementary, its not so, but presumably sir, presumably if there is any supplementary, we do not want to give wrong statement, sir this is what I said, we need a fresh notice for that sir.

جناب کامل علی آغا، جناب میں یہ عرض کرنا چاہوں گا۔ ایک منٹ ذرا سوال سن لیں۔ میں سوال پڑھ کر بات کر رہا ہوں کہ اس ادارے میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد کیا ہے اور انہیں اس عرصہ کے دوران کتنی تنخواہ اور الاؤنسز ادا کیے گئے ہیں۔ آپ فیصد کریں کہ کیا یہ سلیمنٹری درست نہیں ہے کہ اس سال میں کتنے بھرتی کیے گئے اور صوبہ وار ان کی تعداد کیا ہے

جناب چیئرمین، کنٹریکٹ اب سوال میں تو یہ mention نہیں ہے۔

جناب کامل علی آغا، انہوں نے کنٹریکٹ پر جو بندے رکھے ہوئے ہیں ان کی تنخواہ لکھی ہوئی ہے۔ 1.38 ملین۔۔۔۔

جناب چیئرمین، item 3 "C" میں جو ہے payment to contract employees

اس کے ساتھ یہ relate کر رہے ہیں۔ جب آپ نے ایک amount دی ہے تو نمبرز کیا ہیں اور ان کی terms کیا ہیں۔

Mr. Liaqat Ali Jatoui: Let me tell you sir,

Mr. Chairman: You have given an answer.

جناب کامل علی آغا، میرا خیال ہے کہ ایک session اس بات پر رکھ لیں کہ

سلیمنٹری کیا ہے اور question کیا ہے۔ جوابات کیا ہونے چاہئیں اور سلیمنٹریز کے کیا جوابات ہونے چاہئیں۔

اگر برا نہ مانیں۔

جناب کامل علی آغا، ہم fresh question دینے کا برا نہیں مانتے، برا تو ہم اس بات پر بھی نہیں مان رہے کہ آپ Chair کو ہدایات جاری فرما رہے ہیں، ہم پھر بھی برا نہیں مان رہے۔ ہم تو جناب یہ کہہ رہے ہیں کہ supplementary کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ relevant جواب یا تفصیل بیان کر دی جائے۔

جناب چیئرمین: ان کا point، because of the answer آپ detail

دیکھیں and you come back with the answer.

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Sir, I respect all this. We will reply all the questions asked by the honourable member but we will not be prepared for any supplementary which we do not presume out of that question.

Mr. Chairman: You are right, but here you have mentioned the contract employees. If you don't have the details, come back to the House with the answer.

جناب بابر خان غوری۔ ہمارے معزز وزراء کو ہمارا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اپوزیشن نہیں ہے، ہم ان کو rehearsal کروا رہے ہیں لیکن بہر حال یہ ناراض ہو رہے ہیں۔ بات income سے related ہے اور کیسے کوئی presume کر سکتا ہے کہ کیا ضمنی سوال آئے گا لیکن اس سے related ہی ہوگا۔ یہ آپ نے income show کی ہے اس کو بڑھانے کے لئے، انڈیا سے تعلقات بڑھانے کے لئے ہماری جو بات چل رہی ہے، اور وہاں پر ہماری cement product کی بڑی demand ہے تو اس سلسلے میں income کو بڑھانے کے لئے کیا انہوں نے کوئی ایسے اقدامات کئے ہیں کہ انڈیا میں جو delegation گیا ہے اس میں یہ چیز رکھی ہے کہ ہمارا جو trade شروع ہوگا اس میں ہمارے سیمنٹ کی export ہو سکے تاکہ ان کی income بڑھ سکے۔

جناب لیاقت علی جتوئی۔ جہاں تک export کی بات ہے اس کا تعلق Ministry

of Commerce سے ہے لیکن میں یہ بتا دوں کہ 42 سے 70 million profits ہوئے ہیں۔

We are participating in rebuilding Afghanistan and we have given priority to the housing sector also and we have declared it as a housing industry.

So sir, we are taking all necessary precautionary measures. As far as import and export is concerned, it relates to the Commerce Ministry, not to my Ministry.

جناب چیمبرمین۔ آپ کی وزارت نے اس طرف کوئی توجہ دی ہے؟

جناب لیاقت علی جتوئی۔ جناب والا! ہم نے اس سلسلے میں ایسی کوئی بات نہیں

کی ہے، افغانستان کے لئے کیا ہے۔

Mr. Chairman: Mr. Commerce Minister, would you like anything to add to it? On any export of cement to India, any discussions on that?

Mr. Humayun Akhtar Khan: Sir, we operate on the basis of a positive list of items which we can import and export to India. It is the whole issue of granting them MFN status or not. So the position is that bilateral trade issues with India we can only commence the negotiations when there is a sustainable political dialogue between the two countries, prior to that sir, I really can not make any further comment.

Mr. Chairman: Question No.160.

160. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

(a) the income and expenditure of the Ghee Corporation of Pakistan for the Financial years 2001-2002;

- (b) the profit earned or the loss suffered by the said Corporation during the said period;
- (c) the number of employees of the Corporation with grade-wise break-up and the amount paid to them as salary and allowances during that period;
- (d) the functions of the Corporation; and
- (e) the grant received by the Corporation from the Federal Government during the said period?

Mr. Liaquat Ali Jatoi:

Rs. in Million

- (a) a. Income 7.004
- b. Expenditure 8.942
- (b) GCP has suffered loss amounting to Rs. 21.928 million.
- (c) a. Number of Employees = 14
- b. Grade-wise break-up:

<u>Grade</u>	<u>No. of Employees</u>
D-II	2
E-II	2
E-IV	3
E-V	1
G-II	2
G-III	2
G-V	1
G-VI	1
	14

- c. Salary and Allowances Rs. 2.729 million.
- (d) To regulate the operation and future development of Hydrogenerated Oil Industry to maintain reasonable prices, supplies essential to the life of the community and to safeguard the interest of the small investors in the industry.
- (e) GCP has not received any grant from the Federal Government.

جناب چیئرمین۔ تھوڑا سا وقت اور دے دیتے ہیں کیونکہ سوال کافی ہیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب میرا سوال کھی کارپوریشن آف پاکستان کے متعلق

ہے۔ جناب والا! حکومت پاکستان کی بے شمار statutory bodies اور کارپوریشنز ایسی ہیں کہ ان کے متعلق پارلیمنٹ کو بہت کم پتا چلتا ہے کہ ان کی کیا حالت ہے یا کیا نفع نقصان ہے؟ میرے کھی کارپوریشن کے متعلق سوال کا جو جواب آیا ہے اس میں وہ اتفاق سے نقصان میں جا رہی ہے۔ GCP has suffered loss amounting to Rs. 21.928 million. اس loss کو

profit میں تبدیل کرنے کے لئے یا اس کو برابر کرنے کے لئے یا اس کو بند کرنے کے لئے حکومت کا کیا پروگرام ہے؟

جناب لیاقت علی جتوئی۔ جناب والا! ہمیں اس کو privatize کر دینا چاہیئے۔ ان

losses کو ہم برداشت نہیں کر سکتے We are in a process to privatize the Ghee

Corporation, we are -completing legal formalities, so that we can wind it

up. We are doing it in a process and all the legal formalities are to be

completed and we will be winding it up as soon as possible.

جناب چیئرمین۔ سوال نمبر 161

161. *Mr. Sanaullah Baioch:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

(a) the annual demand of vehicles in the country; and

(b) the annual production of vehicles in the country?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) The annual demand of vehicles (Cars, Light Commercial Vehicles, Buses and Trucks) in the country during the year 2002-2003 was approximately 102,000 units and is estimated at 114,000 units during 2003-2004 by the auto-industry.

(b) The annual production of vehicles (Cars, Light Commercial Vehicles, Buses and Trucks) in the country during the year 2002-2003 was 78,943 units and auto-industry has forecasted to achieve production of 114,000 units in 2003-2004 to meet the enhanced demand.

commercial vehicles جناب بابر خان غوری۔ ضمنی سوال۔ جناب! انہوں نے
 کے حوالے سے جو بات کی ہے، میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہوں گا اس ضمن میں جو
 annexures ان کو provide کیے گئے ہیں وہ ہم تمام ممبران کو مل جائیں تاکہ ہم اس کا
 analysis کر لیں کیوں کہ یہ ایک opposition member کا question تھا اور بہت ہی valid
 question تھا۔ صرف میری یہ request ہے کہ کیا وہ یہ ہمیں provide کر دیں گے۔ I will
 really appreciate it.

جناب لیاقت علی جتوئی، جس کو چاہیں ہم دے دیں گے۔ Whenever he
 wants we will do that.

جناب چیئرمین، آپ ان سے ایک meeting کر لیں and let the House also
 know

162. *Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the names and party affiliation of the Members of Parliament who visited abroad in delegations during the present regime?

Khurshid M. Kasuri: The names and party affiliation of the members of the parliament who visited abroad in delegations with the Prime Minister are as under:—

S. No.	Name	Party Affiliation
1.	Mr. Nouraz Shakoar Khan	PPPP
2.	Mr. Shaukat Aziz	PML (Q)
3.	Sheikh Rashid Ahmed	PML (Q)
4.	Mr. Rafi Munir Ahmed	PPPP
5.	Begum Shahnaz Sheikh	PPPP
6.	Mr. Liaquat Ali Jatoi	PML (Q)
7.	Dr. Abdul Hafeez Shaikh	Minister
8.	Mian Riaz Hussain Pirzada	Millat Party
9.	Mr. Mansab Ali Khan Jakhrani	N.A.
10.	Mr. Khurshid M. Kasuri	PML (Q)
11.	Mr. Humayun Akhtar Khan	PML (Q)

Mr. Chairman: Any supplementary question?

جناب بابر خان غوری، جناب اس میں سوال کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم کے ساتھ ایک delegation گیا تھا اور اس میں allied parties کے حوالے سے یہ معلوم کیا گیا تھا کہ کون کون سی parties کے کون کون ممبران ان کے ساتھ تھے۔ شاید ہمارے وزیر خارجہ یہ جواب نہ دے سکیں کیوں کہ اس کی جو formation بنائی جاتی ہے وہ Prime Minister House میں بنائی جاتی ہے۔ میرا ان سے سوال یہ ہے کہ کیا یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ MQM متحدہ قومی موومنٹ اور شیر پاؤ گروپ دونوں کے ممبران اس میں شامل نہیں تھے، اس کی کیا وجوہات ہیں؟ کیا وہ ally ہیں یا نہیں کیوں ان کو neglect کیا گیا ہے؟

جناب خورشید محمود قصوری، جناب! بالکل ally ہیں، front bench پر بیٹھے ہوئے ہیں، اس میں کیا شک ہے۔ جناب جہاں تک یہ وزیر اعظم کے delegation کا سوال ہے معزز رکن نے بجا فرمایا کہ وہ وزیر اعظم صاحب ہی ان کو ترتیب دیتے ہیں کہ ان کے ساتھ کون صاحب جائیں گے۔ ان کی بات ضرور ان تک پہنچا دی جائے گی کہ جناب! ان کی پارٹی کے ممبر Prime Minister's delegation میں نہیں تھے حالانکہ ان کے ماشا اللہ دو وزیر front bench پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ میں وزیر اعظم صاحب تک پہنچا دوں گا۔

چوہدری محمد انور بھنڈر، میں اس کی ایک وضاحت کر دوں کہ مسلم لیگ کا بھی کوئی

ممبر اس delegation میں نہیں تھا۔

Mr. Chairman: Question No. 163 is not numbered here so we will go to Question No. 164 Mr. Rehmatullah Khan Kaker Advocate.

164. *Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to provide free electricity, fertilizers and tractors to the affectees of the draught-hit areas of Balochistan, if so, its details?

Sardar Yar Mohammad Rind: No proposal to provide free fertilizers to the affectees of the drought hit areas in Baluchistan is under consideration of MINFAL.

Mr. Chairman: Any supplementary question? No supplementary question. Next Question No. 165, Mr. Waqar Ahmed Khan.

Q.No.165

165. *Mr. Waqar Ahmed Khan:

Will the Minister for Health be pleased to state:

(a) *the name of medicines supplied by U.S.A. to Pakistan which are not used in that country; and*

(b) *whether such medicines have been approved by Federal Drug Association (F.D.A.), U.S.A., if not, its reasons?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The Ministry of Health regulates the import of drugs under the Drugs Act, 1976.

(b) No drug has been registered for sale in Pakistan from U.S.A., which is not used in that country.

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, I have two supplementaries to my honourable Minister just for clarification. He has answered here that the Ministry of Health regulates the import of drugs under the Drugs Act, 1976. In (b) he says, "no drug has been registered for sale in Pakistan from U.S.A. which is not in use in the country".

So, my question is really very simple. Is the Drugs Act a mere image of the F.D.A. Act? Number 2. What about the drugs that were sold in America one time and have been banned now or have been rejected are they still on sale in Pakistan? Thirdly, what happens to the drugs when they are at the stages of clinical trial e.g., experimental drugs, life saving drugs. How are they taking care of them? Is there a provision for them to bring them into Pakistan so that the needy people can take benefit of those drugs in time so that lives can be saved?

Mr. Muhammad Nasir Khan. Regarding first, the answer then follows the Ministry of Health regulates the import of drugs under the Drugs Act. Number 2 is that all the drugs that are not approved by the F.D.A., we do not register them at all. Number 3, the drugs that are banned in the U.S.A., there is no question that we allow them to be used in our country. Number 4, the experimental drugs, we do not encourage them unless they are approved by the FDA in the United States because the recent example was a decade ago, you have this about the thalidomide children, when the drugs are prematurely used and you have kids in the United Kingdom without arms and without legs. This is extremely

important and very critical that we don't let these experimental drugs be experimented until the safety is recorded.

Mr. Chairman: Thank you. Question No. 166, Dr. Azizullah Satakzai.

166. ***Dr. Azizullah Satakzai:**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) *the number, names and addresses of the Pakistani prisoners in Shabbarghan prison in Afghanistan; and*
- (b) *the detail of steps taken by the government for their release?*

Khurshid M. Kasuri: (a) According to ICRC, there are 601 Pakistani prisoners in Afghan jails. The list containing their names, father's name and date of birth etc. is attached as annexure-A.

During his visit to Pakistan during July 2003, the Afghan Interior Minister informed that 643 Pakistani prisoner are in Afghanistan of which 540 are in Shiberghan. Despite our repeated requests to the concerned Afghan authorities, particular of Pakistani prisoners are still awaited.

As a result of the Government's efforts some 470 prisoners have been released so far including 65 prisoners who were repatriated from Shiberghan jail in May 2003.

(b) The continued detention of Pakistani nationals in Afghan jails is a matter of great concern for the Government of Pakistan. We have raised the matter at the highest level with the Afghan Government. During my recent visit to Kabul on 21-22 August 2003, I forcefully raised the issue with President Karzai and Foreign Minister Dr. A. Abdullah. The Government is presently working out necessary arrangements with the concerned Afghan authorities for the transfer of all our prisoners to Pakistan. I can assure the House that our prisoners will return to Pakistan soon.

(Annexures has been placed in the Senate Library).

Mr. Chairman: Any supplementary question?

جناب بابر خان غوری، جناب والا! اس میں افغانستان میں جو پاکستانی قیدی ہیں ان کے حوالے سے یہ سوال کیا تھا اور اس کا جواب دیا گیا ہے کہ ان کے وزیر خارجہ صاحب آئے تھے اور انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ پاکستانی قیدیوں کو رہا کر دیں گے لیکن اب تک ہمارے قیدی وہاں جیلوں میں ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں اپوزیشن کے ایک ممبر نے یہاں پر ایک offer دی تھی، وہ وہاں جیلوں کا visit کر کے آئے ہیں، اگر حکومت چاہے تو ہم تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں اس طرح سارے لوگ چھوٹ جائیں گے۔ تو پہلا سوال یہ ہے کہ کیا ہماری پالیسی میں کوئی کمی رہی ہے کہ ہم اپنے ان قیدیوں کو نہیں چھڑا سکے؟ دوسری offer جو دی گئی ہے، کیونکہ یہ پاکستانیوں کا معاملہ ہے، ہمارے ایک معزز رکن نے سینیٹ کے فلور پر یہ offer دی ہے، تو اس سلسلے میں کوئی پیش رفت ہوئی ہے؟ کیا ان سے رابطہ کیا گیا ہے تاکہ قیدی جلد از جلد گھر آسکیں۔

جناب خورشید محمود قصوری، جناب والا! جہاں تک ان کے سوال کا تعلق ہے کہ حکومت پاکستان نے کیا کوششیں کی ہیں تو میں آپ کی وساطت سے گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ بہت کوششیں کی گئی ہیں۔ میں نے خود بھی جناب آرٹینج سے یہ معاملہ اٹھایا ہے۔ امریکہ میں بھی اٹھایا ہے اور پھر جب میں نے صدر کرزئی سے بات کی، جب میں نے وزیر خارجہ جناب عبداللہ عبداللہ سے بات کی تو ایک stage پر کرزئی صاحب نے اعلان کیا تھا کہ وہ ان تمام قیدیوں کو چھوڑ دیں گے۔ اس کے بعد ہوا یہ کہ بدقسمتی سے جب ان قیدیوں کا interview کیا گیا تو ان میں کچھ اشخاص ایسے تھے، جب ان کی screening ہوئی، ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے یہ کیا ہے، یہ جو activities ہیں تو انہوں نے نہ صرف یہ جواب دیا کہ ہاں کیا ہے بلکہ یہ بھی کہا کہ

آئندہ پھر کریں گے اور ہمیں کوئی پشیمانی نہیں ہے، جو ہم کر رہے تھے مناسب کر رہے تھے اور کرتے رہیں گے تو اس کے نتیجے میں مجھے American Government نے بتایا کہ جناب وہ یہ کہہ رہے ہیں تو ہم نے ان کو کہا کہ بھئی یہ زیادتی ہے۔ اگر کچھ لوگ بصد ہیں کہ وہ یہ activities دہرائیں گے تو جو لوگ بصد نہیں ہیں آپ ان کو ہی چھوڑ دیں۔ تو اس پر last time جب آرٹینج صاحب آئے تھے تو agreement ہوا تھا کہ ان کی screening کی جائے گی۔ اب International Committee of the Red Cross اور جو refugees کی ایک اور organisation ہے انہوں نے اس سلسلے میں مجھ سے ملاقات بھی کی ہے اور ہماری effort ہے اور ہم نے American Government کو بھی اس سلسلے میں لکھا تھا۔ ایک چیز اور عرض کرنا چاہوں گا کہ 470 prisoners ہماری effort سے چھوڑے جا چکے ہیں اور اگر کچھ ہمارے honourable member floor of the House پر یہ فرماتے ہیں کہ وہ سب کو رہا کرادیں گے تو پھر obviously ان کی طاقت کرزئی صاحب سے زیادہ ہے حالانکہ اپوزیشن میں زیادہ تر وہ لوگ بیٹھے ہیں جن کے کرزئی صاحب سے تعلقات دیکھنے میں تو اچھے نہیں ہیں۔ اگر ان کے تحفیہ طور پر ان سے اچھے تعلقات ہیں تو اس کا ہمیں علم نہیں۔ لیکن ہم نے کوشش کی ہے اور جو جواب ملا وہ یہ ہے کہ اب ان پر doubt ہو گیا ہے۔ لیکن بہر حال ان میں سے جن لوگوں کے بارے میں یہ تھا، یہ بھی ایک point moot ہوا تھا کہ کچھ لوگوں کو چھوڑ دیا جائے یا پاکستان میں ان کی screening کی جائے تو پاکستان کی حکومت اس وقت اس چیز کو consider کر رہی ہے from all points of view کہ آیا یہ مناسب ہوگا کہ بندے آئیں، پاکستان کی جیلوں میں رہیں اور ان کو امریکن یہاں investigate کریں۔ لیکن efforts ہوئی ہیں، 470 ہمارے بندے پھرنوائے بھی گئے ہیں اور اس سلسلے میں مزید کوشش ہوگی اور کوئی ایسا موقع نہیں جب میری کسی سے ملاقات ہوئی ہو اور میں نے یہ معاملہ نہ اٹھایا ہو۔ میں نے تو گوانتاناموبے کا بھی معاملہ اٹھایا ہے اور اس میں ہم نے کہا ہے کہ ان کے rights ہیں۔ یہ تو افغانستان کی بات کر رہے ہیں but, sir, I would like to take advantage of this question, we have even raised the issue of Gwantanamo Bay, I raised it with the American Government and I said we want these people to have access to certain

facilities اور اس سلسلے میں ہماری طرف سے Ministry of Foreign Affairs اور ایک دو اور محکموں کے لوگ وہاں جا کر visit بھی کر کے آئے ہیں اور کچھ بندے ہم نے پھڑوائے بھی ہیں۔

Mr. Kamil Ali Agha: On a supplementary question, sir.

Mr. Chairman: Yes, Agha sahib.

جناب کامل علی آغا، کیا وزیر موصوف یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ حکومت افغانستان کے علاوہ کچھ private لوگ بھی پاکستانی قیدیوں کو چھوڑنے کی bargaining کرتے ہیں اور کیا یہ اطلاعات حکومت کے علم میں آئی ہیں؟

جناب خورشید محمود قصوری، جناب چیئرمین! معزز رکن کا شاید اس طرف اشارہ ہے کہ کچھ لوگ جب arrest ہوئے، جب وہ قیدی بنے تو اس طرح بنے تھے کہ nine eleven سے قبل افغانستان میں طالبان کی حکومت تھی، یہ ان کے supporters تھے اور nine eleven کے بعد جب حملہ ہوا تو یہ ان کی مدد کے لئے وہاں گئے تھے اور کچھ لوگ private prison میں ہیں۔ یہ صحیح فرما رہے ہیں اور جو International Committee of the Red Cross نے رپورٹ دی اس کے مطابق 601 لوگ تھے۔ وہ جو 601 لوگ ہیں وہ مختلف prisons میں ہیں۔ جو لوگ individual prisoners ہیں ان کے بارے میں ہم efforts تو کر سکتے ہیں اور ہماری effort ہے۔ کرنٹی صاحب کو بھی کہا ہے کہ جناب آپ اپنی influence use کریں۔ اس قسم کی کوئی offer نہیں آئی کہ جناب فلاں صاحب کی وساطت سے فلاں صاحب پھڑائے جاسکتے ہیں۔ معزز سینیٹر صاحب اگر کسی صاحب کو جانتے ہوں، ایسی اطلاع ہو تو ہمارے نوٹس میں لائیں۔ ہم ایڑی چوٹی کا زور لگائیں گے کہ ہمارے لوگ چاہے private prison میں ہوں یا government prison میں ہم پوری کوشش کریں گے کہ ان کو پھڑوائیں۔

جناب کامل علی آغا، جناب چیئرمین، میں یہ عرض کروں گا کہ یہ بات بڑی زبان زد عام ہے، اخبارات میں بھی آچکا ہے۔ مجھے خواب تو نہیں آیا لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ یہ انفارمیشن میڈیا کے ذریعے float ہو رہی ہے اور پبلک میں یہ بڑی قابل تشویش بات ہے کہ وہاں پر کچھ

لوگ دوہم کا نام لیتے ہیں کہ اس کے ایجنٹ پاکستان میں آکر بندوں کو privately پیسے لے کر چھوڑنے کی بات کر رہے ہیں۔ یہ بات media میں آچکی ہے اور میں یہ چاہوں گا کہ وزیر موصوف یہ بتائیں کہ اس سلسلے میں انہوں نے اگر ان کے علم میں یہ بات میڈیا کے ذریعے آئی ہے تو انہوں نے آج تک کیا کارروائی کی ہے کیونکہ وہ پاکستانی ہیں۔ اگر ایک پاکستانی بھی کسی ملک میں قید رہتا ہے تو وہ پاکستان کی حکومت کی liability ہے کہ وہ اس کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے؟

جناب چیئرمین، جی قصوری صاحب۔

جناب غورشید محمود قصوری۔ جناب معزز ممبر بہت سینئر ہیں۔ میں ان کی عزت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی کہ ہم نے ہر قسم کی کوشش کی ہے۔ دوہم صاحب کے ساتھ بھی۔ دیگر اشخاص کے بارے میں بھی کی ہے اور مزید کرتے رہیں گے۔ کئی چیزیں اخبارات میں چھپتی ہیں۔ اس کا مطلب نہیں ہے کہ وہ ضرور صحیح ہیں۔ کوئی صاحب خبر دیتے ہیں اخبار چھاپ دیتے ہیں لیکن حکومت پاکستان نے ان سے بھی اور دوہم کے لئے بھی امریکن سے بات کی ہے۔ انٹرنیشنل کمیٹی سے بھی کی ہے۔ ان کے ارد گرد کے کوئی بندے آکر پیسے دینے کی سوچ رہے ہیں تو نہ تو حکومت پاکستان کو کسی نے approach کیا ہے اور حکومت پاکستان نے یہ بھی نہیں کہا کہ فلاں فلاں بندے آئے ہیں۔ ہم پیسے دے دیں گے بندے چھوڑ دیں گے۔ اس میں جناب نقصان ہوگا۔ اگر خدا نخواستہ یہ بات عام ہو جائے کہ حکومت پاکستان لوگوں کو پیسے دے رہی ہے تو پھر اس کی بولی بھی شروع ہو جائے گی۔ میں آپ کو assure کرتا ہوں کہ جو بھی diplomatic means ہیں وہ ہم بروئے کار لا رہے ہیں۔ چاہے کوئی individual prison میں ہو یا گورنمنٹ افغانستان کی prison میں ہو۔

Mr. Chairman: Then let us conclude the Question Hour. Yes,

please Tariq Sahib.

167. *Haji Liaquat Ali Bangulzai:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state:

- (a) the number of flour mills in NWFP which are not operational at present with reasons thereof; and*
- (b) the steps taken by the government for revival of the said mills?*

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (a) 144 Flour mills out of 247 flour mills of NWFP (including FATA) are not operational due to the following reasons:—

- (i) Grinding capacity of flour mills in NWFP is 8.89 million tons per annum whereas the requirement is 3 million tons only.
- (ii) There was mushroom growth of flour mills during 1990—2000 without taking into account their feasibility. As a result the share of wheat per flour mill came down and the business became uneconomical. Moreover, with the removal of inter-Provincial ban on movement of wheat and Atta, stock of wheat and Atta is pouring in from Punjab.
- (iii) The working capital requirements of the flour mills have increased considerably due to purchase of wheat from open market and sale of Atta on credit and the mills owners who are not financially sound are unable to compete and their mills are closed.

(b) (i) The Government of NWFP tried to stop the mushroom growth of flour mills after enactment of Supply of Wheat to Flour Mills Act, 1999 but the ban was declared ultra vires by the Peshawar High Court.

(ii) The revival of non-operational mills is not feasible due to the following:—

- The government of NWFP is not in a position to procure wheat for grinding by all the flour Mills as it involves huge subsidy.
- Flour mills owners have set-up surplus grinding capacity without taking into account the feasibility/viability of the new mills i.e. availability of wheat and requirement of Atta in the province.

168. *Haji Liaquat Ali Bangulzai:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether it is a fact that the vehicles being produced in the country are below the standard of those being produced in foreign countries, if so, the steps proposed to be taken to improve the standard and quality of the vehicles produced in the country?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: No. The vehicles being manufactured in the country are in conformity with the standards and quality as in the countries of their origin. Local manufacturers are committed to adhere to the specifications and quality standards laid down by their foreign principals with a view to safeguarding the image of their brand.

169. *Haji Liaquat Ali Bangulzai:

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether it is a fact that the Government prepares a comparative statements of quality and prices of different items being produced in the country with those of foreign countries, if so, the details thereof?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: (1) *Quality of Products.*—Pakistan Standards and Quality Control Authority (PSQCA), an attached department of Ministry of Science and Technology, is the national body for formulation of national standards for indigenous items and also responsible for monitoring the quality of the items covered under the "compulsory certification marks scheme" of the Government of Pakistan. At present the quality of 46 items mentioned in the list at Annex-I is being monitored by PSQCA.

(2) *Comparison of Prices.*—Ministry of Commerce prepares comparative statement of prices of 21 essential items (Annex-II) with neighboring regional countries on regular basis.

Ministry of Industries and Production carries out comparison of prices and quality of locally produced products/items with the imported products/items as and when required i.e. on case to case basis.

Annex-I

PAKISTAN STANDARDS & QUALITY CONTROL AUTHORITY

COMPULSORY ITEMS FOR CERTIFICATION MARKS SCHEME

SL.NO	NAME OF ITEMS	RELEVANT PS. NO.
01	Asbestos Cement Corrugated Sheets for roofing & cladding	430
02	Asbestos Flat Sheets	579
03	Methods for measuring the performance of Electric Kettles Jugs for house holds and similar purposes	253
04	Ballast for fluorescent Lamps	401
05	Methods for measuring the performance of Electric Toasters for house hold and similar purposes	661
06	Mild Steel Oil Pressure Utility Stoves	797
07	Oil Pressure Stoves Brass Type	682
08	Non-Pressure Oil Stoves	928
09	Banaspati Ghee	221
10	Portland Cement (Ordinary & Rapid hardening)	232
11	Cotton Seed Oil Cake Expeller Type	96
12	Poultry Feed	233
13	Balanced Feed Mixture for Live Stock.	234
14	Palm Oil Edible	1561
15	Refined Sunflower Oil	1564
16	Refined Maize (Corn) Oil	1562
17	Mustard Oil	25
18	Sesame Oil	98
19	Cotton Seed Oil	21
20	Coconut Oil (Expeller)	99
21	Refined Soyabean Oil	1563
22	Mild Steel Bar's structural use	231
23	Cold worked Steel deformed bars for the reinforcement of concrete	1612
24	Deformed & Plain Billets-Steel bars for the concrete re-inforcement (metric)	1879
25	Induction Motor	186
26	Safety Razor Blade	219
27	Reciprocating Internal Combustion Engine	1806
28	Tubular Fluorescent Lamps for General Lighting Services	292
29	Tungsten Filaments Lamps for General Services	17
30	Biscuits (Excluding Wafers Biscuits)	383
31	Wafers Biscuits	614
32	PVC Insulated Cables (Non Armoured) for Electric Power & Lighting	714
33	Sulphate Resisting Portland Cement type-A	612
34	Asbestos Cement pressure Pipes.	428
35	Portland Blast Furnace Cement not Exceeding 65% blast furnace Slag)	1631
36	Margarines	1653
37	Single & Twin Blade Plastic bounded Disposable Razor's	2002
38	Cooking Oil	2858
39	PVC Pressure Pipes for Cold Potable Water	3051
40	Asbestos Cement Building and Sanitary Pipes	429
41	Asbestos Cement pipe fittings for building and sanitary purposes.	2035
42	Natural Mineral Water	2102
43	Bottled Drinking Water	4639
44	Carbonated Beverage	1654
45	Two Wheeler Auto Vehicles	4707
46	Three Wheeler Auto Vehicles	4708

[illegible]

170. *Dr. Azizullah Satazkai:

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the Federal Government has launched a programme in union council cattle farm, district Jaffarabad to level the land of small growers and to improve the agricultural production by using modern machinery; and*
- (b) *whether it is also a fact that the land on minor No. 19 of the said union council has not been included in the programme (crop maximization programme, 2003), if so, its reasons?*

Sardar Yār Muhammad Rind: (a) Yes.

(b) Crop Maximization Project was initiated w.e.f. 3-05-2002 in 109 villages of Pakistan including 14 villages of Balochistan, i.e., 10 from Nasirabad district and 4 from Loralai district. These districts and villages with in each district were selected by provincial Government in 2001 and their names were provided to Federal Government which were then included in PC-I of the project. The names of villages so selected were as follows:

Nasirabad/presently in Jafarabad district

Union council: Cattle farm

- (i) Chuta K. Umrani.
- (ii) Goth H. Fateh Rind.
- (iii) Goth Imam Bux Sasoli.
- (iv) Goth Noor Muhammad Nawra.
- (v) Goth Shah Mir Mastoi.

Union council: Hajeezabad

- (vi) Goth Noor Muhammad Zehri.
- (vii) Sangar Khan Jamali.
- (viii) Roshan Khan Jamali.
- (ix) Goth Bachal K. Brohi.
- (x) Dar Mohd. Lashari.

Loralai district

Union council: Kore

- (i) Karsad.
- (ii) Chumaza.
- (iii) Moh. Tangi.
- (iv) Khurd.

171. *Mr. Waqar Ahmed Khan:

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) *the criteria for posting of ambassadors in Pakistan missions abroad;*
- (b) *whether it is fact that the quota reserved for non-career ambassadors is 20% if so, the number of non-career ambassadors serving at present?*

Khurshid M. Kasuri: (a) Career Ambassadors/High Commissioners are appointed from the Foreign Service of Pakistan on the basis of their seniority, experience and suitability. The Ministry of Foreign Affairs recommends to the Prime Minister the names of those career officers who have attained enough experience for appointment as Ambassadors/High Commissioners. Length of service, service record, knowledge of area, language, etc. determine recommendations in this regard.

Appointment of non-career Ambassadors/High Commissioners is the prerogative of the Prime Minister/Head of Government.

(b) The approved ratio between career and non-career Ambassadors is 80:20. In percentage term it comes to 20%.

At present there are 15 non-career Ambassadors/High Commissioners serving in different Pakistan Missions abroad.

172. *Mr. Waqar Ahmed Khan :

Will the Minister for Industries and Production be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to reduce the prices of locally assembled Cars/Automobiles?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: As car/automobile manufacturing is in the private sector prices are governed by market mechanism.

However, subsequent to a Cabinet decision, a Task Force was constituted by Ministry of Industries and Production to study the automobile industry with respect to prices, delays in delivery schedules and the menace of charging of premium. The Task Force has finalized its report which will be submitted to the Cabinet, shortly for consideration.

173. *Professor Khurshid Ahmed :

Will the Minister for Health be pleased to state :

- (a) *the names of employees dismissed from service, whose increments were withheld, who were charge sheeted or issued notices by the Executive Director of the Pakistan Institute of Medical Sciences, Islamabad during the last four years; and*
- (b) *the justification for the said actions and the details of penalties imposed in each case?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The desired information is at annex-A.

(b) The requisite information may please be seen at annex-B.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

174. *Professor Khurshid Ahmed :

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the number of persons having Ph. Degrees in relevant fields working in different educational and Research Institutes of agriculture in the country?

Sardar Yar Muhammad Rind: There are 172 Officers in Pakistan Agricultural Research Council (PARC) (Annexed-I), and 11 in Pakistan Central Cotton Committee (PCCC) (Annexed-II) possessing Ph.D. in relevant fields working in different educational and Research Institutes of Agriculture in the Country.

Ph.D LIST IN PARC

S#	NAME	HS	DESIGNATION	PLACE OF POSTING	II. DEGREE
1 Dr.	BADARUDDIN SOOMRO	21	CHAIRMAN/CS-II	CHAIRMAN OFFICE	Ph.D (F)
2 Dr.	NAEEM IQBAL HASIMI	21	CS-IV/D.G.NARC	AGS, NARC	Ph.D (F)
3 Dr.	SHEIKH ALEEM MAHMUD	21	MEMBER (F)	FINANCE DIVISION	Ph.D (F)
4 Dr.	WAQAR HUSSAIN MALIK	20	CSO/INCHARGE	SSD, PARC	Ph.D (F)
5 Dr.	SHAHID AHMAD	20	CSO/SR. DIRECTOR	NRD, PARC	Ph.D (F)
6 Dr.	MUHAMMAD AFZAL	20	CSO/INCHARGE	ASD, PARC	Ph.D (F)
7 Dr.	MUHAMMAD ASIRAF	20	CSO/INCHARGE(SD)	CSD, PARC	Ph.D (F)
8 Dr.	RASHID ANWAR	20	CSO/DDG	IABGR, NARC	Ph.D (F)
9 Dr.	IFTIKHAR AHMAD	20	CSO/DDG	PLANT & ENVIT. NARC	Ph.D (F)
10 Dr.	MUHAMMAD SALIM	20	CSO	LKRI, NARC	Ph.D (F)
11 Dr.	NAZAK ALI	20	CSO	OILSEED, NARC	Ph.D (F)
12 Dr.	MUHAMMAD SILARIF ZIA	20	CSO/INCHARGE (SU)	NRD, PARC	Ph.D (F)
13 Dr.	NASIM AKHTAR	20	CSO/DDG	ASI, NARC	Ph.D (F)
14 Dr.	SYED IQBAL AHMED	20	CSO	ADMIN. DIVISION	Ph.D (F)
15 Dr.	ABDUL SHAKOOR KHAN	20	CSO	FMI, NARC	Ph.D (F)
16 Dr.	ABDUL RASHID	20	CSO	LKRP, NARC	Ph.D (F)
17 Dr.	ZAHID HUSSAIN	20	CSO	LWR, NARC	Ph.D (F)
18 Dr.	NASREEN MUZAFFAR	20	CSO	IBRP, NARC	Ph.D (F)
19 Dr.	ULFAT-UN-NAH KHAN	20	DG	SARC, KARACHI	Ph.D (F)
20 Dr.	HAFI KHAN KUTUBO	19	PSO/DDG	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
21 Dr.	MUHAMMAD ASIRAF ZAHID	19	PSO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
22 Dr.	TAJURA ZAFAR MAHMUD	19	PSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
23 Dr.	GHULAM JILLANI	19	PSO	PMRP, IPEP, NARC	Ph.D (F)
24 Dr.	ABDUL MAJEED HAQQANI	19	PSO	PULSES, NARC	Ph.D (F)
25 Dr.	REHMAT ULLAH KHAN	19	PSO	AZRI, BAHAWALPUR	Ph.D (F)
26 Dr.	YASMIN AHMED	19	PSO	CDRI, NARC	Ph.D (F)
27 Dr.	REHMAT ULLAH	19	PSO	SOIL, NARC	Ph.D (F)
28 Dr.	MUHAMMAD YASIN	19	PSO	SOIL LAB, NARC	Ph.D (F)
29 Dr.	INKAM SAEED	19	PSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
30 Dr.	RAFIQ-UL-HASSAN USMANI	19	PSO	ASD, PARC	Ph.D (F)
31 Dr.	ABDUL WAHID JASRA	19	PSO	NRD, PARC	Ph.D (F)
32 Dr.	NAJEES SADIQ KISANA	19	PSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
33 Dr.	ZAHID-UN-NISA ABDULLA	19	PSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
34 Dr.	A. D. GOPANG	19	PSO	CSI, SRP, NARC	Ph.D (F)
35 Dr.	NISAT ULLAH	19	PSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
36 Dr.	MUHAMMAD A. MATIN	19	PSO	AGS, NARC	Ph.D (F)
37 Dr.	MUHAMMAD BASHIR	19	PSO	FODDER PROGRAMME, NARC	Ph.D (F)
38 Dr.	ZAHID AHMED	19	PSO	IABGR, NARC	Ph.D (F)
39 Dr.	RAFIK KHAN	19	PSO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
40 Dr.	SAB KHAN	19	PSO/DIRECTOR	CDRI, NARC	Ph.D (F)
41 Dr.	MUHAMMAD AFZAL AKHTAR	19	PSO	CDRI, NARC	Ph.D (F)
42 Dr.	MANZUR AHMAD	19	PSO	LKRI, NARC	Ph.D (F)
43 Dr.	NADIM AMJAD	19	PSO	FMI, NARC	Ph.D (F)
44 Dr.	MUHAMMAD HANARS KAZI	19	PSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
45 Dr.	MUNIR AHMAD	19	PSO	FMI, NARC	Ph.D (F)
46 Dr.	MUHAMMAD MAHMOOD	19	PSO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
47 Dr.	MUHAMMAD YAKOUB	19	PSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
48 Dr.	MUHAMMAD SHAFIQ	19	PSO	WRU, NARC	Ph.D (F)
49 Dr.	SYED MAJANAT ARMAN	19	PSO	FMI, NARC	Ph.D (F)
50 Dr.	MUHAMMAD SALIM	19	PSO	RICE, NARC	Ph.D (F)

Ph.D LIST IN PARC

#	NAME	BS	DESIGNATION	PLACE OF POSTING	HL DEGREE
51 Dr.	ABDUL GHAFAR KHAN	19	PSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
52 Dr.	SHAHID HAMID	18	SSO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
53 Dr.	M FARIHANULLAH KHAN	18	SSO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
54 Dr.	E S WAGHCHIOURE CAMPIOR	18	SSO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
55 Dr.	MANSAB ALI	18	SSO	VEGET. NARC	Ph.D (F)
56 Dr.	SHAHIDA AKHTAR	18	SSO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
57 Dr.	SHAIKAT HUSSAIN	18	SSO	POOL, PARC	Ph.D (L)
58 Dr.	ALY KHAN	18	SSO	TARC, KARACHI	Ph.D (L)
59 Dr.	MUHAMMAD YASIN MIRZA	18	SSO	CSI, OILSEED, NARC	Ph.D (F)
60 Dr.	MUHAMMAD ASHRAF	18	SSO	ARI, TARNAB	Ph.D (F)
61 Dr.	MUHAMMAD AMJAD	18	SSO	OILSEED, NARC	Ph.D (F)
62 Dr.	MUSLIM ABBAS ZAIDI	18	SSO	POOL, PARC	Ph.D (F)
63 Dr.	TARIQ MAHMOOD	18	SSO	VEGETABLE, NARC	Ph.D (F)
64 Dr.	KHALID MAHMOOD KHOKHAR	18	SSO	ISI, NARC	Ph.D (F)
65 Dr.	SYED FAZ HUSSAIN	18	SSO	CSD	Ph.D (F)
66 Dr.	ASGHAR ALI	18	SSO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
67 Dr.	MUHAMMAD ATHAR RAFI	18	SSO	CSD	Ph.D (F)
68 Dr.	PERVAZ AKHTAR	18	SSO	TI, NARC	Ph.D (F)
69 Dr.	AKBAR SHAH MOHAMMAD	18	SSO	CSI, OILSEED, NARC	Ph.D (F)
70 Dr.	IFTIKHAR HUSSAIN	18	SSO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
71 Dr.	WASEEM AHMAD GILLANI	18	SSO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
72 Dr.	EBISAN-UL-HAQ	18	SSO	IABGR, NARC	Ph.D (F)
73 Dr.	KHALID MAHMOOD QURESHI	18	SSO	ISI, NARC	Ph.D (F)
74 Dr.	AHMAD BUKHSHI	18	SSO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
75 Dr.	HAFEEZ-UR-REHMAN	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
76 Dr.	MUHAMMAD AZAM KHAN	18	SR. ENGINEER	WRRI, NARC	Ph.D (F)
77 Dr.	MUHAMMAD SAQLAIN NAQVI	18	SSO	IABGR, NARC	Ph.D (F)
78 Dr.	MUHAMMAD AZEEM KHAN TARIQ	18	SSO	CSI, SRP, NARC	Ph.D (F)
79 Dr.	MUHAMMAD MEMOOD-UL-HASSAN	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
80 Dr.	MUHAMMAD USMAN	18	SSO	OILSEED, TARNAB	Ph.D (F)
81 Dr.	MUHAMMAD NAEEM ULLAH	18	SSO	PGRI, NARC	Ph.D (F)
82 Dr.	MUHAMMAD EBISAN AKHTAR	18	SSO	PD, NARC	Ph.D (F)
83 Dr.	ASHIQ RABBANI	18	SSO	PGRI, NARC	Ph.D (F)
84 Dr.	MAHMOOD-UL-HASSAN	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
85 Dr.	MUHAMMAD KHAN	18	SSO	WRRI, NARC	Ph.D (F)
86 Dr.	ATTA-UL-MOHSEN	18	SSO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
87 Dr.	MUHAMMAD SALEEM AKHTAR	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
88 Dr.	MUHAMMAD KAMAL SHEIKH	18	SSO	CHAIRMAN OFFICE	Ph.D (F)
89 Dr.	NAZRUL HAJI RAJA	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
90 Dr.	GHULAM NAIR	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
91 Dr.	MUHAMMAD MUNIR	18	SSO	CSI, WHEAT, NARC	Ph.D (F)
92 Dr.	IRFAM AKHTAR	18	SSO	CRRLP	Ph.D (F)
93 Dr.	NASIM AHMED	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
94 Dr.	ABDUL REHMAN KHAN	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
95 Dr.	SAEED AKHTAR	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
96 Dr.	ABDUL JABBAR	18	SSO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
97 Dr.	MUHAMMAD SHAHID MANSOOR	18	SSO	PGRI, NARC	Ph.D (F)
98 Dr.	AMAN ULLAH CHEEMA	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
99 Dr.	KHALID NAFLI	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
100 Dr.	MUHAMMAD ANWAR	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)

Ph.D LIST IN PARC

S#	NAME	RS	DESIGNATION	PLACE OF POSTING	DEGREE
101 Dr.	ARIF-UR-NEGA NAWAZ	18	SSO	ASD, PARC	Ph.D (F)
102 Dr.	OZAIR A CHAUDHRY	18	SSO	ISI, NARC	Ph.D (F)
103 Dr.	AHIDUL REHMAN	18	SSO	CSI, RICE, NARC	Ph.D (F)
104 Dr.	MUZAFFAR IQBAL	18	SSO	ASD, PARC	Ph.D (F)
105 Dr.	MUHAMMAD ANWAR ALKAIN	18	SSO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
106 Dr.	MUHAMMAD ANZAR	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
107 Dr.	MUHAMMAD MUSHITAQ	18	DY. DIRECTOR	DTE OF PLANNING	Ph.D (L)
108 Dr.	MUSTAFA SAJJID	18	SSO	PGRI, NARC	Ph.D (F)
109 Dr.	MAQSOOD ANWAR	18	SSO	RRRI, NARC	Ph.D (F)
110 Dr.	SYED TAUQIR ABHAS	18	SSO	LABGR, NARC	Ph.D (F)
111 Dr.	MUHAMMAD YAQOOB MUJIB	18	SSO	CSI, WHEAT, NARC	Ph.D (F)
112 Dr.	UMER FAROOQ	18	SSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
113 Dr.	IMTIAZ HUSSAIN	18	SSO	IFHC, NARC	Ph.D (F)
114 Dr.	ALLAH DITTA SHEKH	18	SSO	AARI, FAISALABAD	Ph.D (F)
115 Dr.	MUHAMMAD AZIZ KHAN	18	SSO	SSI, NARC	Ph.D (F)
116 Dr.	ABDUL HAYEE QURESHI	18	SSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
117 Dr.	ALI MUHAMMAD KHUSHIK	18	SSO	ARI, TANIKHJAM	Ph.D (F)
118 Dr.	USMAN MUSTAFA	18	SSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
119 Dr.	IMTIAZ AHMAD QAMAR	18	SSO	CRRLP	Ph.D (F)
120 Dr.	GHULAM RASOOL	18	DY. DIRECTOR	DTE OF PLANNING	Ph.D (F)
121 Dr.	KHALID MAJMOOD	18	SSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
122 Dr.	FEROZA KHAN KHAN	18	SSO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
123 Dr.	ABDUL QAYYUM	18	SSO	HRRP	Ph.D (F)
124 Dr.	AKSHAD ALI	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
125 Dr.	ABDUL GHAFUR	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
126 Dr.	MUHAMMAD NAWAZ	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
127 Dr.	MUHAMMAD TAJIB	18	SSO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
128 Dr.	ABDUL QADOOS	18	SSO	SSD, PARC	Ph.D (F)
129 Dr.	MAQBOOL AKHTAR	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
130 Dr.	FAYYAZ HUSSAIN	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
131 Dr.	RIAZ AHMED MANS	18	SSO	RICE, NARC	Ph.D (F)
132 Dr.	NOOR ULLAH	18	SSO	CSO, PARC	Ph.D (F)
133 Dr.	ATIYA AZEEM	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
134 Dr.	TARIQ AZIZ	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
135 Dr.	ATIQ UR REHMAN	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
136 Dr.	MANZOOK HUSSAIN	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
137 Dr.	MUHAMMAD FATEH ULLAH KHAN	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
138 Dr.	IMDAD HUSSAIN MIRZA	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
139 Dr.	MANSUR-UD-DIN AHMAD	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
140 Dr.	MUHAMMAD MUNIR AHMAD	18	SR. ENGINEER	WRRI, NARC	Ph.D (F)
141 Dr.	KAKISHAN ROHIL	18	SSO	WRRI, NARC	Ph.D (F)
142 Dr.	MUHAMMAD RAHIL	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
143 Dr.	SAKWAT NAZ MIRZA	18	SSO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
144 Dr.	HAMID RASHID	18	SSO	LABGR, NARC	Ph.D (F)
145 Dr.	JAVED ALTAZ	18	SSO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
146 Dr.	SHAHID RAHIL	18	SSO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
147 Dr.	ANJUM MUNIR	18	SSO	CSI, NARC	Ph.D (F)
148 Dr.	SHANIM BETHILAN	18	SSO	CIRI, MURREE	Ph.D (F)
149 Dr.	MUHAMMAD ASLAM	18	SSO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
150 Dr.	SAMINA KHAN	18	SSO	CSI, TIRI, NARC	Ph.D (F)

Ph.D LIST IN PARC

S.N.	NAME	IN	DESIGNATION	PLACE OF POSTING	D. DEGREE
151 Dr	ABDUL GHAFAR	18	SSO	ASI, NARC	Ph.D (F)
152 Dr	SHAHZAD NASIM	18	SSO	PGRI, NARC	Ph.D (F)
153 Dr	SADAR-U-DIN SIDDIQUI	18	SSO	AGS, NARC	Ph.D (F)
154 Dr	ZAHIDA PARVETIN	17	SO	TARC, KARACHI	Ph.D (F)
155 Dr	TARIQ HASSIR	17	SO	ETTI, NARC	Ph.D (F)
156 Mr	MUHAMMAD SHAFIQ	17	SO	AKRI, TTI / FAHAD	Ph.D (F)
157 Dr	HABIB-UR-REHMAN KHAN	17	SO	CSI, PULSES, NARC	Ph.D (F)
158 Dr	MUHAMMAD YAKOOB	17	SO	ARI, D. I. KHAN	Ph.D (F)
159 Dr	MUHAMMAD AFZAL	17	SO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
160 Dr	MUHAMMAD HANFEB	17	SO	CSD, PARC	Ph.D (F)
161 Dr	JAVED TATTH	17	SO	CSI, NARC	Ph.D (F)
162 Dr	TARIQ MASOOD	17	SO	ASI, NARC	Ph.D (L)
163 Dr	JALAL-UDDIN	17	SO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
164 Dr	NIAMAT ULLAH RAGHRO	17	SO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
165 Dr	ASHIQ MUHAMMAD	17	SO	FEKI, IFM	Ph.D (F)
166 Dr	ANIS-UR-REHMAN	17	SO	CSI, OILSEED, NARC	Ph.D (F)
167 Dr	MUHAMMAD ISLAM	17	SO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
168 Dr	SARI RA / AHMED	17	SO	AZRC, QUETTA	Ph.D (F)
169 Dr	ZUBIN CHAUDHRY	17	SO	IAUGR, NARC	Ph.D (F)
170 Dr	SIFMA LATIF	17	SO	CSD, PARC	Ph.D (F)
171 Dr	MUHAMMAD TAHIR RAMHD	17	SO	LRRI, NARC	Ph.D (F)
172 Dr	ZAFAR WAZ	17	SO	PGRI, NARC	Ph.D (F)

LIST SHOWING THE NUMBERS OF PERSONS HAVING PH.D DEGREES IN RELEVANT FIELD OF AGRICULTURE IN THE PAKISTAN CENTRAL COTTON COMMITTEE

S.NO.	NAME & DESIGNATION	FIELD
1.	Dr. Ibad Badar Siddiqui, Vice President, PCCC	Agriculture Economics
2.	Dr. Zahood Ahmad Baloch, Director Research	Plant Nutrition
3.	Dr. Ahmed Ali Baloch, Director, CCRI, Sakrand	Entomology
4.	Dr. M. Rafique Attique, Dr.	Entomology
5.	Dr. Muhammad Tahir Ramhd Dr.	Plant Breeding
6.	Dr. Muhammad Wazir Dr. Ramhd, PCC	Entomology

7.	Dr. Dilbagh Muhammad, SSO	Agronomy
8.	Dr. Ali Hassan Baloch, SSO	Plant Breeding
9.	Dr. Zahid Mahmood, SSO	Recultural Genetics
10.	Dr. Syed Iqbal Hussain Shah, SSO	Soil Science
11.	Dr. Fiaz Mohammad, SSO	Plant Physiology

175. ***Professor Khurshid Ahmed :**

Will the Minister for Health be pleased to state :

- (a) *the number and names of lady doctors working in MCH Center, Pakistan Institute of Medical Sciences, Islamabad indicating also their dates of joining and name of departments where they had performed their duties alongwith period in each department ;*
- (b) *the duration of leave which could not be computed towards their experience under the rules ; and*
- (c) *whether they can get experience certificate from the hospital departments where they have not performed duties, if not, the names of the said doctors issued such certificates during the last five years and the reasons for issuing the same?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The number of such doctors is 13. The details are at Annex-A.

(b) Details at Annex-B.

(c) No.

None, except Dr. Saira Afghan in whose case an error was made with regard to her length of experience in her specialty. The error has been rectified. PMDC has also issued revised certificate in supersession of previous one due to error/omission.

Annex "A"

S.No.	Name & Designation	Date of Appointment	Name of Department where they served and period of service						Remarks
			Dept.	From	To	Period of service			
						Years	Months	Days	
1	Prof. Ghazala Mahmud, Professor of Gynae/Obs.	04-08-1996	Govt. of Punjab	1-1-78	3-8-0096	18	8	3	
			PIMS Gynae/Obs	4-4-96	to-date	7	-	27	
2	Dr. Batool Mazhar, Associate Professor of Gynae/Obs.	31-10-1993	FGSH	16-3-88	28-2-93	6	3	8	
			PIMS Gynae/ Obs.	31-10-93	to-date	10	-	-	
3	Dr. Shagufta Hussain, Associate Professor of Pathology	16-12-1985	FGSH	11-1-77	15-12-85	8	11	4	
			Pathology, IHI	16-12-8511	27-9-000	14	9	13	
4	Dr. Hashim Hussain, Assistant Professor of Gynae/Obs	26-08-1987	Pathology, Mt II	28-9-2000	to-date	2	11	1	
			Gynae/Obs, PIMS	26-8-87	to-date	16	-	5	
5	Dr. Farhat Parveen, Assistant Professor of Gynae/Obs	29-01-1987	CMT, PIMS	26-1-87	8-8-94	6	7	2	

9	Dr. Kausar Tasneem Bangash.	18-10-1990	Psychiatry	10-3-1992	30-9-1992	-	6	20	Leave Without Pay (LWOP) for 1 year & 3 months
			On leave	1-5-1993	31-5-1994	-	7	7	
10	Dr. Mohsina Suliana. Assistant Anaesthetist	25-03-1986	Health Deput. NWFP.	12/1986	17-10-1990	3	10	-	Leave Without Pay(LWOP) for 6 months & 26 days
			Gynae/Obs.	11-7-1995	10-7-1995	1	1	7	
			College of Nursing	4-6-1994	10-7-1995	1	1	7	
			P.Ward	1-10-1992	30-4-1993	-	7	-	
			Psychiatry	10-3-1992	30-9-1992	-	6	20	
			On leave	1-5-1993	31-5-1994	-	7	-	
			General Surgery	17-7-1992	25-7-1992	-	-	9	
			Gynae/Obs	12-12-1991	16-7-1992	-	2	4	
			LWOP	18-10-1990	20-12-1991	1	2	-	
			General Surgery	26-7-1992	23-1-1994	1	7	-	
	Anaes. Deput. CH	15-11-1987	LWOP	21-1-1994	31-10-1994	-	-	-	Leave Without Pay (LWOP) for 10 Months & 8 days.
			General Surgery	1-11-1994	7-10-1996	1	11	7	
			Gynae/Obs.	8-10-1996	14-11-1987	6	9	25	
			Anaes. Deput. CH	25-3-1986	14-11-1987	1	7	20	
			LWOP	15-11-1987	23-9-1988	-	-	-	
			Anaes. Deput. CH	24-9-1988	12-3-1993	4	5	17	
			Gynae/Obs	13-3-1993	to date	10	5	18	
			LWOP	15-11-1987	23-9-1988	-	-	-	
			Anaes. Deput. CH	24-9-1988	12-3-1993	4	5	17	
			Gynae/Obs	13-3-1993	to date	10	5	18	

11	Dr. Farhana Zareet, Medical Officer	11-05-1985	Children Hospital	11-5-1985	2-8-1992	5	5	21	
			LWOP	3-8-1992	31-12-1993	-	-	-	
			Children Hospital	1-1-1994	1-1-1998	4	-	-	Leave Without Pay (LWOP) for 1 year 4 months & 2 days
			LWOP	2-1-1998	7-4-1998	-	-	-	
			Children Hospital	7-4-1998	13-6-1998	-	2	6	Leave Without Pay (LWOP) for 3 months & 6days
			LWOP	14-6-1998	13-6-1999	-	-	-	
			Children Hospital	14-6-1999	14-9-2001	2	3	1	Leave Without Pay (LWOP) for 1 year
			MCH Training Centre	15-9-2001	to date	1	11	18	
12	Dr. Arifa Tabassum, Medical Officer	07-04-1986	ENT. Deptt. IH	7-4-1986	11-11-1988	2	4	25	
			Pathology Deptt.	12-7-1988	20-7-1989	-	8	9	
			Pulmanology Deptt.	21-7-1989	10-13-1991	2	2	21	
			Rheumatology	11-10-1991	27-6-1992	-	8	16	
			Staff Surgeon PIMS	28-6-92	10-1-1995	2	6	13	
			Gynae/Obs	11-1-1995	To-date	8	7	21	
13	Dr. Shagufta Yasmin, Medical Officer	27-08-1992	Gynae/Obs	28-7-1992	To-date	11	5	-	

Annexure "B"

S.No.	Name & Designation	Duration of Leave Which Could not be Computed toward experience					Remarks
		Duration of Leave		Period			
		From	To	Year	Months	Days	
1	Prof Ghazala Mahmud, Prof.of Gynae/Obs.	-	-	-	-	-	No leave without pay (LWOP) availed
2	Dr.Batool Mazhar, Asso.Prof of Gynae/Obs.	-	-	-	-	-	No leave without pay (LWOP) availed
3	Dr.Shagufta Husain, Asso.Prof.of Pathology	-	-	-	-	-	No leave without pay (LWOP) availed
4	Dr.Nasira Tasnim, Asst.Prof. Of Gynae/Obs	-	-	-	-	-	No leave without pay (LWOP) availed
5	Dr.Farhat Parveen, Asst.Prof of Gynae/Obs	4-4-2000	31-7-2001	1	3	28	Granted leave without pay (LWOP) w.e.f 04-04-2000 to 31-07-2001
6	Dr.Shehla Zamir, Asst.Prof. of Radiology	20-11-87	19-12-87	-	1	-	Granted leave without pay (LWOP) w.e.f 20-11-87 to 19-12-1987
7	Dr.Rabia Shamas Sheikh, Asst. Prof. of Pathology	-	-	-	-	-	No leave without pay (LWOP) availed
8	Dr.Saira Afgan, Medical Officer	16-7-89	31-3-90	-	-	20	i. Granted leave without pay(LWOP) for 260 days w.e.f. 16-7-89 to 31-03-1990.
		1-5-93	31-5-94	1	11	7	ii. Granted leave without pay (LWOP) w.e.f 1-5-93 to 31-5-94

9.	Dr.Kauser Tasneem	12-12-91	16-1-92	-	-	-	24	i. Granted leave with out pay (L.WOP) w.e.f 12-12-91 to 16-1-92	
	Medical Officer	17-1-92	16-7-92	-	6	-		ii. Granted 180 days leave without pay (L.WOP) w.e.f 17-01-92 to 16-07-92	
10	Dr. Mohsina	24-1-94	31-10-94	-	9	8		iii. Granted leave without pay (L.WOP) w.e.f 24-1-94 to 31-10-94.	
	Sultana, Asst.	15-11-87	15-5-88	-	6	-		i. Granted 6 months leave without pay (L.WOP) w.e.f 15-11-87 to 15-05-88	
	Anaesthetist	16-5088	23-9-88	-	4	8		ii. Extended leave without pay (L.WOP) w.e.f 16-05-88 to 23-09-88.	
11	Dr.Farhana Zareef,	3-8-92	31-12-93	1	5	-		i. Granted 515 days leave without pay (L.WOP) w.e.f 03-08-92 to 31-12-93	
	Medical Officer	2-1-98	7-4-98	-	2	5		ii. Granted 65 days leave without pay (L.WOP) w.e.f 02-01-98 to 07-04-98	
12.	Dr.Arif Tabassum,	14-6-98	13-6-99	1	-	-		iii. Granted 365 days leave with out pay (L.WOP) w.e.f 14-06-98 to 13-06-99	
	Medical Officer	-	-	-	-	-		No leave without pay (L.WOP) availed.	
13	Dr.Shagufta Yasmin,	-	-	-	-	-		No leave without pay (L.WOP) availed.	
	Medical Officer	-	-	-	-	-		No leave without pay (L.WOP) availed.	

176. ***Mr. Ilyas Ahmad Bilour :**

Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that storage of blood in PVC bags is harmful for health if so, the alternative measures proposed to be taken in this regard?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The storage of blood in PVC bags is not harmful for health. The European Pharmacopoeia clearly states that "In normal conditions of use the materials and containers made from plasticised poly vinyl chloride (PVC) do not release monomers, or other substances, in amounts likely to be harmful nor do they lead to any abnormal modifications of the blood or blood components".

177. ***Prof. Ghafoor Ahmad :**

Will the Minister for Health be pleased to inform :

(a) *the number of doctors working in federal Government hospitals on contract for the last two or more years and the reasons for not regularising their services so far ; and*

(b) *the average basic salary being paid to the said doctors?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The number of doctors working in the Federal Government Hospitals on contract basis for the last two or more years is forty-seven (47).

Contract appointments are permissible under rules to meet immediate needs. However they cannot be regularized and are to be replaced with FPSC nominees as and when these become available.

(b) The average salary being paid to doctors in BS-17 is Rs. 9273/- per month including all admissible allowances.

178. ***Prof. Ghafoor Ahmad :**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) *the number of Pakistanis be headed in Saudi Arabia on charges of narcotics smuggling from 1st January 2003 to 30th June 2003;*

(b) *the action taken, if any, against officers with whose negligence or connivance this crime took place ; and*

- (c) *the steps taken by the Government to prevent recurrence of these incidents in future?*

Khurshid M. Kasuri: (a) As per record of the Embassy of Pakistan, Riyadh no Pakistani national was beheaded in the Kingdom of Saudi Arabia on charges of narcotics between the period from 1st January 2003 to 30th June 2003. The Embassy has further clarified that aforementioned position is based on the information available with the Mission and official reply of the Ministry of Foreign Affairs of the Kingdom of Saudi Arabia is still awaited.

(b) & (c) As regards part b & c of the question, the subject does not fall within the purview and jurisdiction of the Ministry of Foreign Affairs. We would suggest that the Honourable Senator may wish to address the Ministry/Department, which deals with this subject. In this case it is the Ministry of Narcotics Control. However, the said Ministry has informed us that Anti Narcotics Force has small detachments on major airports of the country to check the passengers about whom information on their involvement in drug trafficking is received by Anti Narcotics Force in advance.

179. ***Dr. Azizullah Satakhai :**

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the steps being taken by the Government to increase production of cotton in the country?

Sardar Yar Muhammad Rind: The Government is fully aware of the importance of the cotton crop in the national economy. Hence due attention is being paid to all possible fiscal, technological, administrative and legislative measures to boost cotton production, ensure qualitative improvement and safeguarding the interests of all stakeholders, particularly the growers. The specific measures are as under :—

1. *Support Price.*—The Government has been pursuing the support price policy for cotton in order to safeguard the interest of the growing community. For 2003-04, the support price for seed cotton is fixed at Rs. 850 per 40 kgs as against Rs. 800 of last year.

2. *Cotton Research.*—A comprehensive cotton research programme is being pursued in the country both at the Federal and Provincial levels focusing upon productivity enhancement in cotton through evolution of high yielding and quality cotton varieties alongwith the production technology to benefit the growers through increase in their farm income and to cater to the needs of the domestic textile industry for various staple cottons. The research establishments are also focusing upon hybrid cottons, extra long staple cotton and Bt. cotton, etc.

The role of research was more pronounced in nineties when cotton production in the country, particularly in Punjab was hard hit by the cotton leaf curl virus. Such a menace in some other countries in the past had left them with no option but to stop cotton cultivation for a number of years. This was, however, not possible under our conditions due mainly to the heavy reliance of the economy on cotton crop. Fortunately, our scientists and researchers were able to rescue the economy from any colossal economic loss by quickly developing the virus tolerant and the resistant cotton varieties that enabled the country to continue with cotton cultivation.

3. *Availability of Seeds.*—In order to ensure that adequate quantities of seed for sowing purposes are available throughout the cotton belt, the Government is encouraging the private sector to participate in seed production and distribution. However, in the public sector the Punjab Seed Corporation is also playing an important role.

4. *Integrated Pest Management.*—The Government has been stressing upon the adoption of integrated pest management instead of relying solely on the hazardous pesticides. For this purpose the technology is being transferred among the farming community through all possible means including the electronic media.

5. *Quality Control.*—In order to realize the intrinsic value of our cotton and its products high priority is being given to the production of clean and contamination free cotton. As the result of campaigns launched by the Government during the last two years there has been visible improvement in the over all quality of cotton in the country. The Government has also introduced cotton standardization and grading programme to improve the quality.

6. *New Areas.*—In view of the cotton production potential in Balochistan and D.I. Khan district of NWFP successful efforts have been made to bring additional area under the cotton crop for a sizable contribution to the national cotton production. In this context, the cotton cultivation has also been introduced on the right bank of Indus in Sindh, where traditionally rice cultivation was a common practice. The Federal Government is also providing support to the Provincial Agriculture Departments of Balochistan and NWFP through supply of certified seeds and farm implements in addition to the training of the officials/growers in cotton crop and pest management.

The cotton production in 2003-04 is estimated at 10.0 million bales. However, with the measures being taken by the Government, it is hoped that the cotton production in the country may go upto 15 million bales by 2010 or even earlier.

180. *Mr. Muhammad Akram :

Will the Minister for Industries & Production be pleased to state the steps taken by the Government to increase production of Pakistani assembled cars and to reduce delivery time?

Mr. Liaquat Ali Jatoi: Automobile manufacturing in Pakistan is in the private sector and production follows the principle of supply and demand. However, as a result of conducive economic and investment policies of the government the purchasing power of the people has gone up with corresponding increase in the demand for cars. Accordingly, car manufacturers have enhanced their production considerably. The production increased from 41,233 units in 2001-02 to 63,095 units in 2002-03 and is expected to be 92,000 units in 2003-04. Details are at Annexure.

Due to an upsurge in income generating economic activity in the country, higher remittances from abroad and attractive lease financing schemes there was a sudden surge in demand of cars. This had resulted in delayed delivery time to the customers. Ministry of Industries and Production held several meetings with local car manufacturers to rectify the situation. As a result, delivery time has been reduced and is expected to normalize in the near future.

Annex

PRODUCTION TREND AND PROJECTED GROWTH OF CAR INDUSTRY IN PAKISTAN

(in units)

S.No	Unit Name	2000-01 (Actual Production)	2001-02 (Actual Production)	2002-03 (Actual Production)	2003-04 (Projected)*
1	Indus Motor Company	11,790	8,608	17,441	27,520
2	Pak Suzuki Motors	15,919	19,640	32,228	47,181
3	Honda Atlas Cars	5,824	8,001	8,396	12,624
4	Dewan Farooq Motors	5,721	4,271	4,777	4,661
5	Ghandhara Nissan Motors	319	81	51	63
6	Raja Motor Company	246	632	202	0
	Cars Total:	39,254	41,233	63,095	92,149*

*Source: PAAPAM

181. *Dr. Shahzad Waseem:

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) the law under which human organ transplantation is being done in the country;*
- (b) the number of violations of the said law reported to the Ministry and other concerned authorities since January, 2000 and the action taken on each case separately; and*
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to amend the said law, if so, its details?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) There is no such law in the country.

(b) Does not arise in view of (a) above.

(c) Does not arise in view of (a) above.

(originally set down for answering)

on 12th December, 2003

94. *Dr. Abdullah Riar:

Will the Minister for Women Development be pleased to state:

- (a) the details of "Tawana Pakistan" programme; and*
- (b) the budget allocations for the said programme for the current year indicating also the details of allocations for the NGOs and other components of the programme?*

Mrs. Nilofar Bakhtiar: (a) The Government of Pakistan through ECNEC in its meeting held on 2nd September 2002 have approved a project titled "Tawana Pakistan: School Nutrition Package for Girls" at a cost of Rs. 3,600 million for the period of 54 months from January-2002-June 2006. The project has been designed to provide daily meal and nutrients twice a week and Albendazole for de-worming bi-annual to girls of 5-12 years old in 29 high poverty districts (8 in Punjab, 4 in Sindh, 6 in NWFP, 8 in Balochistan, 2 in Northern Areas and 1 at AJ&K). About 530,000 girls of 5-12 years in 11,000 primary Girls Schools enrolled and from communities are getting benefit from this project.

The Ministry of Women Development, Social Welfare and Special Education through National Implementation Unit (NIU) based at Islamabad is executing the Project. The Pakistan Bait-ul-Mal in close cooperation of the district Government through District Nazims, District Coordination Officers, and Executive District Officers (Education) is implementing the project, whereas The Aga Khan University, Karachi alongwith its NGO team partners is providing technical assistance for implementation of the project.

(b) (i) Rs. 700 million have been allocated by the Ministry of Finance in the current Financial Year 2003-2004.

(ii) No such NGOs have been involved directly for which allocation of funds have been indicated by the Ministry of Finance, however, The Aga Khan University (AKU), Karachi has been associated as stakeholder for the project under MOU signed between Ministry of Women Development, Social Welfare & Special Education and The Aga Khan University (AKU). The AKU has further signed the agreements with NGOs Team Partners for field duties.

(iii) Break-up of allocation for components of the programme :

a. National Implementation Unit	Rs. 10 million
b. The Aga Khan University (AKU)	Rs. 50 million
c. Pakistan Bait-ul-Mal (PBM)	Rs. 640 million

95. *Dr. Muhammad Ismail Buledi:

Will the Minister for Education be pleased to state the amount spent on education during the last three years with province-wise break-up?

Mrs. Zohaida Jalal: The amount spent on Education during the last 3 years with Province-wise break-up is as under :

(Rs. in million)

	1999-00	2000-01	2001-02
Federal	6,882	6,374	8,556
Punjab	25,451	24,935	26,360
Sindh	11,602	12,315	15,033
NWFP	8,296	8,897	10,080
Baluchistan	3,771	3,841	5,359
Total :	54,002	56,362	65,388

96. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) *the legal justification for imposing toll tax by National Highway on Karachi to Hubb highway and the time by which it will be abolished; and*

(b) *the total toll tax collected during the last three years?*

Mr. Ahmed Ali: (a) National Highway Authority (NHA) Act 1991, as amended in 2001, empowers NHA to levy, collect or cause to be collected tolls on national highways, strategic roads and such other roads as may be entrusted to it and bridges thereon.

As NHAs annual maintenance plan for the national highway network is primarily dependent on the revenue generated from toll tax, the Authority has no time frame to abolish Hub Toll Plaza or for that matter any other Toll Plaza established on the network.

(b) Total toll revenue generated from Hub Chowki Toll Plaza (National Highway N-25) for the last three years is Rs. 88.319 Million.

97. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the amount collected as toll tax on highways from Peshawar to Islamabad and Lahore to Islamabad during the last five years and its utilization?

Mr. Ahmed Ali: Toll on the road sections in question was imposed in FY 1999-00. The total revenue generated during the last four years is as under:
(Rs. in million)

FY	Lahore-Islamabad	Peshawar-Islamabad
1999-00	339.542	036.569
2000-01	585.442	190.648
2001-02	675.505	281.282
2002-03	674.374	293.374
Total :	2274.863	801.873

98. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that Internal Audit Report 1998 of Pakistan Post Offices Department revealed massive embezzlement, malpractices and irregularities in G. P. Os. of Islamabad, Rawalpindi and Karachi, if so, its details; and*
- (b) *the names and designations of the officials involved and the action taken in each case?*

Mr. Ahmed Ali: (a) The Internal Audit of Islamabad and Karachi GPOs during 1998 were not conducted. However, the Internal Audit of Rawalpindi GPO was conducted from 24-04-1998 to 08-05-1998. Action on the objections and irregularities pointed out by the Internal Audit has been taken by the concerned Postmaster General and most of the omissions/irregularities have since been settled.

(b) No officers/officials were directly involved as no case of embezzlement was pointed out in the audit report.

99. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to construct a motorway from Karachi to Hyderabad, if so, its details?

Mr. Ahmed Ali: Yes. National Highway Authority (NHA) proposes to convert Karachi-Hyderabad Super Highway into a four-lane expressway with limited access control.

The project is included in the NHA's Prospective Development Plan (2001—11) and is planned to be implemented in FY 2005-06 depending upon the availability of funds either through private sector investment or Government of Pakistan's Public Sector Development Program (PSDP).

100. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the time by which "Lari Express Way", in Karachi, will be completed and its estimated cost; and*

- (b) *the locations where the affectees of the said express-way have been provided alternate accommodation and the amount paid to each such family?*

Mr. Ahmed Ali: (a) As per work schedule, Lyari Expressway Project will be completed by November 2004 at a total cost of Rs. 4892 Million provided the project site is cleared of encroachments and necessary right of way is handed over to NHA by the City and District Government of Karachi (CDGK).

(b) Affectees have been provided alternative accommodation at following locations by the Government of Sindh :—

Location	Scheme	Sector
Hawks Bay	42	9-10
Baldia Township	29	21
Taisar Town	45	35-36

Each affected family is being paid Rs. 50,000/- also by the Government of Sindh at present.

Note : Relocation of affectees including payment of compensation is being handled by CDGK.

102. ***Dr. Shahzad Waseem:**

Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate starred question No. 115 replied on 19th September, 2003 and state:

(a) *the details of cases in which the Chairman Pakistan Postal Services Management Board took the action under Removal from Service Ordinance, 2000 against the officers who were not in his competency indicating also the present status of the cases;*

(b) *the action taken/proposed to be taken against the said Chairman for violating the rules/Removal from Service Ordinance 2000; and*

(c) *the time frame by which the officers removed from Service illegally will be re-instated?*

Mr. Ahmed Ali: (a) The list is at Flag-A.

(b) It was a matter of interpretation of the Removal From Service

(Special Powers) Ordinance-2000. That is why no action is being taken against the Chairman.

(c) Secretary Communications has already declared the orders issued by Chairman, Pakistan Postal Services Management Board (PPSMB) against officers from BS-17 to 19, being void *ab-initio* and *ultra vires* in the eyes of Law.

Annexure "A"

DISCIPLINARY CASES FINALIZED BY THE CHAIRMAN PAKISTAN POSTAL SERVICES MANAGEMENT BOARD UNDER REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS) ORDINANCE, 2000

S.No	Name of officer/official	Charges leveled	Cases under decision	Cases finalized
BPS-18				
1	Dr. Jahangir Habibullah	Misconduct & Inefficiency	-	Dismissed from service w.e.f 8-2-2003.
2	Mr. Badar Zaman	-do-	-	Compulsorily retired from service w.e.f. 15-04-2003.
3	Mr. Rafi Ahmed Soomro	Unauthorized absence from duty	-	Awarded major penalty of "Compulsory Retirement from Service" on 30-04-2003.
4	Mr. Hamid Mehmood, System Analyst, PPO, Dte-General, Islamabad	Un-authorised absence from duty	Decided to award major penalty of "Compulsory Retirement from Service" but notification has not been issued.	
BPS-17				
5	Mr. Jehanzeb Tipu	-do-	-	Removed from Service w.e.f. 22-3-2003
6	Mr. Muhammad Bahar Chohan	-do-	-	The officer has been issued warning.
7	Mr. Abdul Ghafoor	Misconduct & corruption	-	Case decided on 10-05-2003. Deferred promotion till he proves himself worthy for the same.
8	Mr. Muhammad Anwar Jamal, DSPOs Peshawar	Unauthorized absence from duty	-	Removed from service w.e.f. 05-05-2003.
9	Shoaib Ali Jaffer, DS MST "P" Division, Peshawar	Unauthorized absence from duty.	-	Censured on 17-06-2003
10	Adnan Dayar, Distt. SPOs (BPS-17), Nawab Shah	Unauthorized absence from duty.	-	Censured on 18-06-2003
11	Manzoor Ahmed APMG (O) (BPS-17), Abbottabad	Unauthorized absence from duty.	Decided to award major penalty of "Compulsory Retirement from Service" but notification has not been issued.	
12	Hafiz Ghulam Sarwar, Accounts Officer, Multan Region, Multan	Inefficiency	Decided to award major penalty of "Compulsory Retirement from Service" but notification has not been issued.	

104. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Women Development, Social Welfare and Special Education be pleased to state:

- (a) *the names of the Social Welfare Organizations given grant by the Ministry during 2001-2002 indicating also the amount granted to each organization; and*
- (b) *the names of the Social Welfare Associations which applied for grant during the current financial year and the names of the said associations which have been given grants indicating also the amount granted to each association?*

Mrs. Nilofar Bakhtiar: (a) Pakistan Bait-ul-Mal (PBM) has given grant to 18 Social Welfare Organizations (NGOs) during the year 2001-2002. The names of Organizations and the amount granted to them is attached at Annex-I.

National Council of Social Welfare (NCSW) has given grant to 247 Volunteer Social Welfare Agencies (VSWAs) through out the country during the year 2001-2002. The names of Social Welfare Agencies and the amount granted to them is attached at Annex-II.

(b) Total 295 applications were received to Pakistan Bait-ul-Mal (PBM) from the Social Welfare Organizations during the financial year 2002-2003 (Annex-III). 46 organizations fulfilled the required conditions therefore, Appraisal/ Technical Committee, recommended grant-in-aid to them (Annex-IV). Out of 46, PBM has allocated aid to the 38 organizations (Annex-V), whereas the amount of claim will be reimburse to the rest of Eight (8) organizations working in the field of Eye Care.

(Annexures have been placed in the Senate Library).

105. *Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the names of the Educational Institutions under the administrative control of the Federal Government in Islamabad; and*
- (b) *the income and expenditure of each Institution during the years 2000-2001 and 2001-2002 separately?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) There are 396 Educational Institutions under the administrative control of the Federal Directorate of Education. A list indicating their names is Annexed at "A".

(b) The detail of income and expenditure of each institution for the year 2000-2001 is annexed at "B" and for year 2001-2002 is annexed at "C".

(Annexures have been placed in the Senate Library).

106. ***Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) *the income and expenditure of Post Office Department during the year 2001-2002;*

(b) *the grants received by the department from the Federal Government during that period; and*

(c) *the dates on which the rates of the postages were revised during the years 2000-2001 and 2001-2002?*

Mr. Ahmed Ali: (a) The income and Expenditure for the year 2001-2002 was as follows:---

(Figures in million Rs.)

Total Income	=	Rs. 3,892.674
Capital Exp.	=	Rs. 255.000
Working Exp.	=	Rs. 3,397.027
Total Gross Exp.	=	Rs. 3,652.027

(b) No.

(c) Only one Revision of Postage rates was made during 2000-2001 effective from 31st March, 2001.

107. ***Maulana Rahat Hussain:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *the number and location of Federal Government Educational Institutions in the Federally Administered Areas;*

- (b) *whether it is a fact that there is no Federal Government Educational Institution in districts Sawat, Shangala, Deer, Kohistan and Butgram, NWFP; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to establish the said institutions in these districts, if so, when?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) Ministry of Education has not established any Federal Institution in the Federally Administered Tribal Areas. However, two Federal educational institutions with nomenclature as Federal Government Public School, Parachinar (Kurram Agency) and Federal Government Public School, Landikotal (Khyber Agency) are functioning under the administrative control of Federal Government. Educational Institutions (Cantts and Garrisons) Directorate G.H.Q. under the Defence Ministry.

(b) Yes, it is true.

(c) Ministry of Defence to answer para 'c'.

108. *Maulana Rahat Hussain:

Will the Minister for Environment be pleased to state:

- (a) *the annual demand of timber in the country with province-wise break-up;*
- (b) *whether it is a fact that there is a ban on cutting and transportation of all kinds of timber, in the forests; if so, the ways and means by which the demand of timber was met during the last eleven years; and*
- (c) *the loss sustained by the Government due to the illegal business of timber during the said period?*

Major (Retd.) Tahir Iqbal: (a) The estimated annual demand of timber in the country as conveyed by the provinces is as under:

Punjab:	0.40 million cubic meters
Sindh:	0.38 million cubic meters
NWFP:	0.516 million cubic meters
Balochistan:	0.095 million cubic meters
AJK	0.05 million cubic meters
NAs	0.014 million cubic meters
Total	1.455 million cubic meters

(b) Federal Government had imposed a ban on commercial felling and cutting of trees from natural forests in 1993 which was lifted during December, 2000 for a period of one year. However, there has been no ban on cutting and transportation of other kinds of timber from man made forests and farmland plantations.

The demand for timber in the country during the ban period was met by felling of dead, dry and wind fallen trees harvesting of man made forests and farmland plantations. However in the Northern Areas the demand for timber during the ban period was also met partly by releasing of old timber cut before the ban was imposed, and by provision of dead & dry trees to the right holders.

(c) No monetary loss sustained due to the illegal business of timber during the said period has been reported by the provinces. AJK/NAs.

109. *Maulana Rahat Hussain:

Will the Minister for Environment be pleased to state:

- (a) *the details of on-going development Schemes, programmes and projects undertaken by the ministry in the country to control environmental pollution indicating also their locations;*
- (b) *the amount spent on the said projects and the extent of target accomplished so far;*
- (c) *the time consumed and cost incurred by the government on formulation and implementation of National Conservation Strategy and Provincial conservation Strategy; and*
- (d) *the extent of progress made in the implementation of the said strategies?*

Maj. Gh. M. Tahir Iqbal: (a) An amount of Rs. 555.732 million has been allocated for 1902 projects in Environment and Forestry Sectors for the Ministry of Environment for the year 2003-04. Broad break-up is as under:—

	No. of Projects	Amount (Rs. in million)
Environment Sector	13	167.185
Forestry Sector	187	388.547
Deputy Minister:		

(b) The details are given at Annex-II.

(c) The National Conservation Strategy was prepared by the Ministry of Environment with lead role of IUCN (International Union for Conservation of Nature). It took three years (1988—91) to complete the study. The funds CAN\$ 3.8 million for the purpose were provided by the Canadian International Development Agency (CIDA). The Gov approved this strategy in 1992. Since then the NCS is under implementation through various Gov and donor assisted projects.

Following NCS, Sarhad Provincial Conservation Strategy (SPCS) was approved in 1996 with the support of Swiss Agency for Development Cooperation (SDC) at the cost of CHF 1.168 million. Time consumed in the preparation of the policy was four years (1992 to 1996).

Balochistan Provincial Conservation (BCS) Strategy was approved in the year 2000 with the support of Netherlands Government grant at a cost of CHF 1.096 million. The policy was prepared in 03 years (1997 to 1999).

(d) Mid-term review carried out in the year 2001 indicated that the NCS being a cross-cutting strategy was partially implemented by the Federal and Provincial Governments.

Government of Pakistan
Ministry of Environment

Annex-I

Details of projects in ENVIRONMENT SECTOR for CFY 2003-04

S #	Name of Project	Location
1	2	5
	<u>Environment Sector</u>	
	<u>ON-GOING</u>	
1	Establishment of Ozone Cell to implement Montreal Protocol (UNDP-Grant)	ENERCON Islamabad
2	National Awareness Campaign on Energy Efficiency & Env. Protection	ENERCON Islamabad
3	Fuel Efficiency in Road Transport Sector (FERTS) (UNDP-Grant)	ENERCON Islamabad
4	Establishment of Green Library & Documentation Centre at Pak-EPA	Pak EPA Islamabad
5	Preparation of National Land Use Plan Country Wide	MoE Islamabad
6	Hospital Waste Management in Major Cities of Pakistan	MoE Islamabad
7	Mass Awareness and Education	National
8	Establishment of Environmental Monitoring System in Pakistan (JICA-Grant)	Country-wide
	<u>NEW</u>	
9	Protected Areas Management Project (PAMP) (World Bank Loan)	NWFP, Northern Areas, AJK & Islamabad
10	Capacity Strengthening of Environment Protection Agencies	Provincial HQ's & Islamabad
11	Strengthening of MV Examiner Offices in Pakistan. A Model Project for Islamabad	ENERCON Islamabad
12	Implementation of WSSD Plan in Pakistan	MoE Islamabad
13	Clean Drinking Water Initiative	Country-wide

	FORESTRY SECTOR	
1	Rachna Doab Afforestation Project, Sialkot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura & Faisalabad	Mangla
2	Strengthening of Forestry Wing at Federal Level to Implement FSMP (ADB-Loan)	MoE
3	Afforestation by Farmers/Package of Incentives	Provincial Forest Departments including AJK & NA
4	Forestry Sector Research and Development Project	PFI, Peshawar
5	Poverty Reduction Through Participatory Watershed Management in Tarbela Reservoir Catchment Area	Abbottabad
6	Coastal Areas/Dry land Bio-diversity and Survey Management	ZSD Karachi

Government of Pakistan
Ministry of Environment

Annex-II

Detail of projects in ENVIRONMENT SECTOR for CFY 2003-04

Sl #	Name of Project	Allocation for CFY 2003-04 (Rs. in million)	Location	Expenditure incurred against CFY (Rs. in million)	Achievements in brief
1	2	4	5	6	7
	<u>Environment Sector</u> <u>ON-GOING</u>				
1	Establishment of Ozone Cell to implement Montreal Protocol (UNDP-Grant)	FEC: 3,597 LC: <u>0.130</u> <u>3.727</u>	ENERCON Bldg. Isb	0.587	- 29 phase out projects approved for grant funding of US\$13.14 million. - 10 projects completed phasing out 430 Mt of Ozone Depleting Substances (ODS). - Finalized Refrigerant Management Programme (RMP) - Country Programme Update (CPU) Report prepared and finalized.
2	National Awareness Campaign on Energy Efficiency & Env. Protection	10.000	ENERCON Isb	0.184	- Project commenced on 6-1-2003 for 5 years duration (2003-08). - For CFY 2003-04, technical services work has been completed.
3	Fuel Efficiency in Road Transport Sector (FERTS) (UNDP-Grant)	FEC: 11,434 LC: <u>2.475</u> <u>13.909</u>	ENERCON Isb.	1.100	- 21 tune-up centres established against 30 at Islamabad (2), Rawalpindi (1), Abbottabad (1), Peshawar (3), Gujranwala (1), Sialkot (1), Lahore (2), Multan (1), Karachi (7), Quetta (1), Hyderabad (1). Nine (9) tune-up centres to be completed upto Dec. 2003. - 1567 mechanics trained against the target of 1200. - 778 workshop owners trained. - Mass awareness campaign continues. - 7 out of 15 studies have been completed.

4	Establishment of Green Library & Documentation Centre at Pak-EPA	1.895	Pak EPA Isb.	0.252	The project is fully equipped with latest Books/ journals in the field of environment and has been declared to act as Resource Centre of the Ministry as well as information Network of SAARC.
5	Preparation of National Land Use Plan Country Wide	5.000	Mol Isb.	PC-I under consideration	PC-I is under revision process to clearly provide methodology, scope and purpose of this project. The project will be designed to provide land use plan on the scale 1: 500,000 and integrated land use map of Pakistan on scale 1:2,000,000 to be avertable in GIS soft-ware. AK. The project will be completed in four phases of 5 year's duration upto April, 2006.
6	Hospital Waste Management in Major Cities of Pakistan	2.151	Mol Isb.	PC-I under consideration	Presently no arrangement is available in Islamabad/Rawalpindi for the disposal of hospital waste. The local municipal deptts are collecting waste in general and the localities from filth depots available in different areas carrying in open vans. This arrangement pollutes the environment during transportation and throwing of waste.
7	Mass Awareness and Education	7.000	National	3.095	PC-I is under revision in consultation with Health Services Academy to ensure better environment for the community. The project will be completed in 3 year's duration to provide clean environment to the people of twin cities of Islamabad and Rawalpindi.
8	Establishment of Environmental Monitoring System in Pakistan (JICA-Grant)	FEC 75.000 LC 25.000	Country-wide	PC-I under process	Mass awareness on electronic media, press advertisement, newspapers, print media and joint participatory activity forms a regular feature to air prevailing environment and pollution issues of the country. A sum of Rs.3.095 million has been spent during CFY.
					The project is to provide 17 fixed and mobile. Air monitoring stations and 11 fixed and mobile Water monitoring stations in Karachi, Lahore, Peshawar, Quetta, Islamabad & Rawalpindi. The project has an allocation of Rs.1089.1 million of which Govt. of Japan has to provide Rs.1000.00 million as grant-in-aid. The project will be completed in 2 years (2003-05) in one phase.

9	NEW Protected Areas Management Project (PAMP) (World Bank Loan)	0.500	NWFP, Northern Areas, AJK & Islamabad		This is a new development scheme launched with the financial assistance of World Bank Loan for 60 months duration. Chief objective of the project is to achieve the sustainable conservation of globally and nationally significant habitats and species through a series of integrated activities aimed at organizing local communities in the management of three protected areas viz (i) Hingol National Park, Baluchistan (ii) Chitral Gol National Park, NWFP and (iii) Machira National Park, AJK.
10	Capacity Strengthening of Environment Protection Agencies	10.000	Provincial HQ's and Islamabad	PC-I under approval	This is a new project launched at a capital cost of Rs 445.000 million. The main objective of this project is to provide support to the environmental protection agencies in Pakistan and AJK to improve their environmental regulatory compliance and enforcements mechanism. The purpose of the project is to help EPA's develop facilities and skills by undertaking various activities in the shape of ten different programmes e.g. Nationwide campaign against use and production of Plastic Bags, Industrial Env. Implement Action Plan, Public Complaint Response Programme, Model Brick Kila Domstration Plant, Hazara Substances and Waste Management Programme, Industrial Survey Programme, Vehicular Pollution Control Programme etc. The project would take five years to complete.
11	Strengthening of MV Examiner Offices in Pakistan. A Model Project for Islamabad	4.000	ENERCON Isb.	PC-I under consideration	The following national objectives would be achieved through strengthened and streamlined motor vehicle inspection system in the country:- - Reduction in road accidents due to poor maintenance - Pedestrian and passenger safety by improved vehicle performance and maintenance. - Improvement in traffic flow due to fewer mechanical failures on the road. - Reduction of exhaust emissions, 50% in CO, 50%-60% in HC, 10% - 15% in CO₂.

					- Reduction in noise emissions. - Control of illegally modified motor vehicles. - Saving in fuel in the range of 20% -30% - Enhancement of awareness for motor vehicle safety and pollution control and - Effective involvement of private sector in vehicle management system.
12	Implementation of WSSD Plan in Pakistan	4,000	MoE Isb.	PC-I under consideration	The project is a follow-up of the World Summit on Sustainable Development (WSSD) held in Johannesburg, South Africa on 26th Aug to 4th Sept. 2002. A National Plan for the implementation of the outcome of WSSD in Pakistan is under preparation to achieve the following:- i) Prepare an outline of the Pakistan Strategy for achieving objectives of Sustainable Development in short, medium and long range plans and programs beyond 2002. ii) To make institutional arrangements for regular reporting of data on implementation of Agenda-21 in Pakistan on annual basis and to develop environment database in the country. iii) Evolve national consensus and create awareness about the Sustainable Development in Pakistan. 2. The project is to be implemented in 4 years to achieve the above targets.
13	Clean Drinking Water Initiative	5,000	Country-wide	PC-I under approval	Safe and clean water is the first line of defence in protecting public health. M/o Environment in collaboration with provincial governments has undertaken this new project at a total cost of Rs.180,000 million to be completed in 3 years (2003-04 to 2006). The project is aimed to provide 235 water purification plants at public places and schools in Punjab (80), Sindh (54), NWFP (31), Balochistan (28), ICT (12), N.A (12), A.K (12), and FATA (6).

	FORESTRY SECTOR				
	On-going				
1	Rachna Doab Afforestation Project, Sialkot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura & Faisalabad	78 537	Mangla	35 342	The project aims at environmental protection and resource conservation by enhancing existing afforested area with addition of 30000 Acres/avms in the districts of Sialkot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura & Faisalabad.
2	Strengthening of Forestry Wing at Federal Level to Implement FSMP (ADB-Loan)	21 503	MoE	0 379	Current Status Block plantation on 22537 Acres and linear plantation of 1500 AVMs completed upto June, 2003. - To design system for coordination, identification and preparation of Forestry projects within the Framework of FSMP - To monitor and evaluate the effectiveness of various programs in Forestry. - To review and refine forestry sector priorities and strategies; and - To develop a forestry sector database. Current Status Identification of applied research studies, TORs for domestic consultants, information requirements for FSMP completed.
3	New Afforestation by Farmers/Package of Incentives	125 000	Provincial Forest Departments including AJK & NA	PC-I under consideration	- To increase tree cover by providing incentives to farmers, sharing costs for raising farm plantations, capacity building, reclamation of saline and water logged areas. - To generate employment for the inhabitants of remote areas. - To create awareness among stakeholders to plant trees.

					<u>Current Status</u>
					PC-I sent to P&D Division for ENNEC's approval.
4	Forestry Sector Research and Development Project	56.368	PFI, Peshawar	25.365	Protection and Conservation of Suleiman Mountains Biodiversity and Development of model community based conservation strategies to achieve sustainable global benefits.
5	Poverty Reduction Through Participatory Watershed Management in Terbella Reservoir Catchment Area	88.745	Abbottabad	39.935	The project aims to enhance the life span of Terbella and Mangla Reservoirs by establishing appropriate land use practices and natural resource rehabilitation and utilization of denuded private marginal and grass lands
					<u>Current Status</u>
6	Coastal Areas/Dry land Bio-diversity and Survey Management	18.394	ZSD, Karachi	PC-I under approval	Continuing - To collect information about the status, distribution and population dynamics of important wildlife species of the coast and dry lands of Pakistan. - To establish a sound and reliable biodiversity data inventory and a database essential for system exploration and management of biodiversity as well as realistic monitoring assessment and protection of biodiversity.

110. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the number of the Cadet Colleges in the country;*
- (b) *the criteria being adopted for establishment of Cadet Colleges; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration for establishing a Cadet College in Panjgore, Balochistan?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) Eleven.

(b) The Cadet Colleges are established on need assessment basis either by the Provinces or by the Federal Government.

(c) Establishment of a Cadet College in Panjgore, Balochistan, at an estimated cost of Rs. 157.509 million has already been approved by the Federal Government on 6-1-2003.

111. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the priorities of the Ministry of Education for improving literacy-rate in the country during the year 2003 and 2004; and*
- (b) *the province-wise allocation of funds for the said purpose?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) The following are the priorities of the Ministry of Education for improving the literacy rate during 2003-04 :

1. Opening of Adult Literacy Centres under National Literacy campaign.
2. Establishment of Non-Formal Basic Education Schools throughout the country for out of school children (5—14 years age group).
3. Opening of new primary schools and rehabilitation of existing schools to increase primary level gross participation rate (4% increase annually).
4. Establishment of functional Literacy and Skill Development Centres for 15 + age Group.

5. Launching of Literacy Decade from 2003—2013.

(b) The Ministry of Education has developed a National Plan of Action on Education For All within the framework of the priorities mentioned above. Tentative estimates for the year 2003-04 for the implementation of above cited programme are as follows:—

— Adult Literacy	Rs. 16868 Million
— Primary Education	Rs. 15428 Million

Allocation of these funds among the provinces will be made as per NFC formula subject to availability of funds in the PSDP 2003-04.

112. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *the sex-wise, province-wise and national literacy rate; and*

(b) *the names of agencies which have provided figures in this regard?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) The details of sex-wise province-wise and National Literacy rates 2001-02 are as under :—

Province	Male	Female	Total
Punjab	61.83	39.97	51.13
Sindh	57.63	37.83	48.29
NWFP	58.03	22.70	40.43
Balochistan	42.60	18.70	31.45
Pakistan	63.0	38.0	50.5

(b) Projection of above Literacy Rates for 2001-02 have been made by EFA Wing, Ministry of Education based on Population and Housing Census 1998 conducted by Population Census Organization.

113. *Mr. Muhammad Ali Durrani:

Will the Minister for Environment be pleased to state the details of the Government projects launched during the last three years in Islamabad, Lahore, Karachi, Peshawar and Quetta to control pollution?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: The details of Government projects launched during the last three years in these cities are annexed.

Annexure

Federal Government projects

1. CITIES INVESTIGATION OF AIR AND WATER QUALITY (LAHORE, RAWALPINDI, AND ISLAMABAD)

The study was conducted by Pakistan Environmental Protection Agency (Pak-EPA), Islamabad, in 2001. The study was conceived to determine the current status of ambient air quality and the water quality in rivers, lakes and natural streams in Lahore, Rawalpindi, and Islamabad. Its main objectives were to:

- ♦ Examine and actual environmental conditions in the cities of Lahore, Rawalpindi and Islamabad
- ♦ Examine the current level of compliance with environmental regulations and the capacity of government agencies to enforce and implement the regulations
- ♦ Develop a strategy to strengthen Environmental Protection Agencies (EPAs) for effective enforcement and implementation of environmental regulations

2. KARACHI INVESTIGATION ON INDUSTRIAL WATER QUALITY

In Pakistan toxic chemical are being widely used in different kinds of industries such as agricultural inputs i.e. chemicals fertilizer, pesticides, etc. metal plating, plastics, tanneries, textiles, pharmaceuticals and paints factories. To investigate the toxic chemicals in the effluent from industrial activities and their effect on the water quality of the river and groundwater a study was conducted by Pak-EPA in collaboration with JICA/OIECC Japan. The basic objective of the study was to provide a characterization and understanding of the water-borne waste materials being produced by the manufacturing processes. Industries using toxic chemicals such as Cyanide (CN), Cadmium (Cd), Chromium (Cr), Arsenic (As), Mercury (Hg), and Lead (Pb) primarily located in Karachi were monitored.

3. STRENGTHENING OF THE FORESTRY WING AT FEDERAL LEVEL TO IMPLEMENT FORESTRY SECTOR MASTER PLAN (FSMP)

Starting/ending year : June 1998 / 2004
Total cost of the project : Rs. 48.36 million

Objectives:

- ♦ To design system for coordination, identification and preparation of forestry projects within the framework of FSMP

- ♦ To monitor and evaluate the effectiveness of various programs in forestry.
- ♦ To review and refine forestry sector priorities and strategies.
- ♦ To develop a forestry sector database (Islamabad)

4. ESTABLISHMENT OF OZONE CELL

Starting/ending year: May 2002 / April 2004

Total cost of the project - Rs. 10.434

Objective:

- ♦ Institutional strengthening for the implementation of Montreal Protocol in Pakistan (Islamabad)

5. ESTABLISHMENT OF GREEN LIBRARY AND DOCUMENTATION CENTRE

Under the Pakistan Environmental Protection Agency (Pak EPA), Islamabad, there is an ongoing project "Establishment of Green Library and Documentation Centre", involving a total capital cost of Rs. 8.423 million. Commencing from 2002, this project is scheduled to be completed in 2005. The main objective of the project is to provide technical support to Pak EPA, support research program within the country, and to act as an information network for South Asian Association for Regional Cooperation (SAARC) (Islamabad).

6. DESIGN AND CONSTRUCTION OF BAGH-E-QUAID-E-AZAM

This Project was launched at an estimated cost of Rs. 320.119 million, by the Ministry of Environment. The project was opened for public on 24 December 2000. Its objective was to enhance dignity and improve environment surrounding Quaid's Mausoleum and its peripheral area. It has considerably reduced the environment pollution in the vicinities of Quaid's Mausoleum, which was very high before construction of Bagh-e-Quaid-e-Azam (Karachi).

7. ENVIRONMENTAL MASS AWARENESS PROJECT

Environmental Mass Awareness Project is a PSDP funded Program at the national level, which is aimed to create awareness on a wide range of environmental issues in Pakistan. It is a three years initiative (July 2002 to June 2005) at a total cost of Rs. 25.961 million. This project is in second year of its implementation. Rupees 7.00 million have been allocated for the project for the current financial year. National Conservation Strategy (NCS) Unit, Ministry of Environment is the Secretariat for its implementation. The project is in second year of its implementation. The project aims at achieving mass awareness through

- Electronic and Print media
- Information development and dissemination through publicity material
- Fair / Participatory activity such as celebration of global environmental events, Earth Day, World Environment Day, World water Day

Punjab

Environmental Protection Department (EPD) Punjab, has launched the following projects during the last five years -

(i). AMBIENT AIR SURVEILLANCE PROGRAM IN BIG CITIES OF THE PUNJAB (2000-03)

EPD Punjab has monitored 34 district HQ cities of the province including Lahore. It revealed that major air pollutant is particulate matter generated by industrial activities and motor vehicles. To control dust pollution, tree plantation campaigns have been launched by the Forest Department & District Governments. EPD has started a campaign against smoke emitting and faulty vehicles in collaboration with Traffic Police. EPD has also launched a program to identify air pollution creating industries in the current fiscal year (Punjab).

(ii) PROVINCIAL TASK FORCE ON SUB-SOIL WATER (2000-03)

Different areas of the Punjab including Lahore, where sub-soil water may get contaminated on account of discharge of wastewater from industries, are being surveyed. Survey of 14 districts has been completed.

The data collected will help in identifying safe water resources, depths and locations. The project will help in chalking out the future program in this respect. (Punjab)

(iii) CENTRAL DATA BASE CELL

Data Base, web-site and networking system has been established during 2002-03. The cell will also facilitate the execution of program "Self Monitoring and Reporting Tool (SMART)" (Punjab)

Sindh

Under a program funded by the Federal Ministry of Environment for micro projects on environment, 17 NGOs from Sindh Province have been granted about Rs.5.2 million for their projects in last three years. The role of Sindh EPA in this program is to shortlist the NGOs and to monitor their performance once the Federal Government for funding approves their projects (Sindh)

NWFP

In NWFP the following projects have been launched during the last three years. -
(Million Rupees)

<u>S.No.</u>	<u>Name of Project</u>	<u>Total Cost</u>	<u>ADP Allocation</u>
1	Establishment of fund for Sustainable Development of NWFP, Ph-I	5.00	2.00
2	Human resource Development & Capacity Building I/A preparation of Developmental Projects NWFP	18.30	2.90
3	Revised Environmental Profile of the NWFP including study on Environmental Effects and damages caused by Afghan Refugees	13.40	2.10
4	Setting up of waste water treatment facility for the effluents of Hayatabad Industrial Estate Peshawar	25.00	5.50
5	Air pollution control through phasing out &		

conversion of 2-stroke petrol auto rickshaws into compressed natural gas (CNG)	1.120	1.120
6. Introduction of Clean production Practices in marble and stone crushing units in NWFP	4.00	1.50
7. Urban Forestry Project in Peshawar NWFP	5.00	2.38
8. Solid waste collection & Disposal through composting in 10 selected areas of the province	5.00	2.250
9 Raising of Environmental Awareness among the Society through print and electronic media.	2.00	1.00

All the projects mentioned in the above list would cover the whole NWFP Province but Projects mentioned at Serial Nos. 4, 5, 7 & 8 are to be implemented specially in Peshawar City to control pollution. These projects would be executed during the Current Financial Year (2003-2004)

114. *Mr. Muhammad Ali Durrani:

Will the Minister for Environment be pleased to state the complete detail of the external and internal funds used to control the pollution in the country during the last three years?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: Details of external and internal funds utilized during the last three years are annexed.

Annexure

Detail of the External and Internal Funds utilized during the year

2000-2001
(Rs. Million)

S.No.	Name of the Project	Internal Funds (Local Currency)	External Funds (Foreign Exchange)	Total
1	Establishment of Ozone Cell to implement protocol	0.100	1.470	1.570
2	Rachna Doab Afforestation Project, Siakot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura and Faisalabad	50.000	Nil	50.000
3	Sand Dune Stabilization in Ladgashli, Mashkel, Kharan Dist.	0.450	Nil	0.450
4	FSMP (Forestry Sector Master Plan)	0.850	10.000	10.850
5	Tarbela Watershed Management Project	34.842	111.968	146.810
6	Fuel Efficiency in Road Transport Sector (JERTS)	1.200	50.000	51.200
7	Design and Construction of Bagh-e-Quaid-e-Azam	82.119	Nil	82.119

8.	Establishment of Green Library and Documentation Centre at Pak EPA	1.000	Nil	1.000
9.	Master Plan for Urban Waste Water Treatment Facilities	1.250	Nil	1.250
10.	Support to the Preparation of National Bio-Safety Framework	Nil	4.000	4.000
11.	Preparation of National Country Report	0.500	Nil	0.500
12.	Preparation of National Land Use Plan	3.500	Nil	3.500
13.	Hospital Waste Management in Major Cities of Pakistan	1.850	Nil	1.850
14.	Protected Areas Management	0.500	Nil	0.500
Total:-		178.161	177.438	355.599

Annexure

Detail of the External and Internal Funds utilized during the year

2001-2002

(Rs. Million)

S.No	Name of the Project	Internal Funds (Local Currency)	External Funds (Foreign Exchange)	Total
1.	Establishment of Ozone Cell to implement protocol.	0.100	2.900	3.000
2.	Rachna Doab Afforestation Project, Sialkot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura and Faisalabad.	52.000	Nil	52.000
3.	Strengthening of Forestry Wing at Federal Level to Implement Forestry Sector Master Plan	1.000	11.000	12.000
4.	Tarbela Watershed Management Project	28.730	80.000	108.730
5.	Fuel Efficiency in Road Transport Sector (FERTS)	5.000	61.000	66.000
6.	Establishment of Green Library and Documentation Centre at Pak EPA	1.273	Nil	1.273
7.	Master Plan for Urban Waste Water Treatment Facilities	2.000	Nil	2.000
8.	Preparation of National Land Use Plan	3.000	Nil	3.000
9.	Hospital Waste Management in Major Cities of Pakistan	2.000	Nil	2.000
10.	Department of State of Environment Report	1.500	Nil	1.500
11.	Industrial Efficiency and Environmental Management Sector Development Program (ADB)	Nil	35.000	35.000
12.	National Environment Action Plan (NEAP)	1.000	Nil	1.000
13.	Report on the Implementation of Agenda-21 in Pakistan (Rio+10)	3.980	Nil	3.980
Total:-		101.583	189.900	291.483

**Detail of the External and Internal Funds utilized during the year
2002-2003
(Rs. million)**

S.No.	Name of the Project	Internal Funds (Local Currency)	External Funds (Foreign Exchange)	Total
1.	Establishment of Ozone Cell to implement protocol.	0.200	3.480	3.680
2.	Rachna Doab Afforestation Project, Sialkot, Narowal, Gujranwala, Hafizabad, Sheikhupura and Faisalabad.	60.000	Nil	60.000
3.	Strengthening of Forestry Wing at Federal Level to Implement Forestry Sector Master Plan	1.688	9.312	11.000
4.	Tarbela Watershed Management Project	34.188	Nil	34.188
5.	Fuel Efficiency in Road Transport Sector (FERTS)	5.812	10.000	15.812
6.	Establishment of Green Library and Documentation Centre at Pak EPA	0.721	Nil	0.721
7.	Preparation of National Land Use Plan	5.000	Nil	5.000
8.	Hospital Waste Management in Major Cities of Pakistan	2.202	Nil	2.202
9.	Industrial Efficiency and Environmental Management Sector Development Program (ADB)	Nil	12.000	12.000
10.	Report on the Implementation of Agenda-21 in Pakistan (Rio-10)	1.700	Nil	1.700
11.	National Awareness Campaign on Energy Efficiency and Environment Protection	10.000	Nil	10.000
12.	Mass Awareness and Education	10.000	Nil	10.000
Total:-		131.511	34.792	166.303

115. ***Mr. Muhammad Ali Durrani:**

Will the Minister for Environment be pleased to state whether the Government has involved the private sector to control the pollution in the country, if so, its details and if not, its reasons?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: Yes, the Government has made efforts to encourage and promote private sector to achieve the goal of addressing environmental concerns. Details are annexed.

Annexure

Private Sector has been participating in the pollution control activities as follows:

1. Environmental Technology Programme (ETPI)

Federation of Pakistan Chamber of Commerce and Industry (FPCCI) had included environmental concerns as one of its principle function by establishing its Standing Committee on Environment and the focus of FPCCI remained on the environmental awareness. In 1996, FPCCI embarked on an ambitious Environmental Technology Program. Royal Netherlands Embassy and FPCCI provided finances for the operations of the project, whereas the selected industrial units in 17 industrial sectors contributed capital cost for the demonstration projects. Representatives from FPCCI actively participated in all the strategically important decision making forums on environment.

2. Combined Effluent Treatment Plant In Korangi Industrial Area, Karachi.

The project was launched by the Pakistan Tanners Association (PTA) to control pollution created by the Tannery industries. The PTA has also formed a PTA Environmental Society in this connection. The total cost of the project comes to around Rs. 521 Million. The Export Promotion Bureau (EPB) shared about 64% of the total cost of the project, the PTA financed around 28%, while the Government of Sindh and the Netherlands contributed 4% each.

3. Waste Management Plant in Jhelum.

A tobacco company has set up the plant which is indigenously built recycling plant for waste management. At a time when refuse disposal is assuming alarming dimensions in major urban centers in Pakistan, the small town of Jhelum is taking lead by commissioning a modern waste management plant. The Municipal Solid Waste Management Project is trailblazer in at least two respects:

- a) It uses a first of its kind indigenously built recycling plant, set up by a private industrial unit and
- b) Shows how responsible cooperative citizens and community can join hands to good effect.

4. Kasur Tannery Pollution Control Project.

The project of Kasur Tannery Pollution Control has been completed with a total cost of Rs. 424.476 Million with the active assistance of Government of Pakistan, Tanner Associations and the Donor Agencies.

5. Sialkot Tanneries Waste Treatment Plant.

This project will be set up with the assistance of Government of Pakistan, Sialkot Chamber of Commerce and Industry and Sialkot Tanneries Association. The project will introduce efficient measures to improve the degraded environmental conditions caused by the tanneries scattered throughout the Sialkot City.

6. Cleaner Production Program (CPP)

Cleaner Production Program (CPP) is a Dutch Funded project, which has targeted the implementation of cleaner production technologies in major industrial sectors of Pakistan. The expected results, as outputs of CPP, would support industries to comply with National Environmental Quality Standards (NEQS) and help to achieve ISO 14000 certification.

7. Tannery Zone

The project for the establishment of a Tannery Zone at Sialkot in collaboration with Sialkot Tanners Association (STA) and Sialkot Chamber of Commerce and Industry (SCCI) is under-way. The project will relocate tanneries to a planned Tannery Zone having a common effluent treatment plant. The provision for establishing 200 tanneries will be made in the new zone. EPD in collaboration with SCCI and STA has completed the feasibility study.

8. Feasibility Study for Establishment of Multan Tannery Zone

In Multan City, the tanning industry is mainly situated at Nawabpur Road, Basti Khair Shah, Dewan Ka Bagh Works Road Multan. The target of the project is to establish a tannery zone alongwith an integrated treatment and disposal facility. This project will be in collaboration with local Tanners' Association and Multan Chamber of Commerce.

9. Financial Assistance to NGOs

Provincial Environment Protection Departments (EPDs) recommend, after due process, cases submitted by NGOs and forwards these to Federal Government for

providing financial assistance. These NGOs work as partners with government for the implementation of small environment related development projects in close coordination with the Provincial/District Governments. Year wise financial assistance is provided to NGOs.

10. Awareness amongst the Masses

EPD Punjab has involved "Green Forum/Media" for creation of awareness amongst the masses during 2003.

11. Awareness in Rawalpindi District

An NGO "Al-Noor Welfare Organization" was involved to hold a speech/skit competition amongst students of schools of Rawalpindi District in October 2003.

12. Campaign Against Smoke Emitting Vehicles

Two NGOs names "National Welfare Organization" and "Rising Youth Council" have been involved in a campaign-launched against smoke emitting vehicles during 2003.

13. Promotion of CNG as Fuel

Initially Hydrocarbon Development Institute of Pakistan (HDIP), Islamabad, set up a demonstration plants of CNG and converted a few vehicles. Later, CNG Association has been involved for promotion of CNG as a clean fuel for vehicles. So far about 300,000 petrol-driven vehicles have been converted to CNG.

14. Setting up Tune-up Stations

ENERCON Computerized Tune-up Demonstration Centers have been established in collaboration with private entrepreneurs at their respective sites. As a spin-off effect of the ENERCON Tune-up Centers, more than 200 Tune-up Centers have been established all over the country with the involvement of private sector.

116. *Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:

Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that contracts for repairing and widening of all sections of Rail line-

Loralai-Qila Saifullah-Quetta National Highway have been awarded; if so the extent of work so far done and the time by which the whole work will be completed?

Mr. Ahmed Ali: The road sections in question are part of National Highway (N70), which links Balochistan with Punjab from Quetta to Multan via D.G. Khan (total length 447 Km). Currently, the improvement and widening work on the following two sections have been undertaken which will be completed by June, 2004 to December, 2005 respectively:

- (i) Khujuri-Bewata (68 Km).
- (ii) Wiagum Rund Khujrui (64 Km).

The work on the remaining sections shall be undertaken subsequently.

117. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:**

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that 95% quota is fixed for the children of army personnel and 5% for those of civilians in the colleges and schools under the Federal Board, if so, the reasons for this disparity; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to introduce a uniform syllabus in all the educational institutions in the country, if so, when and if not, its reasons?*

Mrs. Zobaida Jalal: (a) No this is not a fact.

(b) In pursuance of Federal Supervision of Curricula Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act (No. X of 1976), the Ministry of Education has introduced uniform system of education through out the country.

All the educational institutions, both in public and private sectors, affiliated with the Boards of Intermediate and Secondary Education (BISE) follow uniform system of education and national curriculum.

119. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:**

Will the Minister for Environment be pleased to state the steps being taken by the Government to stop the disposal of chemical pollutants into streets and rivers to save the environment?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: In order to address the problem of indiscriminate disposal of chemical pollutants the Pakistan Environmental Protection Council (PEPC) established the National Environmental Quality Standards (NEQS) which prescribed allowable limits for discharge of chemical pollutants. The powers for implementation of these standards have been delegated to the Provincial Governments/Environmental Protection Agencies.

Three National Cleaner Production Centers in public and private sector are also available to advise industry to adopt cleaner production practices to curtail and treat chemical dischargers.

Industrial wastewater treatment plant in Kasur is in operation while another in Korangi will come into operation shortly. Setting up of six new industrial treatment plants and two hazardous waste facilities is being discussed with the Asian Development Bank.

120. ***Mr. Waqar Ahmed Khan:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) the revenue collected at toll plazas on Islamabad-Lahore motorway during the last three years with year-wise break-up;*
- (b) the expenditure incurred on the maintenance of this Motorway during the said period with year-wise break-up;*
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to provide more facilities at this motorway, if so, its detail; and*
- (d) whether there is any proposal under consideration of the Government to install street lights on the said Motorway on Kalar Kahar (salt range section, if so, when and if not, its reasons?*

Mr. Ahmed Ali: (a) Total revenue generated from M-2 during the last three years is as under:

F/Year	Rs. in Million
2000-01	459.848
2001-02	507.150
2002-03	558.721
Total:	1525.719

(b) Expenditure incurred on the maintenance of M-2 is as under:

F/Year	Rs. in Million
2000-01	6.007
2001-02	31.824
2002-03	126.778
Total:	164.609

(c) NHA is providing CNG stations on M-2 to facilitate road users. Five new interchanges have also been planned at Faizpur, Kot Abdul Malik, Khanqah Dogran, Sial More and Nila Dullah. Construction work on Faizpur Interchange has already commenced.

(d) There is no such proposal under consideration. NHA has already provided highway safety measures as per recognized standards in the form of cateyes, delineators, chevron, etc.

121. *Mr. Waqar Ahmed Khan:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that construction of Dera Ismail Khan by-pass on Indus Highway has been stopped, if so, its reasons; and*

(b) *whether it is also a fact that sufficient funds had been provided for construction of the said by-pass, if so, the time by which work on it will resume?*

Mr. Ahmed Ali: (a) No. The construction of Dera Ismail Khan Bypass is yet to commence.

(b) Yes. The construction work will be undertaken during the current financial year viz 2003-04 as allocation is available in the PSDP 2003-04 for the project.

122. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to enhance the Ph.D. allowance from Rs. 1500 p.m. to Rs. 5000 p.m. for those who did their Ph.D. in Arts, if so, when?

Mrs. Zobaida Jalal: Recently, during a meeting with the President of Pakistan on higher education held on 10th May, 2003, the President was pleased to direct that "Finance Division should extend the Ph.D. allowance to those faculty members who hold Ph.Ds in social sciences as well".

The case has been taken up by the Higher Education Commission with the Finance Division for provision of funds. It is under process.

123. ***Professor Khurshid Ahmed:**

Will the Minister for Education be pleased to state and the amount of financial assistance given to each private educational institution in the country by foreign financial institutions during the last five years?

Mrs. Zobaida Jalal: The subject of international assistance falls under the ambit of Economic Affairs Division. The Question may be put to the relevant Ministry.

124. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the time which the work on lakpass tunnel will start and complete?

Mr. Ahmed Ali: The Lakpass tunnel project has been converted into Lakpass Crossing (open cut) which is planned to commence in April 2004 and will be completed in 18 months i.e. October 2005.

125. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that the Post Office of village Ghari Kapura, District Mardan has been shifted from main bus stand (Adda) to the old location i.e. Ghari Daulatzai, if so, its reasons; and*
- (b) *whether there is any proposal under consideration of the Government to revise its decision?*

Mr. Ahmed Ali: (a) Yes, the post office at village Ghari Kapura, District Mardan was shifted from Main Adda to old place i.e. Ghari Daulatzai during the year, 1998, because the owner of the building was demanding increase in rent.

(b) Presently there is no proposal under consideration to re-shift the said post office to any other place.

127. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Education be pleased to state whether any enquiry was conducted in 2002 to find out facts regarding the complaints about the working of "Sheikh Zayed Islamic Center" and conduct of some of its faculty members, if so, whether the recommendations made by the enquiry committee have been implemented?

Mrs. Zobaida Jalal: There are three Sheikh Zayed Islamic Centres one each at University of Peshawar, University of the Punjab, Lahore and University of Karachi.

So far as two Centres each at Lahore and Peshawar are concerned, NO such inquiry has been conducted.

However, two Inquiries were conducted in respect of Sheikh Zayed Islamic Centre, University Karachi.

The recommendations of the Inquiries conducted by an Officer and the Committee have been implemented.

128. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the details of land allotted in and around Gawadar from 1999 to 2002 indicating

also the names, profession, designation, official position, if any, permanent address and domicile of the allottees, date of allotment, acreage and location of the land, the sale price and the amount recovered so far, in each case?

Mr. Ahmed Ali: Gwadar is placed in Balochistan. Allotment of land in Gwadar concerns Government of Balochistan and not Ministry of Communications.

129. ***Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the details of any mega project that has been undertaken in the North Balochistan, during the last five years?

Mr. Ahmed Ali: The following Road mega Projects have been undertaken in the North Balochistan during the last five years:

Completed

- (i) Khuzdar-Sorab (N-25), Length 86 Km Cost Rs. 980 million.
- (ii) Sorab-Kalat (N-25), Length 74 Km Cost Rs. 816 million.
- (iii) Dalbandin-Nokundi (N-40), Length 73 Km Cost Rs. 2400 million.

Ongoing

- (i) Khujuri-Bewata (N-70), Length 68 Km Cost Rs. 879 million.
- (ii) Dera Allahyar-Sibi (N-65), Length 136 Km Cost Rs. 1357 million.

Planned

- (i) Kalat-Quetta (N-25), Length 108 Km Cost Rs. 2365 million.
- (ii) Quetta-Chaman (N-25), Length 117 Km Cost Rs. 2033 million.
- (iii) Kuchlak-Zhob (N-50), Length 316 Km Cost Rs. 2529 million.

130. *Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the number of the persons appointed in the National Highways Authority during the last three years with province-wise break-up; and*
- (b) *whether it is a fact that the services of all appointees except those belonging to Balochistan province have been regularized, if so, the reasons for this disparity?*

Mr. Ahmed Ali: (a) Province-wise break-up of persons appointed in NHA both on contract and on regular basis during the last three years is as under:—

Province	Contract	Regular	Total
Merit	44	17	61
Punjab	50	39	89
Sindh (R)	19	04	23
Sindh (U)	13	03	16
NWFP	13	08	21
Balochistan	06	02	08
FATA/NAs	02	03	05
AJK	01	01	02
Total:	148	77	225

(b) No. The services of no contract employee has been regularized by NHA during the period in question.

131. *Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to widen N-25, from Quetta to Chaman, if so, its details?

Mr. Ahmed Ali: YES. National Highway Authority has proposed to widen National Highway N-25 from Quetta to Chaman Section. The details are:—

- Widening of existing road to standard 2 lane carriageway with 7.3M wide pavement and 3M wide shoulder.

- Elimination of sharp curves/bends.
- Replacement of the existing causeways with new standard 2-lane bridges.

132. ***Mian Raza Rabbani:**

Will the Minister for Education be pleased to state the name, pay, allowances and other fringe benefits admissible to the Chairman, National Commission for Human Development?

Reply not received.

133. ***Mian Raza Rabbani:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the name, pay, allowances and other fringe benefits admissible to the Chairman, National Highway Authority?

Mr. Ahmed Ali:

Name: Maj. Gen. Farruk Javed.

Pay: Rs. 28,075.00 p.m.

Allowances: Rs. 16,755.00 p.m.

Fringe benefits:

- Rs. 30,000 p.m. for hiring of official accommodation at Islamabad.
- Free Medical facilities.
- Car with Driver and POL with no limit.

134. ***Mian Raza Rabbani:**

Will the Minister for Education be pleased to state the name, pay, allowances and other fringe benefits admissible to Executive Director, Higher Education Commission?

Mrs. Zohaida Jalal: Engr. Dr. M. Akram Sheikh has been appointed in Management Position MP-I as Executive Director, Higher Education Commission

on the basis of open and transparent procedure. He is drawing pay and allowances and other benefits as admissible to MP-I scale under Government of Pakistan, Finance Division's O.M. No. F. 3 (7) R-4/98 dated 18-8-1998.

135. ***Mr. Muhammad Akram:**

Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that Pindi Bhattian-Faisalabad Motorway has not been constructed upto the required standard if so, the action taken in this regard?

Mr. Ahmed Ali: Pindi-Bhattian Faisalabad Motorway has been constructed as per required standard and approved design.

136. ***Mr. Muhammad Akram:**

Will the Minister for Women Development, Social Welfare and Special Education be pleased to state:

- (a) the detail of the ongoing projects of the ministry; and*
- (b) the detail of the projects proposed to be launched in the near future by the ministry?*

Mrs. Nilofar Bakhtiar: The information are being collected from the concerned organizations of this Ministry and the reply would be sent to the Senate Secretariat on next rota date.

137. ***Syed Sajjad Hussain Bokhari:**

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) whether it is a fact that a new Interchange has been constructed at Sahiwal between Pindi Bhattian and Faisalabad on M-3, if so, the expenditure incurred on it; and*
- (b) the average monthly revenue collection and expenditure of the Toll Plaza on the said Interchange?*

Mr. Ahmed Ali: (a) Yes an Interchange on Pindi Bhattian Faisalabad Motorway (M-3) has been constructed at Sahianwala at a cost Rs. 129.00 million to facilitate traffic to and from Chiniot, Sangla Hills etc.

(b) Current average monthly revenue collection is approximately Rs. 450,000. This figure is expected to show steady increase in future. Average expenditure on operation of the Toll Plazas (both sides) is Rs. 4.00 million per month.

138. *Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the schedule of construction of Tarnol-Sangjani section of N-5; and*
- (b) *the percentage of work completed and the amount spent on the said section so far;*
- (c) *whether it is a fact that the original cost of this section has been increased due to delay in completion of the section, if so, its details; and*
- (d) *the time by which the said work will be completed?*

Mr. Ahmed Ali: (a) February 01, 03 to January 31, 04 viz. one year.

(b) 60% of the work has been completed. The amount spent so far is Rs. 42 million.

(c) No.

(d) 12 months i.e. February 03 to January 04.

139. *Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:

Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that no Deputy Post Master General is posted in Peshawar; if so, the time by which a Deputy Post Master General will be posted at Peshawar?

Mr. Ahmed Ali: Presently there exists no post of Dy. Postmaster General at Peshawar. Hence no Dy. Postmaster General is posted there.

140. *Dr. Shahzad Waseem:

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) the criteria laid down for registration of a private school;*
- (b) whether any proportion has been fixed by the Government between number of students, space/building, teaching and other staff, transportation and play grounds in private schools;*
- (c) whether there is any proposal under consideration of the Government to bound the private school to provide transport facility to all the students studying there, if not, its reasons?*

Mrs. Zobiaida Jalal: (a) Presently there is no laid down criteria for registration of a private school in Islamabad Capital Territory. However, an Act to provide for the promotion and regulation of private educational institutions in Islamabad Capital Territory is under process in consultation with other concerned Ministries. The Provincial Governments have already promulgated the following ordinances:

- (i) Punjab Ordinance No. IV of 1984, an ordinance to provide for the promotion and regulation of private educational institutions.
- (ii) Sindh Ordinance No. II of 2002, an ordinance to provide for the regulation and control of private educational institutions.
- (iii) NWFP ordinance No. XXVII of 2001, an ordinance to streamline, supervise and regulate the functioning of the private educational institutions.
- (iv) Government of Balochistan is following the West Pakistan Ordinance XI of 1962, an ordinance to provide for the registration of unrecognized private educational institutions in the province of Balochistan.

(b) The proposed federal Act, *inter-alia* provides for general framework and which will be applicable to Islamabad Capital Territory conditions for proportion of number of students, space/building, teaching and other staff, transportation and play grounds etc.

(c) No.

142. ***Miss Aneesa Zeb Tahir Kheli:**

Will the Minister for Communications be pleased to refer to the Senate starred question No. 119 replied on 19th September, 2003 and state the decision taken by the DGPPD in the matter?

Mr. Ahmed Ali: It has been decided to start collection of electricity bills at Post Office Baghpur Dheri (Haripur) with effect from 1-1-2004.

143. ***Hafiz Abdul Malik Qadri:**

Will the Minister for Education be pleased to refer to the Senate starred question No. 48 replied on 11-07-96 and state the name and location of the community Model Schools in District Haripur, N.W.F.P., where electricity, water and toilets facilities have not been provided so far and the time by which the same will be provided there?

Mrs. Zobaida Jalal: Under Phase-I of Girls Primary Education Development Project, six Community Model Schools were established at, Ali Khan, Kangra Colony, Gherian, Meelan, Tarnawa, and Ghari Saidan, all of which have been provided with water, electricity and toilet facilities.

Under Phase-II of the project three Community Model Schools are established at Nelore Mera, Serai and Salam Khund. The school at Salam Khund has been provided with all the three facilities. At the Nelore Mera facilities of electricity and toilet are available and for water a reservoir for rain-fall water has been developed. At Serai water and toilet facilities have been provided, whereas, electricity will be provided by 30-4-2004.

See also Annex-I.

**NAME OF COMMUNITY MODEL SCHOOLS (CMSS)
IN DISTRICT HARIPUR ALONGWITH FACILITIES PROVIDED
UNDER GIRLS PRIMARY EDUCATION DEVELOPMENT PROJECT**

PHASE-I

District	Name of MCSs	Water facility	Electricity facility	Toilet facility
Haripur	1. Ali Khan	Available	Available	Available
	2. Kangra Colony	-do-	-do-	-do-
	3. Gherian	-do-	-do-	-do-
	4. Meelan	-do-	-do-	-do-
	5. Tarnawa	-do-	-do-	-do-
	6. Ghari Saidan	-do-	-do-	-do-

PHASE-II

Haripur	1. Nelore Mera	Reservoir developed, upon rain fall water will be stored/ provided.	Available	Available
	2. Serai	Available	To be provided by 30 th April, 2004	-do-
	3. Salam Khund	-do-	-do-	-do-

144. *Mr. Hameed Ullah Jan Afridi:

Will the Minister for Local Government Rural Development be pleased to state whether it is a fact that the Senate Members other than FATA can not utilize their development funds in FATA, if so its reasons?

Reply not received.

145. *Hafiz Abdul Malik Qadri:

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a large number of candidates seeking admission in the first semesters since 2001 in MA-Library Science, at Allama Iqbal University failed to deposit admission fee, if so, the number of seats announced and those remained vacant during the said period, with year-wise break up; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to give priority in admission to those on waiting list against the vacant seats?

Mrs. Zobaida Jalal: The requisite information is being collected from the quarters concerned and reply shall be placed before the House on the next rota day of this Ministry.

“UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES”

for the sitting of the Senate to be held on

Wednesday, the 17th December, 2003

19. Mr. Babar Khan Ghori :

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the name, father's name and designation of the persons working in Pakistan missions abroad with grade-wise and province-wise break up?

Khurshid M. Kasuri : A statement showing name, father's name and designation of the persons working in Pakistan Missions abroad is Annexed-I. The grade-wise and province-wise break-up of the persons working in Pakistan Missions abroad.

Grade (BPS)	Domicile							Total
	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	FATA	Islamabad	AJK	
1	45	6	20	1	1	6	4	83
2	5	6	2	-	-	2	5	20
3	2	-	1	-	-	-	-	3
4	14	3	9	-	-	-	1	27
5	32	6	5	1	3	3	1	51
6	5	-	-	-	-	1	-	6
7	64	6	10	1	-	-	4	85
8	9	-	2	-	-	-	-	11
9	6	1	1	-	-	-	-	8
10	2	-	1	-	-	-	-	3
11	88	18	23	2	5	10	6	150
12	56	16	8	2	4	8	5	99
13	-	-	-	-	-	-	-	-
14	12	-	4	-	1	-	-	17
15	105	9	25	-	6	-	5	150
16	50	5	6	1	1	4	2	69
17	21	8	6	2	3	2	2	44
18	60	20	10	6	4	-	4	104
19	65	14	22	4	4	1	1	111
20	39	10	12	3	2	-	-	66
21	17	1	1	3	-	1	1	24
22	10	2	3	1	-	-	-	16
Total	707	131	171	27	32	38	41	1,147

(Annexure has been placed in the Senate Library).

20. **Dr. Shahzad Waseem :**

Will the Minister for Health be pleased to state :

- (a) whether it is a fact a number of professional doctors of various hospitals have been posted in the Ministry of Health, if so, their names, designations, BPS and the names of their employer hospitals;*
- (b) the details of duties assigned to them in the Ministry; and*
- (c) the details of foreign official visit undertaken by the said doctors since January, 2000 and the amount spent on these visits separately?*

Mr. Muhammad Nasir Khan : (a) Yes, 5 doctors are posted on posts meant to be manned by doctors belonging to medical cadres of Ministry of Health.

- (1) Dr. Mahboob Ahmed Agha, Medical Officer (BS-18), FGSH, Islamabad.
- (2) Dr. Ashfaq Ahmed. Medical Officer (BS-18), PIMS, Islamabad.
- (3) Dr. Zahid Larik, Medical Officer (BS-18), PIMS, Islamabad.
- (4) Dr. Farah Sabih, Medical Officer (BS-18) Directorate of Central Health Establishments, Rawalpindi.
- (5) Dr. Syed Anwar Ahmad. Medical Officer (BS-17), FGSH, Islamabad.

(b) (1) Dr. Mahboob Ahmad Agha is working as Assistant Director General (Purchase & Supply of Drugs & Medicines) and has been assigned the job for verification of claims of treatment of both retired and serving employees of Federal Government and reimbursement thereof etc.

(2) Dr. Ashfaq Ahmad is posted as Assistant Director General (International Health) and responsible for coordination with International agencies, conducting of trainings abroad in different countries and workshops, seminars on health in the country in collaboration with WHO & UNICEF.

(3) Dr. Zahid Larik is posted as National Coordinator of National Programme for Family Planning and Primary Health Care.

(4) Dr. Farah Sabih is working as Assistant Director General (Medical Education & Research) and responsible for dealing with public health, and coordination with provincial Governments regarding Health Education and Research, Training of doctors/specialists within the country including PMDC, CPSP, PMRC, Postgraduate Institute, Pakistan Medical Association etc.

(5) Dr. Syed Anwar Ahmad is working as Assistant Director General (Medical Facilities) and responsible for medical treatment within country and abroad etc, framing of rules relating to medical treatment, constitution of Appellate Medical Board etc.

(c) Desired information in respect of three Doctors is annexed. Dr. Mahboob Ahmad Agha and Dr. Farah Sabih have not undertaken any foreign official visit during the period.

Annexure

The details of foreign official visits
in respect of
Dr. Ashfaq Ahmed,
Dy. Director General Health
since January 2000 to-date

Sl #	Subject	Duration of Visit	Country Visited	Sponsoring Agency
1	2000 Flagship Course Health Sector Reform and Sustainable Financing	23 rd Oct. to 22 nd Nov. 2000	Washington, USA	WHO
2	Health Meeting for the 21 st Century	19 th Aug. to 22 nd Sept. 2001	Japan	JICA
3	Higher Medical Education Scientific Conference 2002	28-31 Jan. 2002	Dhaka, Bangladesh	Bangladesh College of Physicians and Surgeons
4	Meeting on the Follow-up to the Commission on Macroeconomics and Health	17-18 Jan. 2002	Geneva, Switzerland	WHO
5	49 th Session of Regional Committee of the World Health Organization (WHO) for EMR	30 th Sept. to 3 rd Oct. 2002	Cairo, Egypt	WHO
6	Meeting of Drugs and Therapeutics Committee	10-19 Dec. 2002	Amman, Jordan	WHO
7	Inter-Governmental Negotiating Body (INB) on the WHO Framework Convention on Tobacco Control	17-28 Feb. 2003	Geneva, Switzerland	WHO
8	National Commission on Macroeconomics and Health Meeting	13-14 June, 2003	Morocco	WHO
9	50 th Session of Regional Committee for the EMR	29 th Sept. to 2 nd Oct. 2003	Cairo, Egypt	WHO
10	First Conference of SAARC Health Ministers	14-15 Nov. 2003	New Delhi, India	SAARC Sect/host government

All meetings were sponsored by International Organizations without any financial liability on the part of Ministry of Health, Govt. of Pakistan.

The details of foreign official visits
in respect of
Dr. Zahid Larik,
Dy. Director General Health
since January 2000 to-date

Sl #	Subject	Duration of Visit	Country Visited	Sponsoring Agency
1	ECO/UNFPA Conference on Expanding Contraceptive Choice and Improving Quality of Reproductive Health Progress	7-11 May, 2000	Istanbul, Turkey	WHO
2	Workshop for Revising and Updating Technical and Administrative Tools for Systematic Implementation of BDN Among Member States	28 th May to 1 st June, 2000	Alexandria, Egypt	WHO
3	Working Meeting on the Theme Health & Sustainable Development Planning Strengthening the basics of Cross-Sectoral Collaboration at South Bank University	21-22 May, 2001	UK	WHO
4	Regional Initiative to Elimination Micronutrient Malnutrition through Public-Private Partnership proposed Regional Technical Assistance	14-16 August, 2001	Manila, Philippine	WHO
5	Regional Workshop on Regulation Quality Assurance Surveillance and Trade of Fortified Foods.	24-28 Sept. 2001	Nairobi, Kenya	WHO
6	Regional Symposium on Reproductive Health for Policy Makers, Program Managers and Heads of Reproductive Health	23-25 April, 2002	Bangkok, Thailand	ADB
7	Inter-country Workshop on Planning and Implementation of IMCI EMR, Member States	29 th June to 4 th July, 2002	Cairo, Egypt	WHO
8	Regional Consultation of Strengthening the Out-Patient Teaching using IMCI approach (Pre-Service) Training in Medical School in Seven IMCI EM Members States.	2-5 Sept. 2002	Sharm Al-Sheikh, Egypt	WHO
9	Inter-country Meeting on Scaling up the Integrated Management of Child Health (IMCI) Strategy in the Countries Implementing IMCI in the Eastern Mediterranean Region	1-4 Sept. 2003	Hammamat, Tunisia	WHO
10	International Conference on Linkages between Sexual Reproductive Health and Health System Development	8-11 Sept. 2003	Leeds UK	DFID

All meetings were sponsored by International Organizations without any financial liability on the part of Ministry of Health, Govt. of Pakistan.

The details of foreign official visits
in respect of
Dr. Syed Anwar Ahmed,
Asstt. Director General Health
since January 2000 to-date

Sl #	Subject	Duration of Visit	Country Visited	Sponsoring Agency
1	Short-term Training Fellowship from SAARC Countries	From 31 st March, 2002 for six weeks	Dhaka, Bangladesh	ICDDR, Bangladesh

The meeting was sponsored by the International Centre for Diarrhoeal Diseases Research, Bangladesh without any financial liability on the part of Ministry of Health, Govt. of Pakistan.

21. **Mr. Farhat Ullah Babar :**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state :

- (a) *whether it is a fact that Pakistan has entered into a formal agreement with the United States promising to strengthen control over tribal/frontier areas bordering Afghanistan during 2003, if so, the date on which the agreement was signed ;*
- (b) *whether the agreement has been made public, if not, its reasons; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to place the said agreement before the parliament, if so, when?*

Khurshid M. Kasuri : The necessary material is being obtained from the concerned authorities for which action is in hand. As soon as the requisite material is available the Senate Secretariat will be supplied with a suitable reply.

22. **Mr. Farhat Ullah Babar :**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) *whether Pakistan has entered into an extradition agreement with the United States during 2003, if so, the date on which the agreement was signed;*
- (b) *whether the said-agreement has been made public, if not, its reasons; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to place the said agreement before the parliament, if so, when?*

Khurshid M. Kasuri : (a) No "Extradition Agreement" has been signed by Pakistan and the US in 2003

Pakistan and the US have, however, signed an agreement, which is related to the International Criminal Court (ICC). This agreement has been signed on reciprocal basis and it gives equal protection to Pakistani and US citizens. It binds the two countries not to surrender or otherwise transfer each other's nationals to

any international tribunal or third country. The Rome Statute gives the ICC jurisdiction over persons with respect to crimes of genocide, crimes against humanity, war crimes and the crime of aggression.

The agreement was signed on 21 July 2003 and came into force on November 6, 2003.

(b) The US has entered into similar bilateral agreements with approximately 68 countries including our neighbours. The signing of the Agreement was made public through a press release issued by the Ministry of Foreign Affairs on 26 September 2003. A copy of the press release is attached.

(c) Under the Rules of Business, Cabinet's approval is required for entering into an agreement with a foreign government, which was obtained in the case of the Agreement under reference.

22-A. **Mr. Farhat Ullah Babar :**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state :

(a) *the number of Pakistanis in the jails of Saudi Arabia, Kuwait, Oman, UK, US and Guantamano Bay; and*

(b) *whether institutional arrangements exist to address the issues of Pakistanis in foreign jails, if so, the details of the same?*

Khurshid M. Kasuri : The information is required to be collected from some of the Pakistan Missions abroad for which action is in hand. As soon as the requisite information is available the Senate Secretariat will be supplied with a suitable reply.

22-B. **Mr. Farhat Ullah Babar :**

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

(a) *the number of Pakistanis deported from Italy, Oman, Saudi Arabia, Kuwait, Sri Lanka and UK on charges of illegal immigration during 2003 with month-wise break-up; and*

(b) *whether any action has been taken against recruiting agents involved in illegal immigration, if so, the names of the agents and the action taken in each case?*

• **Khurshid M. Kasuri :** The information is required to be collected from some of the Pakistan Missions abroad for which action is in hand. As soon as the requisite information is available the Senate Secretariat will be supplied with a suitable reply.

22-C. Mr. Farhat Ullah Babar :

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state :

(a) *whether it is a fact that an international airline refused to fly deported Pakistanis from Sri Lanka on November 17, 2003 if so, the name of the airline and the number of Pakistanis who were to be deported by that flight; and*

(b) *the action taken in this regard?*

Khurshid M. Kasuri : (a & b) On 17th November 2003, 65 Pakistanis were to be deported from Sri Lanka by Gulf Airlines flight No. GF-443 at 0720 hours from Colombo to Abu Dhabi. From Abu Dhabi they were supposed to take Gulf Airlines flight No. GF-430 for Karachi. At Colombo Airport, Captain of the flight GF-443 refused to take these deportees on board citing some security reasons. Similar problem was also faced by Sri Lankan Immigration Authorities, when Emirates Airline refused to take another batch of 54 Pakistanis on the same date due to the same reasons. After the above problem, Sri Lankan Immigration Authorities have got Gulf Airlines and Emirates Airlines tickets of these Pakistanis converted to Sri Lankan Airlines. These Pakistanis are now being deported on Sri Lankan Airlines Colombo Karachi flight who have agreed to take a batch of 15 deportees on each flight.

(originally set down for answering)
on 12th December, 2003

11. Mr. Farhat Ullah Babar:

Will the Minister for Communications be pleased to state the categories of commuters exempted from tax on toll plazas set up by the NHA between Islamabad—Peshawar sector as on October 12, 1999 and October 12, 2003, separately.

Mr. Ahmed Ali: No individual is exempted from payment of toll tax on toll plazas established by National Highway Authority (NHA) on national highways

including Islamabad—Peshawar Section of National Highway (n-5) except the following:

- (a) Government owned vehicles with green number plates.
- (b) Army vehicles bearing arrow number plates.
- (c) Armed personnel in uniform or on production of service identity card.

It is confirmed that the above policy was in vogue on October 1, 1999, as well as, on October 12, 2003.

12. **Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the criterion for the allotment/lease of NHA land for Petrol pumps and CNG stations in the country?

Mr. Ahmed Ali: In term of the provisions of the NHA Act 1991, as amended in 2001, NHA is empowered to license facilities on roads under its control on such terms as it deems fit for carrying out the purposes of the Act. Control Rules and Regulatory Framework/Standard Operating Procedures for Commercial Use of NHAs Right of Way (RoW) have been formulated with the approval of the NHA Executive Board for implementation of the provisions of the NHA Act.

Technical and financial proposals were invited through the print and electronic media for leasing of NHA land for the establishment of Filling/CNG Stations and other amenities along the national highway network to facilities the road users.

Proposals received were evaluated through NHA land management staff/ concerned field offices for confirmation of availability of land and assessment of value. On confirmation of availability of land and its value, premium was charged @ 7% of the land value as per the approved procedure.

In cases where more than one application was received for the same location, NHA invited the applicants to resubmit sealed financial proposals. The highest bidder was then offered lease of the land bid for.

13. **Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the details of land allotted by National Highway Authority for Petrol Pumps and CNG Stations since October 12, 1991 indicating also the names and addresses of the allottees, location of Petrol pumps/CNG stations, area of land and lease amount, separately in each case?

Mr. Ahmed Ali: The details of land allotted by NHA for petrol pumps and CNG stations since October 12, 1999 are at Annex.

Lease Agreements Executed

For

Filling/CNG Stations & Other Amenities On National Highways up to 30th July 2003

S.No.	Name of Applicant	Route	Location	Size of Plot	Purpose of Lease	Signing Date	Annual Rental (in Rs.)
1	M/s A & M Ganeshram	N-5	Near River Ravi (Lahore Bypass)	110 Kanals	Filling/CNG Station, Restaurant, Amusement Park, Water sports Club etc.	04-04-03	3,140,000
2	M/s Orkhan Enterprises	N-75	Satna Mile	10 Kanals	Orchard/Restaurant	10-01-02	153,847
3	M/s Orkhan Enterprises	N-75	Satna Mile	05 Kanals	Recreational/ Children Park	10-07-03	76,069
4	M/s Andus Business	N-5	Sohrab Goth, Near Al-Azad Police Station Bakhar Goth Road corner, Karachi	03 Kanal-08 Marla	CNG/Filling Station	17/08/03	465,000
5	M/s Abdul Waqar	N-5	Gujar Khan	01 Kanal 11 Marla	Khokhas/Shops	17/08/03	247,000
6	M/s Raza Auto Supply Co.	N-5	KM 1568-1569	02 Kanal-17 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	325,500
7	M/s Raza Auto Supply Co.	N-5	KM 1524 (NB)	03 Kanal-06 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	225,000
8	M/s Cops Resource Ltd	N-5	Al-Azam Square, Sohrab Goth, Karachi.	02 Kanal-15 Marlas	CNG/Filling Station	14/05/03	440,000
9	M/s Umar Jawad	N-5	At the junction of Rajwind Road and Canal Road, Thokar Niaz Baig, Lahore.	02 Kanals	CNG/Filling Station	08-07-03	1,180,000
10	M/s Umar CNG Filling Station	N-5	Near Chamkani	01 Kanal-7 5 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	219,592

10	M/S. Alimuddin & Sons Station Khan	N-5	KM 1534-1537 (SB)	01 Kanal-11 Marla	CNG Station	14/05/03	364,000
11	M/S. Ashraf Hussain Kabir Khan	N-5	KM 1679-1680	03 Kanal-14.5 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	108,125
12	M/S. Tuf Filling Station	N-5	Opposite Karachi Agency Hosainabad Riw Dina City and Dina Police Station Near Bridge (NB)	02 Kanals 2 1/2 Marlas	Filling/CNG Station	12-07-03	690,250
13	M/S. Tuf Filling Station	N-5	Police Station Near Bridge (NB)	02 Kanal-15 Marlas	CNG/Filling Station	12-07-03	92,777
14	M/S. Lurpuri Ali Chaudhry	N-5	Near River Ravi	06 Kanals	CNG/Filling Station	29/05/03	1,950,000
15	M/S. Noor Jehan	N-5	KM 1542-1543 (SB)	01 Kanal-13 Marla	CNG Station	14/05/03	931,000
16	M/S. Rizwan Said & Naser Bhatti	N-5	Gujar Khan	01 Kanal 17 Marla	Khokhar Shors	23/06/03	289,000
17	M/S. Makhdoom Khan	N-5	Near Galeana Chowk, Gujran Khan	03 Kanal-13 Marlas	CNG/Filling Station	19/07/03	235,750
18	M/S. Makhdoom Yousaf	N-5	KM 1575-1580 Near Hosainabad Hills (SB)	10.5 Kanal-10 Marla and Kanal-09 Marla	Filling Station	12-04-03	528,072
19	M/S. M. F. Filling Station	N-5	Opposite Police Station Naranda, 2nd Phase	31 Kanals 2 1/2 Marlas	Filling CNG Station	19-08-03	104,822
20	M/S. M. F. Filling Station	N-5	1st Phase Ravi Bridge	18 Kanals	CNG/Filling Station	14/05/03	1,320,000
21	M/S. M. F. Filling Station	N-5	KM 1552-1560 (SB)	02 Kanal-13 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	255,552
22	M/S. M. F. Filling Station	N-5	KM 1552-1560 (SB)	03 Kanal-01 Marla	CNG/Filling Station	14/05/03	255,000
23	M/S. M. F. Filling Station	N-5	Harbansad, Near Rajpura Ran, Tarsal Pako, Dutt Kasur	03 Kanal-02 Marla	Filling Station	14/05/03	50,200
24	M/S. M. F. Filling Station	N-5	KM 1521-1522 (SB)	04 Kanal-15.5 Marla	CNG/Filling Station	21/05/03	355,000
25	M/S. M. F. Filling Station	N-5	KM 1521-1522 (SB)	02 Kanal-10 Marla	CNG/Filling Station	23/06/03	51,225
26	M/S. M. F. Filling Station	N-5	KM 1521-1522 (SB)	02 Kanal-10 Marla	CNG/Filling Station	23/06/03	177,667

Lease Agreements Executed

For

Filling/CNG Stations & Other Amenities On National Highways up to 30th July 2003

S.No.	Name of Applicant	Route	Location	Size of Plot	Purpose of Lease	Signing Date	Annual Rental (in Rs.)
28	M/s. Patel Auto Supply Co.	N-5	KM 1426 (CB)	03 Kanal 06 Marla	CNG Filling Station	14/05/03	225,000
29	M/s. Patel Auto Supply Co.	N-5	KM 1307 (NB)	01 Kanal 16 75 Marla	CNG Filling Station	28/05/03	172,300
30	M/s. Patel Auto Supply Co.	N-5	Between 14th and 15th Mile, Near Allah Bridge, Dera Isak	03 Kanal 17 Marlas	CNG Filling Station	05-06-03	42,700
31	M/s. Patel Auto Supply Co.	N-5	Between 14th and 15th Mile, Near Allah Bridge, Dera Isak	6 Kanals	CNG Filling Station	07-04-03	1,310,000
32	M/s. Patel Auto Supply Co.	N-5	KM 1547.250	03 Kanal 04 Marla	CNG Station	14/05/03	565,000

Regularization of Alread Established

Filling/CNG Stations & Other Amenities On National Highways up to 30th July 2003

S.No.	Name of Applicant	Route	Location	Size of Plot	Purpose of Lease	Cy Director (Maintenance)	Letter of Intent Issued?	Lease Agreement Signed?	Rental Deposited (in Rs.)
1	M/s Modern Motors	N-5	At Charing Cross, Peshawar Road, Rawalpindi (S3)	01 Kanal 08 Marlas	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	1,235,000
2	M/s. Iqbal Khan & Sons	N-5	Km. 1543+700 (S3)	01 Kanal 08 Marlas	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	1,275,000
4	M/s. Barkhan Filling Station	N-5	Km. 1551+450 (S3)	04 Kanals 10 Marlas	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	437,500
5	M/s Khan Petroleum	N-5	Km. 1546+100 (S3)	01 Kanal 10 Marlas	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	940,000
6	M/s Khan Badshah	N-5	Km. 1547+200 (S3)	01 Kanal	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	760,000
7	M/s Sajid Khatib	N-5	Km. 1638 at Johangra	04 Kanals 07 Marlas	Filling Station	Peshawar	Yes	Yes	1,141,350
11	M/s Khan Brothers	N-5	Km. 1619+500	02 Kanals 05 Marlas	Filling Station	Rawalpindi	Yes	Yes	530,000
TOTAL									5,320,850

3- **Mr. Farhat Ullah Babar:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the name of the allottees/lessees of the NHA land located at the intersection of the Peshawar road and the Islamabad highway near Golra Morr, Islamabad, and the criterion adopted for the allotment/lease of the said land?

Mr. Ahmed Ali: Following three parties have been leased land at the location in question :

Messers

- Muhammad Nacem Khan & Sons
- M S Qureshi
- Bukhari Filling Station

Land to the first two parties has been allotted/leased through open bidding and the lease of M/S Bukhari Filling Station has been regularized as per NHAs Land Operating Procedures for Commercialization of ROW.

Mr. Farhat Ullah Babar:

Will the Minister for Communications be pleased to state the detail of the technical report of the consultants on the new bridge at Attock/Khairabad on the Indus?

Mr. Ahmed Ali: The technical report of the Consultants on the new bridge Attock/Khairabad on Indus is attached.

NEW KHAIRABAD BRIDGE
TECHNICAL REPORT

Length of Bridge	:	700 m
Bridge width:	:	8.5 m
Loading:	:	Standard Pakistan Highway Bridge loading. Class A/AA plus water current, wind & earthquake loading

Span Arrangement	:	From Right Bank 110m +200m +110m+40m 40m. The first four spans are segmental construction pre-stressed concrete box girder. Possibly the longest (200m) span on the subcontinent in this type of construction.
Foundations:	:	Both abutments and pier 1, 4 and 5 rest on rock. Pier 2 and 3 are founded on 900 mm diameter bored cast in place reinforced concrete piles socketed in rock.
Year of Design	:	1985 All completed by Pakistani Engineers (A. A. Associates)
Construction	:	China Petroleum Engineering Corporation, Beijing in collaboration with Sachal Engineering Works.
Year of Completion	:	2004

16. **Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the number, names, designations, educational qualifications and place of domicile of the officers in grade 16 and above working in the National Highways Authority?

Mr. Ahmed Ali: The current strength of officers in BS-16 and above in National Highway Authority is 426. A list of these officers indicating their names, designations, educational qualification and place of domicile is enclosed.

(List has been placed in the Senate Library).

17. **Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the amount of bills of official telephones installed at the residences of the officers in BPS 18 to 22, separately, working in the Ministry of Communications for the period from 1st January to 1st September, 2003 with month-wise break up?

Reply not received.

18. **Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Communications be pleased to state the number, name, designation and educational qualification of the persons in BPS-17 and above working in Port Qasim Authority?

Mr. Ahmed Ali: Requisite information is placed at Annex-I.

(Annexure has been placed in the Senate Library).

Mr. Tariq Azeem: Sir, sometimes the relevancy of these questions is lost. As I asked last time, if the people were to put the dates on which the questions are asked. I was assured last time that in the book that we get, we will have the dates of the questions asked and still it is not being done because sometimes, it is very relevant that we should know on what dates the question was asked?

Mr. Chairman: Very valid point. These answers are printed before the point was raised. It has been passed and in the next printing it

will be included.

جناب کامل علی آغا، جناب چیئر مین: یہ اردو ہماری قومی زبان ہے۔ انگلش میں پوری تفصیل ہوتی ہے اور اکثر سوالات بھی جو درست ہیں اور جو صحیح سوالات ہوتے ہیں وہ اس میں ہوتے ہیں۔ جبکہ اردو میں کافی غلطیاں ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ درست ہونی چاہئیں۔ نمبر دو ابھی ایک منسٹر صاحب کا نام ہی اس میں غلط لکھا ہوا ہے۔

دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ انگریزی میں جو تفصیل ہے وہ اردو میں بھی ہونی چاہئے۔ اب جناب کمیوٹر بڑا ایڈوانس ہو گیا ہے، جو لسٹ انگریزی میں آرہی ہے وہ اردو میں بھی آسکتی ہے۔ براہ مہربانی اس کے متعلق ضرور ہدایات دیں کہ لسٹ اردو کے اندر بھی چھپے۔

جناب چیئر مین، پوری تفصیلات اردو میں بھی ہونی چاہئیں اور صحیح ہونی چاہئیں۔

جناب کامل علی آغا، بڑی مہربانی شکریہ۔

جناب چیئر مین، جی وقار صاحب۔

Mr. Waqar Ahmed Khan: Sir, I would request that there is a very important question that I raised and has been raised 3 times in the consecutive last 3 sessions and it has always been left over. It is a matter of great public interest. It deals with the Automobiles. So, if you would allow, I would like to have some supplementaries.

Mr. Chairman: Which question?

Mr. Waqar Ahmed Khan: 172, sir. I have tabled this question 3 times and 3 times it has been left over as answers taken as read. I have few supplementaries, I would like to raise if you would allow it, I will appreciate it.

Mr. Chairman: O.K. Go ahead.

Mr. Waqar Ahmed Khan: Thank you, sir. My first question

to the honourable Minister, he says here that this is the private sector and the prices are governed by the market mechanism. I will come back to the market mechanism later but let me come back to the assurance that he gave on the floor of the House on 10-05-2003. That he will do something about the reduction in prices. First, let him answer about the assurance and then he will explain the market mechanism, how it works.

Mr. Liaqat Ali Jatoi : Sir, keeping in view all these problems regarding auto mobile sector, with the directive of the Cabinet we have constituted a committee to formulate its report. Report has officially been handed over to me, duly signed by those members on 15th of this month. As far as market mechanism is concerned that could be discussed and replied whatsoever the questions are. We are taking up this task force's report to the cabinet and let the cabinet take any decision, because these directives were given to me to constitute a task force. So, that we can review this automobile policy and that we have formulated all that and already have sent the copies to the Prime Minister and that we are going to present in the Cabinet and then Cabinet would take any decision regarding automobile sector. We will be prepared to follow that.

Mr. Chairman : Yes.

Mr. Waqar Ahmed Khan : He says, there is a task force that is giving recommendations to the Cabinet and the Cabinet will then decide or deliberate and whatever the recommendations are, and they will then come out with the suggestions and whatever the resolution may be, but I

just want to know if he is aware of the market conditions today, does he know what is happening? I mean that we are getting a car that is worth 7,000 dollars for 24,000 dollars today in the market. I mean we have to watch public interest, not to watch a particular industry. I mean we have a Call Attention Notice on the floor of the House today that Mr. Babar Ghori has raised "The imposition of ban by the government on the import of the reconditioned vehicles". I will bring that into my question today. The fact is that these car manufacturers are taking 100% advance deposits from all the people. This advance deposit should be treated as a third party escrow held in escrow account not to be utilised by these companies. Now this money is being freely utilised for whatever it may be, for whatever other ventures they have, whatever they feel suitable to do. They invest in and they are using the public money, number one. Secondly, there is an own in the market which has been created ficticiously. There is an own on Civic or Toyota Corola, there is 100 thousand plus own on the car. So that has been created to create a ficticious shortage in the market and what that allows them is to receive 100% receipt bill and then they sit on the receipt bill from 8-10 months and they deliver the car. Now, there is a 35% duty on these car that is being assembled here and then the car is retailed with the manufacturer's suggested retaile price at about 12 Lakh rupees plus whatever the own is. Now if you were to import a brand new car fromoverseas, it will cost you 7000 dollars and if you were to pay 100% duty on it, it will cost you another 7000 dollars to be 14000 dollars. The public will save tremendous

money, the national exchequer will make more money more than the 35% they are getting right now from the cars being assembled here. I know what the honourable Minister is going to say that they are giving lot of employment and all. They are not doing any favour to anybody. They are making money. They are not charitable organisation that they are doing any favour to anybody. But the question is, basically, that you need to do and need to watch public interest. Please represent the public. We don't represent the corporate interest. We ought to protect the corporate interest but we cannot allow price converting and we cannot allow monopoly situation here. We need to allow competition so that the public benefits from this, that the public is the recipient of the benefit, not one single entity who is taking a float of 50 billion Rupee if you calculate the number of cars and the manufactured I just read the numbers 70,000 something cars have been assembled in Pakistan on annual basis and if you take 8 to 10 months delay on it. It comes out to be approximately 50 billion Rupees. They are playing with the 50 billion Rupees. They have got the tremendous liquidity. They can buy any thing they want to, and yet they complain about reducing the price, why do not they reduce the prices? Why does not the Ministry do something about it, if they can not persuade them on reducing the price? Why can not they allow free imports of new cars and reconditioned cars? So, that the people can get benefit from it. Let competition take place. Let's see who runs better race. I am sure the CKD price of these cars is not more than 5000 or 6000 Dollars. But the question is, I mean the point is, there are too many things

about it, yet, they protect them and the assurances they give, they have failed to say the task force is constituted. How many task forces have been constituted in Pakistan and what have they done in Pakistan? The task forces are constituted to

نشند، گفتند، برخواستند۔

Mr. Chairman : Let the Minister say. Lets say the Minister.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: I just reply to the honourable member that we are really concerned about all these issues and these are the issues basically that had made us compulsory to go and constitute a Task Force. We have covered all these issues but for the information of the honourable member forty thousand cars were manufactured in 2002. Seventy eight thousand cars manufactured in 2003. We have increased from one shift to three shifts. 2004 is going to be one lac and ten thousand cars. Now I do not want to go in details of all that, that we have increased the production but let me tell you I would agree with him, I will totally be with him on line that manufacturers have monopolized all that sector, you know, because of the Japanese manufacturers who have come into the market. We have gone and discussed it with the Russians, we have been asking Europeans, Koreans to come forward because we have to break this monopoly. I would also agree with him that any investment that takes place in Pakistan, the profits, the benefits are to be shared with the people of Pakistan. The consumer must get some concession. Reduction in price, delay in deliveries, premium, these are the issues and that is a reason sir,

that we have constituted this force and that Task Force whatsoever. I mean as far as I am concerned about this Task Force, I would not be giving any statement on behalf of those Task Forces which were constituted previously by other Governments. So, therefore, what I suggest is basically sir, let's wait for the next Cabinet meeting. I am going to take up all these issues there and I am really quite worried also on this and I am on board with my honourable members that the profits must be shared with the consumers in Pakistan. Moreover, we have taken all those precautionary measures. Once we take a decision from the Cabinet we will increase the production, we will break the monopoly. We will have more investors, we will have more cars coming into the market but as a Minister of Industries and Production, I have increased this production from forty thousand to hundred and ten thousand in one years period. This is a record and sir, let me tell you.

Mr. Chairman: The House will be interested to know the outcome of the report, what actually is being taken, once you discuss it in the Cabinet and come back to the House.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Sir, because there is a Call Attention Notice also. Since you have been giving them all the liberty that they have been asking questions even the question hour is over, so let's connect this question with the Call Attention Notice because this one wants the same reply that I am taking all this in the Cabinet. Let Cabinet take any decision then after that we will be ready to discuss it in the Senate.

محترمہ گلشن سعید: جناب! میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ وہ کاریں جو یہاں پاکستان میں ۱۲ اور ۱۳ لاکھ کی فروخت ہو رہی ہیں، انڈیا میں پانچ سے ساڑھے پانچ لاکھ کی بکتی ہیں اور ان ہی کاروں کی قیمتیں پچھلے ایک سال میں کافی بڑھی ہیں۔ ہر دو مہینے کے بعد، ہمارے منسٹر صاحب کی مہربانی سے، وہ قیمتیں بڑھاتے گئے ہیں اور وزیر صاحب نے ان کا کوئی سد باب نہیں کیا۔ چار مہینے پہلے جب ان سے قیمتیں کم کرنے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے صرف موٹر سائیکلوں کی قیمتوں میں دس ہزار کی کمی کی، گاڑیوں کی قیمتیں ویسے ہی ہیں۔ ان کا علاج صرف یہ ہے کہ باہر سے کاریں اور موٹر سائیکلیں import کی جائیں جو ہمیں سستی پڑتی ہیں۔ اس کے علاوہ جو کاریں یہاں بن رہی ہیں ان پر ان کا control بالکل نہیں ہے۔ قیمتیں انہوں نے بہت زیادہ بڑھا دی ہیں۔ ایک سال میں انہوں نے سات لاکھ سے ساڑھے گیارہ لاکھ کی گاڑی کر دی ہے اور neighbour ملک میں ----

جناب چیئرمین: انہوں نے جو کمیٹی بنائی ہے وہ ان ساری چیزوں کو دیکھے گی۔ محترمہ گلشن سعید: اور delivery پر full قیمت وہ مانگتے ہیں اور ایک ایک سال نوگوں کو انتظار کراتے ہیں صرف اس لئے کہ second hand cars کی import بند کرائی گئی ہے۔ نئی گاڑیوں کی import بند کرائی گئی ہے۔ تین چار پارٹیوں کو فائدہ دینے کے لئے یہ کام کیا گیا ہے۔ سارے پاکستان کی عوام اس سے متاثر ہو رہی ہے اور اس کا علاج یہ نہیں ہے جو یہ کہہ رہے ہیں کیونکہ یہ صرف زبانی جمع خرچ ہوتا ہے کہ جی بات کریں گے اور یہ کریں گے اور Task Force آئے گی، کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اب جو قیمتیں بڑھ چکی ہیں وہ ایک پیسہ بھی کم نہیں کریں گے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ یہ جو جواب دیا گیا ہے کہ اس کمیٹی کی report آئے گی، 'they will come back to the House and inform you' یہ سارے آپ نے جو points raise کئے ہیں they will work on it and those will be taken into account.

جناب طارق عظیم خان: جناب! low price cars جو ہیں

they are no longer a luxury. They, in fact happen to be a necessity for most of the people now. Can I ask the honourable Minister, how come in India "Marooti", you know, which is also owned by fifty four per cent by Suzuki, the same people that he was referring to.....

Mr. Chairman: Hear the member please.

Mr. Tariq Azim Khan: How come that they can sell the same car, 800 cc car, they sell Marooti 800 cc at 1,87,800 rupees and in fact, if I could quote from the latest newspaper from India which is published today, they are reducing the price, in fact, reducing the price to 180,000 whereas here in Pakistan we are having to pay 309 thousand. If you are lucky enough, if you are lucky enough to get the car that you want and more likely, you are likely to pay 365 thousand rupees. Now there is a lot of difference between 365 thousand rupees and 180 thousand rupees. How comes that the same manufacturers can manufacture the car in India and sell it on 180 thousand and the same manufacturer having the same amount of input in Pakistan in terms of equity can sell it here on more than double the price. Can the Minister please answer?

Mr. Chairman: I think, in this it is also question of inputs like power and and all but since a report is going to be discussed let him come back once with the entire report.

Mr. Waqar Ahmad Khan: If we can have the assurance of the Minister that once task force has deliberated, if we can discuss this in the

House. I can have the assurance from him.

Mr. Chairman: He has already told that.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Can I make a statement categorically that we are part of the Parliament and we are representing members in Pakistan, we are all parliamentarians and a mandate is given to us by the people of Pakistan. We are prepared to discuss every issue and everything and will be prepared after the task force finalizes the report in the Cabinet and we will take a decision threadbare and details will be there to discuss.

Mr. Chairman: I think let us go forward to the next item and also the assurance has been given.

جناب ولی محمد بادینی، جناب ایک اور issue بڑا sensitive ہے اور وہ ہے on money of premium جناب وہ اس لئے ضروری ہے، جناب اس میں پھوٹی سی suggestion یہ تھی کہ ابھی جو گاڑیوں کی shortage ہوئی ہے یہ کچھ حد تک artificial اس لئے ہو گئی ہے کہ کچھ لوگوں نے گاڑیاں اٹھا رکھی ہیں۔ کوئی نوکروں کے نام گاڑی خرید رہا ہے، چوکیداروں کے نام سے گاڑی خرید رہا ہے، مالی کے نام سے گاڑی خرید رہا ہے، ڈرائیور کے نام سے گاڑی خرید رہا ہے۔ اس میں suggestion یہ تھی وزیر صاحب کے لئے کہ گاڑی خریدنے کے لئے کوئی ایسٹم نکالیں کہ وہ گاڑیاں non-transferable ہو جائیں۔ ایک سال تک جب وہ گاڑی non-transferable رہے گی تو خود بخود ہی shortage significantly drop ہو جائے گی۔

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Sir, we have taken care of that. All those precautionary measures have been taken and I can give them assurance that nothing has been left as far as automobile sector is concerned. And this is a good suggestion and we have already got this suggestion. And

there are a few other options also that we have put before that task force.

جناب چیئرمین: اب انہوں نے assurance دے دی ہے I think let us leave

this matter and move on because he has given an assurance here.

Thaheem Sahib

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: Question Hour تو ختم ہو گیا۔

Questions میں ایک point ہے A list just has been placed in the Senate

Library یہ Ministry of Foreign Affairs نے 161 Question میں بھی اور اس میں

informations House بھی ہے۔ یہ پہلے بھی Leader of the House نے کہا تھا کہ یہ

produce کی جائیں not in the Library or the Chambers of the Ministers

پہلے یہی وسیم سجاد صاحب نے کیا تھا۔ تو میں عرض کروں گا کہ یہ information should be

laid in the House but not in the Library or the chamber of the Minister

where we should go.

جناب وسیم سجاد: میرا خیال ہے مناسب یہ ہوگا: ایک تو یہ ہوتا ہے کہ جس نے سوال

پوچھا ہوتا ہے اس کے پاس تو آجاتا ہے دوسری کاپی لائبریری کی بجائے یہاں table پر ہو

جانے تو مناسب ہوگا۔ اگر یہ یہاں table پر ہے تو پھر یہ کیوں نہیں کہتے کہ table of the

House, why Library? اگر آپ نے رکھنی یہاں ہے تو پھر یہ بھی لکھیں کہ it is on the

They should say یہ table of the House پر موجود ہوتی ہے صرف لکھا غلط ہے

that it is placed on the table of the House.

جناب چیئرمین: اس کو correct کیا جائے۔ We will now read out the

leave applications.

(LEAVE OF ABSENCE)

جناب چیئرمین: ڈاکٹر خالد رانجھا نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 12 دسمبر کے

لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، جناب آصف علی جتوئی نے بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مورخہ 10، 12 اور 15 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، جناب محمد سرور خان کاکڑ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مورخہ 8 اور 10 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لئے انہوں نے ایوان سے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، جناب عبد الرزاق اسے تھیم نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 5 اور 8 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کی اس لئے انہوں نے ایوان سے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، سید دلاور عباس صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 12 اور 15 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، جناب امان اللہ کترانی نے بعض ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 12 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئر مین، جناب ساجد میر صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 12 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، محترمہ عابدہ سیف نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 15 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، محترمہ نکمت مرزا نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 15 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب میم غان بلوچ صاحب نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 12 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، ڈاکٹر محمد ساعد صاحب نے بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر مورخہ 12 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، سید مراد علی شاہ صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر مورخہ 12 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، محترمہ انبیہ زیب طاہر خیل نے ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے مورخہ 15 تا 25 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا یہ ایوان ان کی رخصت منظور فرماتا ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے اطلاع دی ہے کہ وہ ملک سے باہر ہوں گے اس لئے مورخہ 16 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔

جناب چیئرمین، جناب راؤ سکندر اقبال نے اطلاع دی ہے کہ وہ اسلام آباد سے باہر تھے اس لئے مورخہ 15 دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔

PAPERS TO BE LAID

Mr. Chairman: Papers to be laid Item No. 3 stands in the name of Mr. Shaukat Aziz, Minister for Finance and Revenue. Please move this item.

Mr. Shaukat Aziz: Thank you Mr. Chairman. I hereby lay before the Senate the Third Quarterly Report for the year, 2002-2003 of the Central Board of State Bank of Pakistan on the state of the economy, as required under Section 9A(f) of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

Call Attention Notice Re: Over-valued

Prices of Pakistani Cars.

Mr. Chairman: Report stands laid. Item No. 4 Call Attention Notice. There is a call attention notice submitted by Mr. Babar Khan Ghauri which stands at serial No. 4 of the Order of the Day.

جناب بابر خان غوری، شکریہ جناب چیئرمین! شکر ہے question hour ختم ہوا اور اس کے بعد call attention آیا۔

Mr. Chairman: After one and half hour.

زیادہ اس میں آپ ہی کی شرکت تھی۔

جناب بابر خان غوری، جی بالکل۔ میں تو خوش ہوا کہ وقت بڑھ گیا۔ یہ matter تقریباً چھ مہینے سے ping pong بنا ہوا ہے، کبھی کامرس میں جا رہا ہے، کبھی انڈسٹری میں جا رہا ہے اور مزے کی بات ہے کہ دونوں ministries نے کھ کر بھیجا ہے کہ اس سے ہمارا تعلق نہیں ہے۔ یعنی یہ اس ایوان اور پاکستان کی عوام کے ساتھ کتنا بڑا مذاق ہے کہ دونوں

ministries نے written میں بھیجا ہے، سیکرٹری صاحب کے پاس آیا ہے کہ ہمارا اس call attention سے تعلق نہیں ہے، یہ پھر کس کا تعلق ہے پہلے یہ clear کر لیں تو پھر میں مزید سوالات کروں۔

جناب چیئرمین: اس کو Cabinet Division سے کرا لیں۔

جناب بابر خان غوری: جناب پھر جواب کون دے گا۔ دونوں بیٹھے ہیں، یا دونوں one by one دے دیں۔

جناب چیئرمین: دونوں نے بتا دیا ہے۔ آپ بولیں۔

جناب بابر خان غوری: جناب میرا سوال یہ ہے کہ آج اتفاق سے ہمارے جو دونوں وزراء اس کا جواب دیں گے، وہ دونوں سینیٹرز نہیں ہیں بلکہ MNAs ہیں اور عوام سے منتخب ہو کر آئے ہیں، یہ بہت خوشی کی بات ہے، عوام نے ووٹ دیا ہے لیکن عوام کے کچھ مسائل ہوتے ہیں اور عوام کے مسائل ہم ان ایوانوں میں آ کر حل کرتے ہیں اور اگر وہ منسٹری میں پہنچ جائیں تو ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے کہ ہم ان کے ساتھ جو کئے ہوئے وعدے ہیں۔ جب ہم الیکشن لڑتے ہیں کہ تمہارے لئے یہ کریں گے، یہ انصاف دلائیں گے۔ لیکن یہ اتنا بڑا problem ایک عام آدمی جو middle class کا ہے، کوئی ٹھکر ہے یا کوئی آفیسر ہے وہ بیچارا اگر کوئی گاڑی ڈیڑھ لاکھ کی خریدنا چاہے تو وہ مارکیٹ سے نہیں خرید سکتا۔

اس کو force کیا گیا ہے کہ وہ پانچ لاکھ روپے کی suzuki خریدے جو انڈیا کے اندر 175,000 کی ملتی ہے۔ پچھلے دنوں جو Indian delegation آیا تھا، جس میں ہم اور آپ نے سینیٹ سے شرکت کی تھی، انہوں نے یہاں پر TV interview میں یہ بات کہی تھی کہ اگر ہمارے تعلقات اچھے ہو گئے تو جو گاڑی آپ 500,000 روپے کی بیچ رہے ہیں، ہم اپنے عوام کو 175,000 روپے میں دیتے ہیں، ہم وہ آپ کو 150,000 روپے کی دیں گے۔ یہ ہمارے منہ پر تھا لیکن اس کے باوجود یہ ban لگا دیا گیا۔ Recondition گاڑی آتی ہے تو اس سے فائدہ کس کو ہوتا ہے، اس آدمی کو جس کے پاس ڈیڑھ لاکھ، دو لاکھ کی saving ہے۔ وہ اپنے بچوں کے لئے گاڑی خرید لے اور اس کے اندر سفر کر سکے۔ یہاں پر force کیا جا رہا ہے کہ بارہ لاکھ روپے کی corolla

خریدو یا دس لاکھ روپے کی VTI خریدو اس میں own بھی دو۔ تو عام آدمی کو اس سے دور کیا جا رہا ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ جو ban لگا ہوا ہے، جناب! جو recondition پر ban لگایا ہو اسے، اگر آپ بڑی گاڑیوں پر لگاتے تو ٹھیک ہے۔ میرا پہلا question یہ ہے کہ آیا اس ban کو عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ہٹانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ دوسرا question یہ ہے کہ انہوں نے جس task force کا ذکر کیا ہے، اس task force کی رپورٹ کمیٹی میں جانے گی۔ Task force کون ہے؟ Secretaries, Bureaucrats ان کو عوام کی کیا پرواہ ہے؟ انہوں نے کونسے ووٹ لئے ہیں؟ انہوں نے کونسا دوبارہ عوام میں جانا ہے؟ انہوں نے تو ہر دور میں یہاں رہنا ہے۔ آپ Cabinet سے بتا دیں گے، آپ Interior سے بتائیں گے، Finance سے بتائیں گے، وہ یہیں گھومتے رہیں گے۔ عوام میں ہمیں جانا ہے، ہمیں جواب دینا ہے، عوام ہمارا گریبان پکڑے گی، ان کا گریبان تو نہیں پکڑے گی۔ تو اس task force کو تبدیل کر کے عوامی نمائندوں سے۔ parliamentarians سے کوئی task force بنائی جائے۔ اس کی recommendations لی جائیں۔ کیا یہ اس کا ارادہ رکھتے ہیں؟ جناب یہ میرے دو سوال ہیں۔

جناب چیئرمین، میرے خیال میں یہ Cabinet نے بنائی ہے، ممبر کون ہے؟

جناب بابر خان غوری، جناب! Cabinet نے بنائی ہے تو اس کو تبدیل کیا جائے، Cabinet ممبر بیٹھے ہیں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے letter لکھا ہے تو آج ماشاء اللہ یہاں پر منسٹروں کی اتنی بڑی تعداد موجود ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ Cabinet کون ہے؟ Cabinet یہی ممبران ہیں تو یہ ہمیں جواب دیں کہ کیا یہ اس task force کو تبدیل کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ ان کی recommendations یہی آئیں گی کہ ہمیں tax مل رہا ہے، اتنی employment ہو گی، جیسے وقار صاحب نے بھی کہا ہے۔ یہ بہت major issue ہے ہم ان سے صرف yes or no میں answer چاہتے ہیں۔ کیا جو recondition گاڑیوں کی import پر ban لگا ہوا ہے، اس کو عوام کے interest میں ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ No. 2 کیا parliamentarians کی task force بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں یا secretaries کی سفارشات پر عمل کریں گے؟

Mr. Humayun Akhtar Khan: Sir, the Minister of Industries has asked me to answer, with your permission.

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Humayun Akhtar Khan: This issue of the Auto sector was part of the Trade Policy but was taken out because the Prime Minister had decided that we give six more months to Auto Sector and it is primarily because of that reason that the Minister of Industries had constituted the Secretaries Task Force which, as the Minister had indicated, has submitted the report to the Minister who, I think, intends to place it before the Cabinet. You know, Cabinet is a body which very much represents the people of Pakistan. We have simply sought various recommendations from the Secretaries and the Cabinet would look at all aspects of the issue. Primarily the consumers situation of which, like our honourable member, we are enormously concerned about the impact that the situation is having on the consumer. So, let me assure the House that all aspect of the Auto policy would be elaborated by the Cabinet and it will decide. As the Minister has indicated, this House would then be briefed.

جناب بابر خان غوری، ان سے سادہ جواب مانگا تھا کہ آپ صرف یہ بتا دیجیئے کہ in the interest of public کیا یہ ban ہٹانے کا اردہ رکھتے ہیں 2. yes or no. میری بات یہ تھی کہ جو جواب انہوں نے دیا ہے کہ ہم اس کو دیکھیں گے، کریں گے، ہو جائے گا، انشاء اللہ، ماشاء اللہ، اللہ ہمارے ساتھ ہے، آپ ہمارے ساتھ ہیں، یہ بڑی problem ہے۔ ہمیں firm answer چاہیے کہ کیا یہ ہنگامی بنیادوں پر عوام کو relief دینے کے لئے ban ہٹانے کا اردہ رکھتے ہیں۔ یہ

کہہ دیں نہیں، بات ختم ہو گئی۔ دوسری بات میں نے یہ کہا کہ انہوں نے جو task force بنائی ہے کیا وہ parliamentarians کی بنانے کا ارادہ ہے کیونکہ اس task force سے کچھ نہیں ہونا ہے۔ جب یہ ہماری Cabinet کے اندر جائے گا وہ recommendations عوامی نمائندوں کی ہوں گی۔ اس میں ہماری کوئی آراء شامل نہیں ہیں تو وہ شامل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں یا نہیں۔ میں نے سادہ answer مانگا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے جو محترم وزیر ہیں، اللہ ان کو اور ترقی دے جس کے آمار نظر آ رہے ہیں لیکن ان کو قصوراً ساعوام کو دیکھنا ہو گا کیونکہ ultimately ان کو عوام کی support کرنی چاہیے۔ اگر عوام کی support نہیں ہو گی تو کچھ نہیں ہو گا۔

جناب چیئرمین، دلاور صاحب بھی کچھ کہہ رہے ہیں ایک ساتھ ہی جواب دے دیں۔

Syed Dilawar Abbas: Mr Chairman, I think we are ignoring the presence of the Finance Minister in the House who is the most concerned Minister in this regard. No body is asking him the question because ban comes from the CBR on the reconditioned cars, yes. No. 2. I would like to ask the Finance Minister that most of the components among which the biggest one is the duty which has to be reduced if that part is taken care of, when there will be a reduction so, I think Finance Minister is the most concerned Minister so we should be asking him.

جناب چیئرمین، جی درانی صاحب۔

جناب محمد علی درانی، میں اس میں ایک چیز اور add کرنا چاہتا تھا۔ جناب اصل مسئلہ جو ہے وہ کاروں کی price کا ہے۔ پھوٹی کاروں کی price بھی زیادہ ہے اور بڑی گاڑیوں کی اور بھی زیادہ ہے۔ اور international market سے بالکل reverse effect ہے۔ وہاں پر premium پھوٹی گاڑیوں پر زیادہ ہوتا ہے یہاں بڑی گاڑیوں پر زیادہ ہے۔ جو کہ اس چیز کو indicate کرتا ہے کہ اس میں کچھ groups کے interests ہیں جو ایسا کر رہے ہیں۔ لیکن اس سے آگے بڑھتے ہوئے میں ایک بات کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ پاکستان میں Auto Mobile

Industry جو ہے وہ اتنی employment نہیں دے رہی جتنی vendor Industry دے رہی ہے اور basic جو اس وقت پاکستان کی industrial backbone built ہو رہی ہے وہ vendor industry پر ہو رہی ہے۔ vendor industry جس price پر component supply کر رہی ہے manufacturers کو آپ دیکھیں اور جس price پر وہ manufacturers ان کو صرف assemble کر کے market میں دے رہے ہیں اس price کو دیکھیں تو اس میں بہت بڑا difference ہے اور وہ difference بالکل اسی طرح کا ہے جس طرح پچھلے دس سال تک split air conditioners جو تھے وہ یہاں پر پچاس ہزار کا فروخت ہوتا تھا جو آج پندرہ ہزار اور اٹھارہ ہزار کا فروخت ہو رہا ہے۔ اب یہ constant exploitation ہے جو ہماری مارکیٹ کا ایک segment چل رہا ہے۔ اس کے اندر حکومت کا یہ کہنا کہ اس پر کمیٹی بنادی گئی ہے، وہ اس پر صبح غور کرے گی، وہ اس پر شام غور کرے گی۔ اس کے بعد رپورٹ کابینہ میں آئے گی پھر وہاں غور ہوگا، اس کے بعد ہمارے تک آنے میں سال سے ڈیڑھ سال کا عرصہ گزر سکتا ہے اور اس دوران یہ سارا proces جو ہے وہ چند لوگوں کے پاس جاتا رہتا ہے اور مسلسل جا رہا ہے۔

انڈیا کی مثال یہاں پر آئی اور اس کے بعد دوسرے international market کی prices یہاں quote ہوئیں کوئی تو جگہ ایسی ہونی چاہیے جہاں public interest کے اوپر کوئی action لیا جاسکتا ہو اس کے اوپر بات ہو سکتی ہو۔ یہ ایک basic necessity کا item ہے اور اس کی مارکیٹ اس وقت پاکستان میں بعض گاڑیاں ایسی بھی ہیں کہ ان کی deletion جو ہے وہ 70% تک پہنچ چکی ہے۔ اس deletion 70% کے باوجود ہم اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ ان کی market price کو انڈیا کی market کے برابر لاسکیں۔ جہاں تک reconditioned cars کا تعلق ہے اس کے بارے میں بہر حال میری ایک reservation ضرور ہے کہ یہ ایک ایسا junk yard پورے ملک میں لے آئیں گے جس کا پھر backup of automobile اس کے parts کی availability اور پھر ان کی maintenance اور ان کے جو دوسرے issues ہیں وہ ایک نیا chapter کھل جاتا ہے۔ ہماری معیشت کے اوپر ایک پوری دنیا کا junk اٹھا کر ہم اپنے ملک میں لے آئیں گے اور وہ یہاں آکر اس قیمت پر فروخت ہوگا جو اس کی اصل قیمت نہیں ہوگی۔ اس میں بعض سمگلنگ کے عنصر بھی اس میں شامل ہوں گے یہ ایک رائے ہو سکتی ہے۔ میری رائے یہ

ہے جو کمیٹی بنی ہوئی ہے میں سمجھتا ہوں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے اس کی رپورٹ کا بینہ میں جانا نہ جانا ایک برابر ہے وہ secretaries کی کمیٹی ہے اور یہ کمیٹیاں جو ہیں price کو define کر رہی ہیں اور یہ سب چیزوں کو لے کر چل رہی ہیں اگر اس ہاؤس کے اندر ہم کسی real issue کو discuss کرنا چاہتے ہیں تو پھر consumers کا اس پاکستان میں ہر item کے اوپر جہاں پر monopoly establish ہو جاتی ہے وہاں consumer کو totally destroy کر کے رکھ دیا جاتا ہے اور کوئی حکومت کا institution جو ہے وہ ان کے اس status کو ایک چیز کی قیمت کیا ہے اور اس کی market price کے درمیان جو فرق ہے اس فرق کو کہاں پر handle کیا جاتا ہے اور کیسے handle ہونا چاہیے۔ میرا خیال ہے یہ اس سے relevant issues ہیں ان کو concerned ministries کو دیکھنا چاہیے اور اس ہاؤس میں کس angle سے اس کو discuss کیا جاسکتا ہے۔ seniors اس میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

جناب بابر خان غوری: میں بہت ادب کے ساتھ یہ کہنا چاہوں گا کہ جو میں نے پہلے توجہ دلاؤ نوٹس دیا اس کے بعد میرے سوالات ہیں ان کے جوابات میں نے جو موجودہ وزیر ہیں ان سے مانگے تھے، مستقبل میں آنے والے سے نہیں مانگے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے پہلے سوال کا جواب مجھے مل جائے کہ جو میں نے دو سوال کئے تھے وہ مجھے جواب دے دیں further discussion آگے start ہو جائے۔

جناب چیئرمین: یہ جواب سن لیں تا کہ پھر جواب رہ نہ جائے۔ جی ہمایوں صاحب۔

Mr. Humayun Akhtar Khan: The honourable member from the Punjab has indicated, may be the Finance Minister would like to say some thing.

جناب چیئرمین: شوکت صاحب - I think one issue if I may just point it

out is the comparison of prices between the Indian cars and ours. I have

been of the view, may be this is what generally input آیا ہے کہ

the House would like to see what are the inputs? If they are all equal why

یہ ذرا ذہن میں رکھیں۔ there is such a disparity. Subsequently

Mr. Shaukat Aziz: Yes sir, that I think will be answered by the relevant Ministers. The point raised by the honourable Member from the Punjab was that the banning of imports is done by the Central Board of Revenue. That is not correct; sir, it is a trade issue and that is done as the Commerce Minister just pointed out as part of trade policy.

جناب بابر خان غوری، Trade Minister جواب دے دیں

جناب ہمایوں اختر، جی جناب۔

جناب چیئرمین، منسٹر صاحب نے کہا ہے the banning of reconditioned vehicles is part of the trade policy.

Mr. Humayun Akhtar Khan: Mr. Chairman, I will keep repeating the same thing sir; this policy was made more than 20 years back. We keep condemning governments for being inconsistent and changing policies all the time. The government is enormously concerned about the impact which this current policy is having on the consumer. The Minister for Industries has indicated that a lot of pressure has been put on these assemblers and they have increased their capacity manifold. We will be producing cars just in matter of three years, three times what we are producing now but we, from the consumer point of view, the Cabinet will very carefully consider this issue. Now this is one of the options when you look at tariff, you look at protection, of course and you look at revenue implications as to what that tariff change would have on the revenue. Now this is a major revenue source for the Central Board of

Revenue. We make hundreds of thousands of cars and there is a 35 percent duty on CKD and on all spare parts that come. So it does have revenue implications so, the Cabinet will look at all these issues. I can not really say and I can not pre-empt what the Cabinet collectively will decide I do not know but whatever the Cabinet will decide the government will immediately enforce it.

جناب بابر خان غوری، میرے questions دو تھے۔ دوسرا question تھا کہ جو task force بنائی گئی ہے اس میں عوامی نمائندے شامل نہیں ہیں۔ اس task force کی report کے ساتھ یہ عوامی نمائندوں کی آراء لینا چاہیں گے یا نہیں، اس کا جواب نہیں دیا۔
 جناب چیئرمین، I think منسٹر صاحب نے سن لیا ہے وہ Cabinet میں ضرور اس کی ترجمانی کریں گے
 جناب بابر خان غوری، جناب چیئرمین! ہم لوگوں سے لیں۔

Mr. Humayun Akhtar Khan: Mr. Chairman, from what I understand, it is not directly under my ministry but the task force consulted it or tried to consult all the stake holders.

Mr. Chairman: The comments and views of the Members here also have been noted by the Ministers. I am sure this will be put in the Cabinet.

جی آغا صاحب۔

جناب کامل علی آغا، میں اس میں گزارش کرنا چاہتا ہوں جناب! کچھ ترتیب غلط ہو رہی ہے۔ یہ کچھ پچھلی جو عادت پڑی ہوئی ہے، میرا خیال ہے اس کے تحت یہ معاملہ چل رہا ہے۔ حالانکہ کوئی بھی پالیسی جو ہے House کے اندر discuss ہونی چاہیے اور task force بھی اگر بنے تو سینیٹ کے اندر قومی اسمبلی کے اندر discussion کے بعد بنے، جو پالیسی مرتب ہو، عوام

کی رائے سامنے آنے کے بعد یا task force کی report اسمبلی کے اندر آئے، discuss ہو۔ اس کے بعد یہ معاملات Cabinet کے اندر جانے چاہئیں تاکہ منظوری کے بعد پھر وہ لاگو ہو جائیں۔ یہ ترتیب میرے خیال میں کچھ غلط ہو رہی ہے۔ میں محترم وزیر صنعت سے پوچھنا چاہوں گا اس سے یہ تاثر جو لوگوں کے اندر پیدا ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے بھی ایسا ہوتا رہا ہے جیسے کئی سال موبائل ٹیلیفون کے متعلق یہ چلتا رہا کہ یورو کریسی دوسرے کو لائسنس نہیں دے رہی کیونکہ کہتے تھے کہ سیکرٹری صاحب کو تیس لاکھ روپیہ مل رہا ہے۔ جب لوگوں کی جیبیں مہنگا ٹیلیفون استعمال کر کے خالی ہو گئیں پھر دوسرے کو لائسنس ملا تیسرے کو ملا۔ اب پھر یہ معاملہ pending چلا آ رہا دوسرے لوگوں کو لائسنس نہیں دیا جا رہا، نئی کمپنیاں نہیں آ رہی۔ آپ دیکھیں ساری دنیا میں سب سے زیادہ مہنگا، موبائل ٹیلیفون یہاں پر ہے۔ اسی طریقے سے عوام کے اندر یہ تاثر بن رہا ہے کہ یورو کریسی معاملات کو linger on کرتی ہے۔ لوگوں کی جب جیبیں خالی ہو جاتی ہیں، جب ان کے اندر استعمال کرنے کی قوت ہی نہیں رہتی تو پھر وہ کوئی کمیٹی بناتے ہیں۔ کمیٹی پر پھر کچھ وقت گزارا جاتا ہے، اس کے بعد کوئی معاملہ آگے چلتا ہے۔ کیا یہ WTO تک تو اس بات کو نہیں لے جانا چاہتے ہیں کہ جو سال ڈیڑھ سال باقی بچا ہے اس وقت تک یہ یورو کریسی اس بات کو کھٹائی میں ڈالنا چاہ رہی ہو کہ کمیٹیوں اور ٹاسک فورس کے چکر میں یہ سارا معاملہ رہے اور اتنی دیر میں لوگوں کی جیبیں خالی ہو جائیں۔ اس کے بعد تو پھر ان کے بس میں نہیں رہنا ہے۔ دنیا میں جو سستی سستی کار ہے وہ پاکستان میں آئے گی تو ان کا کوئی احسان نہیں ہوگا۔ کیا اس سے پہلے یہ کوئی ایسا کام نہیں کر سکتے کہ جس کے تحت یہ منافع خوری جو اس معاملے میں چل رہی ہے ختم ہو اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے، آپ جس طرح مرضی discuss کر لیں اور اس کے اندر اس پوری پالیسی کو لے آئیں۔ جناب! آپ یہ محسوس کریں گے کہ ۵ لاکھ روپے والی کار عوام کو ۱۳ لاکھ روپے میں مل رہی ہے۔ پونے دو لاکھ روپے والی کار لوگوں کو ۵ لاکھ میں مل رہی ہے۔ کیا یہ کوئی urgent معاملہ نہیں ہو سکتا؟ کیا یہ اتنی بڑی بات ہے۔ اگر انہوں نے ۱۰ دن میں کوئی کمیٹی بٹھائی ہے یا ٹاسک فورس بنائی ہے تو ان کو کہیں کہ دس دن میں رپورٹ دیں۔ وہ رپورٹ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اندر پیش ہو تاکہ discuss ہو اور عوامی فلاح کا منصوبہ بنایا جاسکے۔ اب جناب! یہ معاملات آگے بڑھ چکے ہیں۔ جمہوری دور شروع

ہو چکا ہے۔ سینیٹ قائم ہو چکا ہے، قومی اسمبلی قائم ہو چکی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر منسٹرز یہ جواب دیتے رہیں گے کہ جناب! وہ ٹاسک فورس بنا دی گئی ہے، یہ ٹاسک فورس بھی پوری پارلیمنٹ سے بالکل بالا بنا دی گئی ہے تو یہ مناسب نہیں۔ جناب! پارلیمنٹ کی اس وقت تک وقعت نہیں ہے جب تک cabinet کے ممبران خود اس کے لئے وقعت ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پھر منسٹریاں درست ہوں گی اور ان کی سمت درست ہوگی۔

جناب چیئرمین، لیاقت علی جتوئی۔

جناب لیاقت علی جتوئی، جناب چیئرمین! معزز اراکین کے جو حداثت ہیں، جو باتیں کی گئی ہیں، میں اس میں ان کے ساتھ بالکل اتفاق کرتا ہوں۔ میں یہاں پر بالکل وضاحت کے ساتھ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ یہ حداثت صرف ان کے نہیں ہیں، ہمارے بھی ہیں because we represent the people of Pakistan basically. اور میں ان کو کم از کم یہ assurance دے رہا ہوں کہ یہ جو ٹاسک فورس بنائی گئی تھی وہ بھی وزیر اعظم کے directive پر بنی تھی۔ لیکن It was not me that I had constituted at my own.

what I assure him is that 'Insha Allah' by January, we will be in a position to formulate this policy and after that you can bring it in the National Assembly. If you are not satisfied, you can bring it in the Senate. You can have more members from Senate and National Assembly, because nothing is above the government and the members of the Parliament and the Parliament itself. Parliament is supreme in this country. Parliament has all the priorities. The bureaucracy works under the government and the government is the Parliament. So, therefore, I assure him, sir, that we know, we are aware of all these problems. This is the policy which should be continued for years to come. As a Minister of Industries and Production sir, I have taken notice and held so many meetings, we have

increased the production but there have been so many problems which common man is facing and that is the reason that we will discuss in the Cabinet and we are going to get it into the Cabinet and by January, I will get back to you on the final recommendation. If it needs amended, if it needs discussed and if you want to formulate another Committee by the Parliamentarians, I have no objection to that, sir.

Mr. Chairman: Yes, Javed Ashraf Sahib.

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: Sir, what we have seen is a classic case of passing the buck and not without reasons because there are many different issues involved. There is the Industries which has to do the car production. Commerce is concerned if the re-conditioned cars have to be imported. Finance is concerned because of the revenue implications and the tariff. Sir, basically, this is an issue to be decided in the ECC where all the Ministers sit together and take a decision on all such issues and then it has to be forwarded to the Prime Minister and to the Cabinet. In case the approval is required of whatever ECC is recommending, and I think that is how this issue should have been tackled long time back. Because this is something which is concerning everybody. And a lot of people have suffered because of the high prices. I think, the members have rightly pointed out that here we have really been taken for a right by the car manufacturers.

I think, if nothing else, the threat of allowing the re-conditioned cars, should have been extended, if it was not and I am sure it must have

been to force them to bring down the prices and to increase the production.

So, I would suggest that instead of waiting for the committee to forward its recommendations and I think, it would be wrong to blame everything on the bureaucracy. Bureaucracy does not function at its own. They are not always necessarily, anti people or anti state. The point is if the committee, while it is deliberating, because as the minister said, there are many stake holders. I think public is also stake holder because they are the buyers and public representatives are also representing the stake holders. So I would suggest that at this stage, before the committee has formulated its recommendations and forwarded to the Senate, the members from the public that is the elected members should be put on this committee and the minister concerned can send a summary to the Prime Minister and issue an amendment to the committee whatever it is constituted and include some members so that the recommendations which come, also have the inputs from a very important stake holder. So, I would suggest Sir, that issue be given utmost importance and priority. It is hurting everybody and the minister should consider, I would request that he should consider sending a summary and including members from the Senate and National Assembly as representative of stake holders of this committee before finalising its recommendations.

Mr. Chairman: Jatoi Sahib! Member has suggested that some parliamentarians should also be consulted before the committee finally

issues the reports.

Mr. Liaqat Ali Jatoi: Mr. Chairman, you have your own House Committee. You can constitute the committee. The Chairman Senate and the Speaker National Assembly can constitute the committee. Let's have a feed back from them, we can incorporate, include in that report. I have no objection. I just want to say that there are two/three ministries involved. This is what Qazi sahib said and, I agree with him that we can, you know, take up this issue even in Cabinet or in the E.C.C. But if you want to constitute a committee, there is no bar on instructions on you Sir, House committees are there, you are Chairman of the Senate, the Senators are here. We have all the confidence but Calling Attention Notice does not allow you to discuss for two hours Sir. Please, this is what I am saying for your kind information.

(interruption)

Ch. Muhammad Anwar Bhindar: Sir.

Mr. Humayun Akhtar Khan: If I may be allowed please.

جناب چیئر مین: بھنڈر صاحب! آپ ایک منٹ کے لئے تشریف رکھیں۔

Mr. Humayun Akhtar Khan: I think if we start setting up committees like these, there will be about 200 committees. Each ministry has a Standing Committee. That Standing Committee is empowered to convene a meeting on any topic and any important issue. So let those standing committees become functional and discuss all these issues. That is what they are meant for Sir.

جناب چیئرمین: جناب بھنڈر صاحب -

جناب کامل علی آغا: جناب والا! میں بھی اس سلسلے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں -
چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب! اگر کوئی صاحب اس پر بولنا چاہتے ہیں تو بول لیں۔
(مداخلت)

POINT OF ORDER; RE: STANDING COMMITTEES.

جناب کامل علی آغا: جناب والا! ہاؤس کمیٹی ابھی بنی نہیں ہے۔ شاید ابھی کچھ اور وقت لگ جائے، تاہم میں کہنا چاہتا ہوں کہ جو نامزد ہیں، ان کی بالادستی کا سلسلہ شروع ہونا چاہیے اور معاملات systematise ہونے چاہئیں۔ طریقہ کار ایسا ہو جس میں یہ نظر آئے کہ ہم عوامی فلاح و بہبود کے کام کر رہے ہیں اور ان پر نوٹس لے رہے ہیں۔ اگر ہم یہ نہیں کریں گے تو یہ معاملہ نہایت تشویش ناک ہے۔ یہ item آج ایجنڈے پر تیسری چوتھی مرتبہ آیا ہے۔ اگر ہم نے ایسے ہی let down کرنا ہے، پھینک دینا ہے اگلے تین ماہ کے لئے تو پھر اس پارلیمنٹ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہاں پر discuss کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس لئے کوئی طریقہ کار طے کیا جائے۔ سوالات یا جوابات کا یہی سلسلہ جاری رہا اور اس کے بعد اب Call Attention Notices کا یہ حال ہوا ہے۔ تین تین ماہ کی اسے kick لگائیں گے تو پھر عوام میں اس پارلیمنٹ کا جو تاثر ہے، وہ غلط ہو جائے گا۔ اس کا کوئی نہ کوئی نوٹس ضرور لینا چاہیے۔ اس کا فیصلہ جناب چیئرمین! آپ کو خود کرنا چاہیے کہ اس میں ہم کیا remedy دے سکتے ہیں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: آئندہ کے لیے Call Attention Notice پر debate کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے۔ وہ رول ۵۹ بڑا واضح کرتا ہے اور واضح طور پر کہتا ہے کہ ایک تو concerned minister ہو۔ جب Call Attention Notice ہوتا ہے اور جناب کی طرف سے کسی منسٹر صاحب کو جاتا ہے تو وہ concerned کو جاتا ہے اور وہی concerned minister ہوگا جس کو آپ Call Attention Notice کا نوٹس بھیجیں گے اور پھر اگر منسٹری میں یہ ہو کہ یہ فلاں کا ہے، فلاں کا نہیں ہے تو کم از کم move ہونے سے پہلے یہ فیصلہ ہو جانا چاہیے کہ اس

کا جواب کس نے دینا ہے۔ جناب والا! یہاں پر debate کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ایک ایڈجرنمنٹ موشن ہے جو عام طور پر اپوزیشن کا privilege ہے۔ ایڈجرنمنٹ موشن دے۔ اگر اس کی leave grant ہوتی ہے، آپ admissible قرار دیتے ہیں تو پھر اس پر regular discussion ہوگی at the end of the day جس روز بھی وہ موشن آئے۔ پھر دوسرا طریقہ ہے ریزولوشن دینا۔ ریزولوشن پر بھی ساری open discussion ہوتی ہے۔ ہر ممبر حصہ لے سکتا ہے۔ پھر تیسرا طریقہ ہے ۱۹۴ کے تحت موشن۔ ۱۹۴ کے تحت موشن پر بھی سارے ممبران express کر سکتے ہیں لیکن specially call attention notice جو ہے، یہ رول ۵۹ کے تحت منسٹر concerned کو address ہوتا ہے اور sub-rule 5 کہتا ہے there shall be no formal motion before the Senate and no discussions or voting shall take place on the notice. The member who has given notice shall make a brief statement and the Minister concerned,

جو کہ آج کی discussion میں کوئی نہیں ہے، shall make a statement on the subject. The statement by the member shall not exceed five minutes and the statement by the Minister shall not normally exceed ten minutes.

جناب والا! یہ ہے اس کا رول۔ کمیٹی بنائیں، بسم اللہ، بڑی اچھی بات ہے۔ میں یہ تجویز کروں گا کہ آپ کمیٹی بنا دیں تاکہ سارے باؤس کے جو ارشادات ہوئے ہیں ان کے مطابق اس کی تکمیل بھی ہو جائے۔ دوسرا یہ ہے کہ آئندہ کے لیے جب ہم نے call attention notice دینا ہے تو ہاں منٹ کی discussion ہونی ہے۔ پانچ منٹ mover نے بولنا ہے۔ دس منٹ منسٹر نے بولنا ہے۔ یہ بات ہم follow کریں تاکہ Rules of Procedure کے مطابق conduct ہو سکے۔

جناب چیئرمین، بالکل صحیح ہے۔ کیونکہ ذرا نزاکت زیادہ تھی۔ متعدد بار یہ defer ہوتا رہا، اس لیے اجازت دی گئی۔ آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔

POINT OF ORDER: RE: PARLIAMENT HOUSING SOCIETY

جناب بابر خان غوری، پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب اچھے ہفتے میں نے ایک point

اٹھایا تھا کہ پارلیمنٹ کے ملازمین کی ایک ہاؤسنگ سوسائٹی ہے جس کے اندر سی ڈی اے کے لوگوں کی مداخلت اور ان کی جگہوں پر قبضے کے حوالے سے بات کی تھی اور آپ کے سامنے اس وقت منسٹر رضا ہراج صاحب نے کہا تھا کہ آپ ہمیں دے دیں اور ہم اس کو دیکھیں گے اور ان کو ریلیف ملنے کی بجائے ہوا یہ کہ ان کے دروازے توڑ کر ان کے آفس پر سی ڈی اے والوں نے قبضہ کر لیا اور ایک ایڈمنسٹریٹر بٹھا دیا اور ان کے فنڈز freeze کر دیئے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ serious matter ہے کہ اس ہاؤس کے اندر کسی چیز پر discussion ہوتی ہے اور منسٹر اس کی assurance دیتے ہیں کہ ہم اس کو دیکھ رہے ہیں اور ان کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دیں گے، اس کے باوجود زیادتی ہوتی ہے۔ تو میں یہ پوچھوں گا کہ پھر کہاں جائیں۔۔۔

جناب چیئرمین، آپ نے اس کو لکھ کر دے دیا تھا۔

جناب بابر خان غوری، جی ہاں! اسی وقت لکھ کر دیا تھا اور اس کے بعد یہ ہوا کہ بجائے ان کو relief ملنے کے next day انہوں نے ان کا دروازہ توڑ کر وہاں قبضہ کر لیا کہ اچھا! سینیٹ میں تم لوگ یہ issue raise کروا رہے ہو، تو یہ ہو رہا ہے ایک فورم کے ساتھ جو یہاں پر ملازمین ہیں اور جن کا رابطہ ہے۔ آپ یہ سوچیں کہ عام عوام جو یہاں قریب سے گزر نہیں سکتے، ان کے ساتھ یہ کیا غلم کر رہے ہوں گے۔ تو یہ بڑا serious matter ہے۔ اس پر میں چاہوں گا کہ گورنمنٹ کے کسی منسٹر کی ڈیوٹی لگا دیں کہ وہ سی ڈی اے کے حوالے سے اس کو دیکھیں۔

جناب چیئرمین، لیڈر آف دی ہاؤس۔ جو point بابر غوری صاحب نے raise کیا ہے۔

جناب وسیم سجاد، میں یہی کہہ سکتا ہوں کہ جو concerned وزیر ہیں، میں بھی ان کو یہ پہنچا دوں گا لیکن ذمہ داری تو وزیر کی ہوتی ہے۔

I can't assume responsibility for all the ministries. I can convey the concern of the House, honourable members and of the Chair to the Ministers and to request them to respond positively to whatever suggestion and recommendations are made.

جناب چیئرمین، شکریہ۔ جی تھیم صاحب۔

POINT OF ORDER: RE: DIS-SATISFACTION UPON THE BUREAUCRATIC NORMS

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھیم، جناب! یہ بھی ایک important issue تھا۔ ہم بھنڈر صاحب کے شکر گزار ہیں کہ وہ ہمیشہ روز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مگر یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ question hour ایک کھٹنے کا ہوتا ہے۔ آپ نے مہربانی فرما کے ڈیڑھ کھٹے تک سب ممبروں کو participation کرنے کی relaxation دی ہے۔ ایک تو اپوزیشن نہیں ہے، اگر ہم strictly ایسے چلے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ دو منٹ ہاؤس ہوگا اور پھر نہیں ہوگا۔ تو ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ممبروں کو اپنے خیالات important point پر پیش کرنے کا موقع دیا ہے۔ جناب والا! یہ جو point task force کا تھا۔ task force بھی بنی ہے secretaries کی، policies بھی بنی ہیں secretaries کی اور جیسا کہ جنرل صاحب نے بیوروکریسی کے بارے میں کہا، جناب! ہم اڑ جائیں گے، ابھی تک ہم بیوروکریسی سے نکل نہیں پائے، ابھی تک بیوروکریسی rule کر رہی ہے۔ میں عرض کروں گا یہ permanent political party ہے جس کو PPP کہتے ہیں، یہ بیوروکریسی وہی ہے۔ ہم سیکریٹری کو فون کرتے ہیں، فون پر نہیں ملتا، وزارت مذہبی امور کے سیکریٹری کو میں نے ایک important مسئلے پر چار دفعہ فون کیا، وہ فون پر نہیں ملے۔ بیوروکریسی rule کر رہی ہے۔ ہمیں ان پر confidence نہیں ہے۔ اب قومی اسمبلی بھی ہے، سینیٹ بھی ہے، کابینہ میں بھی ہمارے نمائندے ہیں، وہ ہمیں کوئی رپورٹ دیں تو ہمیں اس پر اعتماد ہوگا۔ پالیسی بھی سیکریٹری نے بنائی اور یہ کاروں کی پالیسی بیس سال سے چل رہی ہے۔ اب بھی سیکریٹری کی رپورٹ جانے گی کابینہ میں، سیکریٹری صاحب بتائیں گے تو ہمیں ان پر confidence نہیں ہے، کابینہ پر confidence ہے۔ اس permanent political party کو اپنا رویہ تبدیل کرنا ہوگا اور پارلیمنٹ کے ساتھ اچھی طرح سے پیش آئیں۔ ان کی رپورٹوں کو پیچھے رکھیں، وزراء حضرات جو عوام کے نمائندے ہیں وہ رپورٹیں دیں، ہم سے consult کریں، قومی اسمبلی سے consult

then there will be confidence, on ' کریں ' وزیر اعظم صاحب سے consult کریں ' task force, I have no confidence.

جناب چیئرمین - میرا خیال ہے ان کی رپورٹ سن لیں - اس کے بعد it will certainly be made public and will be discussed here also.

جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم - پالیسی بھی سیکریٹریوں نے بنائی ' task force بھی سیکریٹریوں کی بنی ' اس میں قومی اسمبلی کے ممبر ہوتے ' سینٹ کے ممبر ہوتے ' منسٹر ہی بناتے ' وزیر اعظم نے نہیں کہا کہ آپ سیکریٹریوں کی کمیٹی بنائیں ' ان کے احکام ہیں کہ task force بنے - تو یہ المیہ ہے اور میں اس ایوان میں کہتا ہوں کہ ابھی تک بیوروکریسی rule کر رہی ہے - اس نے حکومتوں کا غلہ خراب کیا ہے ' کرپشن انہوں نے کی ' سب کچھ انہوں نے کیا اور کیس دوسروں پر چل رہے ہیں - ان کو لگام دینی چاہئے - They are public servants. They serve the people. میں نے خود چار بار وزارت مذہبی امور میں فون کیا ' سیکریٹری نہیں ملا ' ہمارے وزیر مذہبی امور بھی نہیں - یہ ایسی باتیں ہیں ' یہ بڑا المیہ ہے اور میں آج ایوان میں کہتا ہوں کہ یہ permanent political party بیوروکریسی ہے۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on

Friday 19th December, 2003 at 10 a.m.

The House was then adjourned to meet again on Friday at 10. a.m.)